Raug Mahal Lahor

فتبارک اللہ احسن الخالقین

کتاب لاجواب جادوی اصول و نقوش تعویذات جلب فروع و تسخیرات جاذب قلب محبوب

عُنی

احسن الطلسمات

المعروف بہ

طلسمات یونانی

باہتمام

خاکسار محمد عبد اللہ تاجر کتب و چکن چوک لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی

مطبع مجتبائی واقع لکھنؤ میں چھپا

باسمہٖ سبحانہٗ

بیان حال اسکندر اول اسکندر ذوالقرنین و حال اسکندر ثانی بن فیلقوس الرومی

جناب مولانا شیخ یوسف بحرینی اخباری نے انیس الخاطر مین لکھا ہے کہ اسکندر ذوالقرنین جنکا ذکر قرآن پاک مین ہے وہ ایک بادشاہ اور نیک بندے تھے سبا بن یعرب بن قحطان حمیری کی اولاد سے اور سکندر ثانی رومی کافر تھا اور زیادہ ہزار برس سے متاخر تھا اسکندر اول سے اور حضرت عیسیٰ علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام سے تین سو برس پہلے تھا۔ اوسکا وزیر ارسطاطالیس فیلسوف تھا۔ اسکندر اول نے سد یاجوج وماجوج بنائی اور وہی ظلمات تک پہونچے اور حضرت خضر علیٰ نبینا وآلہ وعلیہ السلام اونہین کے ساتھ تھے۔ انکی ولادت کا حال کتاب مجمع البحرین مین اسطرح پر لکھا ہے کہ حضرت سکندر ذوالقرنین کے والد علم نجوم مین بڑے کامل اور ماہر اور تاثیرات کواکب کے عالم وعامل تھے۔ پس بباعث کمال علم اونہون نے چاہا کہ ہمکو ایک ساعت ملے کہ اگر اوس ساعت مین نطفہ شکم مادر مین قرار پائے تو وہ لڑکا علم نامتناہی اور عمر تولانی درگاہ باری تعالیٰ سے پائے اور تا قیام قیامت زندہ رہے۔ علم وحکمت مین کوئی اوسکا مثل ونظیر دنیا مین نہو۔ لہذا اوسنے علم نجوم مین نظر کی اور حساب کرکے معلوم کیا کہ وہ ساعت چالیس برس کے بعد آئیگی اسی خیال مین وہ رات رات بھر گردش کواکب کو دیکھتے رہتے تھے یہانتک کہ چالیس برس گذر رہے اور وہ ساعت قریب آئی تو ایک شب اوسنے اپنی بی بی سے کہا کہ مجکو ہر روز کی شب بیداری نے ہلاک کیا اسوقت نیند مجھپر بہت غالب ہے مین جاگ نہین سکتا ایک ساعت بھر مین سوتا ہون تم جاگتی رہو اور آسمان کیطرف دیکھتی رہو جب بالائے فلک اسمقام پر ستارہ طلوع کرے تب مجھے جگا دینا کہ اوسوقت مین تمہارے ساتھ ہمبستر ہونگا کیونکہ اوس ساعت مین جو نطفہ شکم مادر مین قرار پائیگا وہ نہایت عمر دراز ہوگا اور تا قیامت تک زندہ رہیگا۔ یہ کہکے وہ سو رہے۔ اور یہ سب باتین جو اونہون نے اپنی بی بی سے کہین اوسکی بہن سُن رہی تھی پس وہ بھی اوس ساعت کا انتظار کرنے لگی جب

اوس ستارے نے طلوع کیا تو وہ اپنے شوہر کے پاس گئی اور یہ قصہ اوس سے بیان کرکے اوسیوقت اوس سے ہم صحبت ہوئی اور حضرت خضر علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام اوسکے شکم مین جلوہ افروز ہوے۔ پھر جب سکندر کے والد نیند سے ہوشیار ہوے تو دیکھا کہ وہ ستارہ اوس مقام سے گذر کے دوسرے برج مین پہونچگیا یہ دیکھتے ہی نہایت غصہ ہوکے اپنی بی بی سے کہنے لگے کہ تونے مجکو کیون نہ جگایا اوسنے شرمندہ ہوکر کہا کہ واللہ مجکو حیا دامنگیر ہوئی اس بات سے کہ تمھین ہمبستری کے لیے جگاؤن شوہر نے کہا کہ کیا تو نہین جانتی تھی کہ مین چالیس برس سے اس ساعت کا منتظر تھا۔ واللہ تونے میری عمر کو ضائع کیا۔ خیر اب اسوقت ایک اور ستارہ طلوع ہونیوالا ہے اسکے طلوع ہونے کے وقت جو لڑکا اپنی مان کے پیٹ مین آئیگا وہ تمام دنیا کا بادشاہ ہوگا۔ پس جب وہ ستارہ طلوع ہوا اون دونون نے ہمبستری کی اور سکندر ذوالقرنین شکم مادر مین آئے اور بعد پیدا ہونیکے تمام دنیا کے مالک ہوے اور حضرت خضر اور حضرت سکندر ایک ہی شب شکم مادر مین آئے اور یہ دونون خالہ زاد بھائی ہین حضرت خضر علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام کو علم کثیر اور عمر طویل بارگاہ رب جلیل سے عنایت ہوئی اور سکندر ذوالقرنین کو تمام دنیا کی بادشاہت اور حکومت ملی۔ وَاللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ

حال اسکندر ثانی

ابن فیلقوس الرومی کہ بارہ سال شمسی تک مالک ممالک سبعہ تھا زائچہ وقت ولادت اوسکا اسکندر نامہ مین اسطرح منظوم ہے

بوقتِ ولادت بفرمود شاہ
کہ دانا کنند سوے اختر نگاہ
ز راز نہفتہ نشانش دہد
وزان جنبش آرام جانش دہد
شناسندگان برگرفتند ساز
ز دورِ فلک باز جستند راز
بسیر سپہر انجمن ساختند
ترازوے انجم برافراختند
اسد بود طالع خداوند زور
کزو دیدۂ دشمنان گشت کور
شرف یافتہ آفتاب از حمل
گرائیدہ از علم سوے عمل
عطارد بجوزا درون تاختہ
زہرہ در ثور رسم ساختہ
برآراستہ قوس را مشتری
زحل در ترازو ببازیگری
ششم خانہ را کردہ بہرام جاے
چو خدمتگران گشتہ خدمت نماے

چنین طالعے آمد آن پور زاد		چہ گویم زہے چشم بد دور باد

صورت زائچہ سکندریہ ہے

سرطان
سنبلہ
جوزا
عطارد
میزان
زحل
اسد
ثور
عقرب
قمر
زہرہ
حمل
آفتاب
قوس
مشتری
دلو
جدی
مریخ
حوت

اس زائچے مین چار ستارے نیرین و نحسین یعنے شمس و قمر اور مریخ و زحل شرف مین ہین اور تین ستارے عطارد و سعدین یعنے زہرہ و مشتری اپنے گھر مین ہین ادا نمین سے دو ستارے یعنے زہرہ و زحل اپنے اوج کیطرف صاعد ہین اور قران زہرہ و قمر خانہ دہم برج ثور مین ہوا ہے اور کوئی ستارہ برج ہبوط و وبال مین نہین ہے۔ اور مطلع العلوم و تذکرۃ الکاملین مین ہے کہ سکندر بن فیلقوس الرومی شاگرد رشید معلم اول حکیم ارسطاطالیس کے تھے اور ارسطاطالیس یعنی ارسطو نے بیس برس تک افلاطون کی خدمت گذاری کی اور طرح بطرح کے علوم حاصل کیے۔ اور افلاطون نے بھی وہ علوم جو اپنے استاد کامل حکیم سقراط سے سیکھے تھے ارسطو کو سکھائے اور ارسطو سے سکندر نے سیکھے ہر چند ارسطو کا باپ بھی حکیم تھا اور زمانہ ولادت حضرت عیسے علیہ السلام سے تین سو چوراسی برس پہلے طبابت کرتا تھا لیکن ارسطو نے اٹھارہ برس کے سن سے افلاطون کی شاگردی اختیار کی اور سینتیس ۳۷ برس کی عمر تک تحصیل علوم مین مصروف رہا اور یہانتک کوشش کی کہ افلاطون کے تمام شاگردون پر شرف لیگیا اور کچھ عرصے کے بعد فیلقوس بادشاہ نے ارسطو کی شہرت سُنکے اسے طلب کیا اور اپنے بیٹے اسکندر کا اتالیق بنایا پس جب افلاطون نے ایکسو آٹھ برس کی عمر مین انتقال کیا تو ارسطو نے مدینہ لکھما

مین ایک مدرسہ بنایا اور آٹھ برس کی عمر مین سکندر کو علم بلاغت اور علم طبعی و علم اخلاق اور
فروع علم کے سکھائے فیلقوس بادشاہ حکیم ارسطو کی بڑی خاطر و مدارات کرتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ
سکندر بعد وفات پانے اپنے والد کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے تین سو
چھتیس برس پہلے بیس برس کی عمر مین تخت سلطنت پر بیٹھا۔ اور اہل یونان اپنے دل مین
یہ خیال کرکے کہ ایک لڑکا کم عمر ناتجربہ کار تخت نشین ہوا ہے سرکشی کرنے لگے لیکن
سکندر نے کمال شجاعت اور مردانگی سے اہل یونان کو قرار واقعی سزا دے کے اپنا مطیع
و فرمانبردار کر لیا اور اپنے اُستاد ارسطو کو اپنا وزیر بنایا چونکہ سکندر ایک بادشاہ نامی
و گرامی تھا اور ایک خلقت اوسکی شان شوکت اور ہمت و شجاعت کی تعریف کرنیوالی
تھی ارسطو کا اُسکے سبب سے بڑا نام ہوا۔ کیونکہ سکندر اس حکیم ممدوح کی بطور دوستانہ خاطر
و مدارات کرتا تھا اور نہایت اعزاز و اکرام اور قدر و منزلت سے اپنے پاس رکھتا تھا بعد
گوشمالی باشندگان یونان کے سکندر نے بائیس برس کی عمر مین یہ قصد کیا کہ ملک ایران کو
فتح کرے چنانچہ اوسنے اپنے ارادے کے موافق نہایت دلیری اور بہادری سے شاہ
ایران دارا نامے کو شکست فاش دیکے ملک ایران پر قبضہ کر لیا اور ماسوا ایران کے
اور بھی بہت سے شہر اوسنے فتح کیے اور بڑا نام پایا۔ اسطور سے اُوسنے تمام ملکون کو
بحکمت و شجاعت اپنے زیر حکومت کیا اور ممالک سبع کا مالک ہوا۔ پھر آخر عمر مین شہر بابل
کیطرف اہل عرب کے زیر کرنیکے ارادے سے روانہ ہو جب شہر بابل مین پہونچا تو وہان
اوسے پیغام اجل آیا اور بعارضہ بخار شدید مبتلا ہوا۔ یہانتک کہ اسی مرض جانکاہ
مین بعمر بتیس سال بارہ برس سلطنت کرکے اس جہان فانی سے رہگرائے عالم جاودانی ہوا
اسکے انتقال کے بعد اسکے استاد حکیم ارسطو حاسدون اور مکارونکے خوف سے
شہر اسپنہ کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور بعد چند روز کے اونہون نے بھی وفات پائی کیا
خوب کسی شاعر نے ؎ نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا ۔ مٹے نامیون کے نشان کیسے کیسے

حال آئینۂ سکندری

غیاث اللغات مین ہے کہ جب اسکندر نے سرحد فرنگ مین شہر اسکندریہ معمور کیا تو اوس شہر مین دریا کے کنارے پر اہل فرنگ کی شورش سے آگاہ ہونیکے لیے ایک منارہ بہت بلند بنایا اور ایک آئینہ حکمت و طلسم کا بنا کر اُس منارہ پر نصب کیا بعد تیاری اوس منارے کے اوسکے لیے ایک دیدبان معین کیا تاکہ وہ اوس آئینہ سے اونکے حالات دیکھتا رہے اور جب اونکے آنے کے سامان دیکھے تو فوج اسکندر کو آگاہ کردے۔ چنانچہ دو بار اسی ذریعے سے اہل فرنگ کو شکست دی تیسری مرتبہ دیدبان نے ایسی غفلت کی کہ اہل فرنگ شہر اسکندریہ مین پہونچے اور اوسے تاراج و خراب کر ڈالا اور اوس آئینے کو جو منارے پر نصب تھا دریا مین پھینکدیا جب یہ خبر اسکندر کو ہوئی تو اوسنے اوس آئینے کو دریا سے نکلوا کے برسر منارہ نصب کرایا اور اوسی کتاب مین تاریخ بہجۃ العالم سے نقل کی ہے کہ شہر اسکندریہ بلیناس مین حسب فرمان اسکندر ایک منارۂ عظیم بنایا گیا تھا جسکی بلندی تین سو گز کی تھی اور برسر منارہ ایک آئینہ نصب کیا گیا تھا جسکا قطر سات گز کا اور دور تقریباً اکیس گز کا تھا جب وہ زمین سے اوسمین دیکھتے تھے تو جو کچھ واقعات استنبول مین واقع ہوتے تھے وہ سب اوس آئینے سے ظاہر ہوجاتے تھے اسطرح جیسے جام جم اور جام کیخسرو تھا۔ غیاث مین ہے کہ نسبت جام کی جمشید کے ساتھ یہ ہے کہ جمشید نے اوسے ایجاد کیا اور بنایا۔ اور کیخسرو نے بھی ایک جام بنایا تھا اوسمین خطوط ہندسی تھے۔ جسطرح خطوط و رقوم و دوائر اصطرلاب سے ارتفاع کواکب وغیرہ معلوم کرتے ہین اوسیطرح اوس جام سے حوادث روزگار دریافت کرتے تھے اور جام جہان بین اور جام جہان نما عبارت اسی جام کیخسرو سے ہے کہ احوال خیر و شر عالم کا اوس سے معلوم ہوتا تھا۔ وَالْغَیْبُ عِنْدَ اللہِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ۰ والصلوٰۃ علیٰ رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین ۰ اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی حشرھما اللہ مع امام زمانہما المہدی عرض کرتا ہے کہ یہ رسالہ علم طلسمات مین موسوم بہ احسن الطلسمات ہے کہ اسیکا حوالہ رسالہ زبدۃ النجوم مین دیا گیا تھا۔ پس جو شخص کہ اصول اس علم کے حاصل کرے اور بر وقت تجربہ کرنے کے روزگار معاون اور زمانہ مساعد و یاور ہو تو وہ شخص ایسے ایسے اثرہاے عجیب و غریب مشاہدہ و معاینہ کریگا کہ جنکے بیان کرنے سے زبان سحر بیان قلم بھی عاجز و قاصر ہوگی۔ کیونکہ علم طلسمات قریب تر ہے علم سحر سے اور سحر نہایت سریع الاثر ہوتا ہے اور فروعات علم طلسم سے ایک فرع علم اوفاق بھی ہے یعنے علم وفق اعداد اور وہ یہ ہے کہ کسی عدد کو حسب ضابطہ کسی نقش مین پر کرین کہ یہ قریب بطلسم ہے۔ اور طلسم قریب تر بسحر و جادو۔ اور حکماے سابقین کو یہ علوم بخوبی حاصل تھے مثل حکیم ابو بکر علے بن وحشیہ کے جو ابن وحشیہ کے لقب سے مشہور ہین۔ انہون نے ایک کتاب علم طلسمات مین اور ایک کتاب علم سحر مین لکھی ہے۔ اور جو کتاب علم طلسمات مین ہے اوسکو کتاب طلسم کہتے ہین اور حکما ایسے علوم کے چھپانے اور پوشیدہ کرنے مین سعی بلیغ کرتے تھے تاکہ

غیر مستحق کے ہاتھ نہ لگے اور ایسا ذر بے بہا بے بہانہ ہو جاے۔ اسیطرح سے ملک الملوک
اسکندر ذوالقرنین نے کتاب ذخیرۂ اسکندریہ مخفی کر رکھی تھی۔ اس کتاب کو بادشاہ موصوف
نے سونیکے ورقوں پر بعض بخط یونانی اور بعض بقلم رومی لکھوایا تھا اور ہر ورق سونے کا
بقدر نیم انگشت کے دبیز وجسیم تھا۔ ایسے ہی تین سو ساٹھ ورق اُس کتاب کے تھے اور ہر
ورق مین بارہ سطرین تھین اور حرف اُسکے جسیم اور ا بھرے ہوے تھے اور طول کتاب کا
ایک ذراع اور عرض ثلث ذراع تھا اس کتاب کو ایک صندوق طلاے احمر مین رکھا
تھا اور اُسپر قفل طلائی لگا دیا تھا اور اُس صندوق طلائی کے کنارے پر ا بھرے
ہوئے طلائی حروف مین یہ لکھا تھا کہ هٰذِهٖ ذَخِیْرَۃُ الْاِسْکَنْدَرِ الْمَلِکِ بْنِ
فَیْلَقُوْسِ ذُوالْقَرْنَیْنِ الْیُوْنَانِیْ اور اُس صندوق طلائی کو مع کلید طلائی اور
زنجیر طلائی کے ایک صندوق آہنی مین رکھکے اسمین قفل آہنی لگا دیا تھا جب وقت وفات
سکندر قریب آیا تو اُسنے اپنے شاگرد اسطیوخوس ملک یونان کو بلا کر اس صندوق کے پوشیدہ
کرنے کی وصیت کی اسطیوخوس نے حسب وصیت اُسکے ایک دیر نہایت مستحکم اور
عالیشان بنوایا اوسکی بناے دیوار کے نیچے اُس صندوق کو مثل خزانے کے زیر زمین
مخفی کر رکھا اور اُسکے پوشیدہ کرنے مین وہ ساعت اختیار کی تھی کہ جب عطارد برج سنبلہ مین
طالع تھا اور قمر برج جوزا سے متصل بعطارد تھا اور زحل برج جدی مین تھا اور یہ ساعت اسلیے

میزان	اسد	
عقرب	عطارد سنبلہ	سرطان
قوس		جوزا قمر
جدی زحل	حوت	ثور
	دلو	حمل

اختیار کی تھی کہ اُس صندوق کے نکالنے مین ایک
صعوبت و دشواری ہو۔ اور اگر کوئی بادشاہ بحسب
حکمت مستحق اوسکا ہو تو وہ اُسے نکال لے پس بعد مدت
مدیدا ور عہد بعید کے جب زمانہ معتصم باللہ کا آیا اور
اُسنے سُنا کہ اسطیوخوس ملک یونان نے اس دیر مین کتب حکمت کا خزانہ رکھا ہے تو اُسنے
محمد بن خالد مہندس کو چار سو آدمیونکے ہمراہ کرکے اُس دیر کے کھودنے کے لیے بھیجا۔

اور وہ صندوق نکلوا کر کتاب ذخیرہ اسکندریہ اوس سے نکالی اور محمد بن خالد کو بہت کچھ
انعام دیکر سرفراز کیا اور اوس کتاب کو زبان یونانی و رومی سے زبان عربی مین ترجمہ کرایا
اور ہر فن کے علما کو جمع کرکے مکرر اُس کتاب کا مقابلہ کرایا کہ اوس کی صحت کا یقین کلی
حاصل ہو بعدہ پھر محمد باقر منجم ثانی نے اوسکو زبان فارسی مین نقل کیا اور اس حقیر نے
اوس کتاب کے فن طلسمات کو زبان اُردو مین ترجمہ کرکے بتوضیح مطالب وتصریح مقاصد
اس رسالہ مین لکھدیا اور حکماے متقدمین بڑے بڑے امور عجائبات اس علم کے زور سے
ظہور مین لاتے تھے یہان تک کہ اگر کوئی فرزند طالع نحس مین پیدا ہوتا تھا اور بدبخت ہوتا تھا
اوسکو بزور طلسم نیک بخت بناتے تھے یا مثل طلسمات حصول دولت وثروت وتسخیر حکام
وسلاطین وتسخیر ماہرویان زہرجبین کے عمل مین لاتے تھے اور حظ وافر پاتے تھے جیسا کہ
ان سب طلسمات کا بیان مقالہ دوم مین آئے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور ماورا امور مذکورہ کے
جو جو طلسمات کہ حکمانے کیے ہین اور اثر اُسکا وقوع مین آیا ہے اوسکے بعض بعض حکایتین
مشہور ومعروف ہین اور اُن آثار عجیب وغریب کا ظہور مین آنا اگرچہ بظاہر بادی النظر
مین بعید از عقل وخلاف قیاس معلوم ہوتا ہے لیکن بنظر تعمق حکیم عارف بدقائق تنجیم کے
وہی موافق عقل وقیاس ہے کیونکہ ہر کوکب ثابت وسیارے کو خالق نے ایک طبیعت خاص
اور کچھ افعال وخواص عنایت فرمائین ہین کہ بسبب اتصارات وامتزاجات باہمی کے اثر
اوسکا اس عالم سفلی مین ظاہر ہوتا ہے جس طرح سے ہر ایک دوا کو خدا نے ایک طبیعت خاص
اور کچھ افعال وخواص عطا کیے ہین کہ بسبب امتزاج باہمی بعض ادویہ کے ایک مزاج دیگر
وافعال وخواص دیگر پیدا ہوتے ہین پس جس طرح کہ طبیب موافق اپنے مقصود کے بعض
ادویہ کو ترکیب خاص دیکر ایک مزاج خاص اوسکا پیدا کرتا ہے کہ اوسکے آثار وافعال
موافق مقصود طبیب کے ظہور مین آتے ہین اسی طرح حکیم بھی موافق اپنے مقصود کے
طلسم بناتا ہے کہ کوکب مقصود کو درجہ مقصود پر رکھکر ایک مادہ جو ہر کوکب مقصود سے ذاتی قبول اثر

اوس ہیئت علوی کے مہیا کرتا ہے کہ اُس سے آثار و افعال موافق مقصود حکیم کے وقوع مین آتے
ہین پس جسطرح کہ علم طب مین بسبب معرفت آثار ترکیبات ادویہ کی ایک قسم کی معرفت
قدرت حکیم حاذق کی حاصل ہوتی ہے اسیطرح بوجہ معرفت تاثیرات آبائے علویہ و امہات
سفلیہ یعنی اجرام سماویہ و قوابل ارضیہ کے بھی ایک معرفت قادر مطلق کی پیدا ہو جاتی ہے و چونکہ
علم شے بہ از جہل شے ہے اور ہر علم فی نفسہ موجب بصیرت و معرفت باری تعالیٰ کا ہے اور ایسے
علوم بعض اوقات مین بضرورت مرعی محتاج الیہ ہو جاتے ہین لہذا حقیر نے اس رسالہ کو
کتب معتبرہ سے مثل ذخیرہ اسکندریہ حلول الاشکال و سر المکتوم و شمسین وغیرہ سے بتصحیح
مطالب ترجمہ کر کے تحریر کیا اور مرتب کیا اسکو اوپر ایک مقدمہ اور دو مقالہ اور خاتمہ کے

مقدمہ در بیان تعریف علم طلسم کے	مقالہ اول در علم طلسمات مشتمل اوپر چند فصلون کے
مقالہ دوم در عمل طلسمات اوپر طلاسم کثیرہ کے	خاتمہ در بیان طلسمات سبع سیارہ کے

مقدمہ واضح ہو کہ شیخ شمس الدین محمد بن ابراہیم نے کتاب ارشاد المقاصد الی اسنی المقاصد
اور فخر الدین رازی نے کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ علم طلسمات وہ علم ہے کہ پہچانی جاتی ہے
اوس سے کیفیت امتزاج قوای عالیہ فعالہ سماویہ کے ساتھ قوائے سافلہ منفعلہ عنصریہ کے
تاکہ پیدا ہو اُس سے ایک فعل غریب عالم کون و فساد مین ظاہر کرنے سے اوس چیز کے کہ جو
مخالف عادت ہو یا منع کرنے سے اُس چیز کے کہ جو موافق عادت ہو اور معنی طلسم کے
یہ ہین کہ عقدٌ لا یحلُّ یعنی وہ گرہ کہ جو نہ کھل سکے اور کہا ہے کہ طلسم مقلوب ہے اپنے اسم کا
یعنے مسلط کا اور طلسم لفظ یونانی ہے اور ماخذ علم طلسم قریب تر ہے ساتھ علم سحر کے اور سکاکی نے
اس علم مین ایک کتاب جلیل القدر لکھی ہے اور صاحب طلسمات وہ شخص ہے کہ جو پہچانے قوائے
عالیہ فعالہ کو یعنی بسایط اُنکے کو اور مرکبات اُنکے کو اور پہچانے قوابل سفلیہ کو کہ جو لایق
ہر ایک کے ہے اونہین بسائط و مرکبات سے اور پہچانے مُعدّات کو پس مہیّا کرے
اوسکو اور اجتناب کرے عوایق و موانع اوسکی سے پس ان چیزونکو پہچانے بحسب طاقت

بشریہ کے تو وہ قادر ہوگا اسوقت مین اوپر ظاہر کرنے اوس چیز کے کہ جو خارق عادت ہے اور
منع کرنے پر اوس چیز کے کہ جو موافق عادت ہے بسبب قریب کرنے منفعل کے ساتھ فاعل کے
کیونکہ حکماے فلاسفہ کہتے ہین کہ مبدا ر فاعل کافی نہین ہے واسطے حصول اثر کے بلکہ حضور قوابل
بھی چاہیے اور حضور قوابل بھی کافی نہین ہے بلکہ حصول شرایط و زوال موانع بھی چاہیے پس بسا
اوقات عالم علوی مین حدوث ایک شکل غریب کا ہوتا ہے کہ صلاحیت فائدہ بخشنے حوادث
غریبہ کے عالم سفلی مین رکھتا ہے لیکن چونکہ مہیاے قبول اثر اس ہیئت کے نہین ہوتا ہے
یا بعض شرایط مفقود ہوتے ہین اس جہت سے حدوث ہیئتہ اوس شکل کا علم سفلی مین نہین
ہوتا ہے پس واجب ہے معرفت اوزان طبائع مادہ سفلیہ و مقدار اونکی کے بحسب قوابل کے کواکب کے
ناقابل موازی فاعل کے ہو جائے اور فعل و اثر اوس کوکب کا خوب ظہور مین آوے کیونکہ
حوادثات عالم سفلی مطیع حرکات اجرام علویہ کے ہین اور ہر کوکب کو ساتھ بعض حوادث کے
ایک مناسبت ہے اور ہر برج کی ایک طبیعت ہے بلکہ ہر درجہ کی ایک طبیعت ہے پس جسوقت
مین کہ فاعل موجود ہو یعنی حرکات اجرام علوی کسی امر کے حدوث پر دلالت کرین اور
قابل و مادہ موجود نہو تو وہ فعل نیک ظاہر نہین ہوتا ہے اسی لیے جب حکما چاہتے ہین کہ فعل
ستارہ کا عالم سفلی مین نیک ظاہر ہو انتظار کرتے ہین جب تک کہ وہ کوکب اوس درجہ تک پہونچتا ہے
اور جو ستارہ کہ مانع و دافع اوس مقصود کا ہوتا ہے اوسکو خانہاے ساقط مین رکھتے ہین کہ
یہ گردش اس قسم کی علت فاعلی امر مقصود کی ہے کہ مقتضی حدوث مقصود کی ہے بعد اسکے مادہ
و قابل کو اسکے جمع کرتے ہین از انواع طعوم و روایح و الوان و اشکال کے کہ جو مناسب اوس
کوکب مقصود کے ہوتا ہے بعد اسکے یہ شخص کہ جو متولی اس فعل مقصود کا ہے ساتھ اعتقاد قوی
و یقین تمام کے اوس امر مین خوض و فکر کرتا ہے کیونکہ نفوس کو حدوث حوادث مین
تاثیر تمام ہے پس جسوقت مین کہ اسباب سماوی و ارضی و جسمانی سب مجتمع ہو جاتے ہین تو
ہر آئینہ وہ فعل وجود مین آتا ہے اور وہ مقصود عالم شہود مین جلوہ گر ہوتا ہے اور نیک ظاہر ہوتا ہے

لیکن عامل طلسمات کو چاہیے کہ علم حکمت و اسرار طبیعت سے واقف ہو اور احکام نجوم مین
ماہر ہو کہ تا علت غائی کے واسطے علت فاعلی کو پہچان سکے اور علت مادیکو اوسکے جمع کر سکے
و اگر علت فاعلی یعنی اوضاع نجومی ایک امر مقصود کے لیے موجود ہو مگر علت مادی یعنی مادہ
موجود نہو تو فعل اوس فاعل کا ناتمام رہے گا چنانچہ محقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ نے جو شرح
کہ ثمرۃ الفلاک بطلیموس کے لکھی ہے اوسکے کلمۂ اول کی شرح مین لکھا ہے کہ جو امر عالم
کون و فساد مین متجدد ہوتا ہے ہر آئینہ اوسکا کوئی فاعل ہونا چاہیے اور کوئی قابل پس فاعل
عبارت موجد سے ہے اور اُن شرطون سے کہ ایجاد بغیر اوسکے ممکن نہو اور قابل عبارت
مادہ یا موضوع سے ہے مثلاً تو الد حیوانات مین فاعل اُسکا خالق و موجد اوسکا ہے اور
شرط ملاقات پدر و مادر کی ہے بطریق خاص کے اور قابل نطفہ ہے کہ وہ مادہ ہے کہ صورت
حیوانی اوسمین آجاتی ہے اسی طرح اضارت آفتاب مین فاعل آفتاب ہے اور قابل سطح
کثیف ہے کہ محاذی آفتاب کی ہو اور قبول نور آفتاب کرے اور شرط عدم حجاب ہے اسیطرح
متجددات عالم کون فساد مین بھی ایک فاعل و قابل کا ہونا ضرور ہے مگر فاعل حقیقی نزد اہل تحقیق
قدرت آلٰہی ہے اور شرط اوسکے اوضاع نجومی ہے کہ تجدد ہر متجدد کا موقوف و منحصر
اوپر حصول اُس شرط کے ہے پس بنا اسکے جبکہ فاعل تنہا وجود فعل مین کافی نہین ہے بلکہ
وجود قابل بھی ضرور ہے معلوم ہوا کہ معرفت تاثیرات اوضاع فلکی وجود مقصود مین کافی
نہین ہے بلکہ علم بوجود قوابل بھی چاہیے اسلیے اصحاب طلسمات اوضاع نجومی کو جب مقتضی
وجود کسی شے کا پاتے ہین تو بعنوان مناسب قابل و مادہ اوسکا مہیا کرتے ہین یا
جب کوئی امر مقصود ہوتا ہے تو انتظار کرتے ہین کہ کوکب مقصود جب درجہ مقصود پر آتا ہے
تو مادہ و قابل اُسکا جوہر کوکب مقصود سے مہیا کرتے ہین اور ساعت ابتدا مین کوکب
حاجت کو وتد طالع مین رکھتے ہین اور جو کوکب کہ معین اوس عمل کے ہوتے ہین اونکو اوتاد
ثلثہ باقیہ مین رکھتے ہین اور جو کوکب کہ مانع و مزیل اوسکا ہوتا ہے اوسکو خانہائے

ساقط مین رکھتے ہین تب وہ مقصود بعنوان شایستہ حاصل ہوتا ہے جیسا کہ مقالہ دوم مین مفصل بیان ہوگا اور اسیکا نام طلسم ہے کہ مثل سحر کے سریع التاثیر و قوی الاثر ہوتا ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

مقالہ اول علم طلسمات مین مشتمل اوپر سات فصلون کے

فصل اول شرائط طلسمات مین واضح ہو کہ طلسمات کی دو قسمین ہین طلسم ساذج اور طلسم تام یعنی ایک طلسم سادہ دوسرے طلسم کامل پس طلسم ساذج سے آثار جزئیہ حاصل ہوتے ہین مثل دفع ضرر حیوان کی یا تقویت قوت نفسانیہ یا طبعیہ کے اور یہ طلسم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوسکتا ہے مثل اسکے کہ نگینہ پر یا لوح پر طلسم نقش کیا یا کوئی تصویر اور پتلا طلسم کا بنایا تو اوس انگشتری و لوح کو حامل اوسکا اپنے ساتھ رکھتا ہے اسیطرح تصویر و پتلے کو بھی ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرسکتا ہے اور طلسم تام وہ ہے کہ بروقت جمع ہونے اسباب علویہ کے یعنی بعد پیدا ہونے علت فاعلی کے قابل و مادہ سفلیہ اوسکا مہیا کیا جاوے مطابق طبیعت اوس چیز کے کہ جسکا حاصل ہونا مراد ہو یا مخالف طبیعت اوس چیز کے کہ جسکا دفع ہونا مقصود ہو اور یہ طلسم اوسوقت مین بنتا ہے کہ جب کواکب ثابتہ اور متحیرہ موافق طبیعت اوس مراد و مقصود کے ہو اور حکمانے اتفاق کیا ہے اسپر کہ طلسم کامل نہین تمام ہوتا ہے مگر ساتھ ایک کوکب ثابت کے اور تین سیارہ کہ ایک اون مین سے عطارد ہو کیونکہ اعمال طلسمات کو عطارد کے ساتھ علاقہ شدیدہ ہے اور اولی یہ ہے کہ عطارد وتد رابع مین ہو اور ایک اونمین سے وسط السما پر ہو اپنے وقت شروع عمل کے چاہیے کہ ستارہ حاجت وتد طالع مین ہو اور جو کواکب کہ معین اس عمل کے ہین وہ اوتاد ثلثہ باقیہ مین ہون اور جو ستارہ کہ مفسد و مزیل اسکا ہے وہ خانہائے ساقط مین ہو پس اگر کوکب حاجت اپنی حد مین یا اپنی وجہ مین یا اپنے مثلثہ مین یا اور کسی خط مین اپنے ہو تو عمل طلسم کا کامل تر و تمام تر ہوگا اور اولی یہ ہے کہ عمل طلسم

اوس جوہر پر کیا جاے کہ جسمین صدا و آواز نہو کیونکہ صدا قوت عمل کو ناقص کرتی ہے اسی واسطے
قدما تانبے پر عمل طلسم کرتے تھے اور اوس تانبے کو پہلے روغن چینی ابیض سے تدہین
کرتے تھے پھر وہ قبول صدا نہین کرتا تھا اور حکما نے اتفاق کیا ہے کہ شرایط مین سے
اسکے شرط اول کتمان و اخفا کرنا اسکا ہے حکیم سہاطیس کہتا ہے کہ ارواح حکما مامور ہین
ساتھ کتمان کرنے ان اسرار کے کیونکہ جو لوگ مطیع نفس و طبیعت ہین اگر وہ ان اسرار پر
مطلع و واقف ہو جائین گے تو اس کو اپنے امور شہوات مین صرف کرینگے علاوہ اسکے
یہ بھی ہے کہ ارواح عالم علوی کو مکروہ معلوم ہوتا ہے واقف ہو جانا بشر کا اوپر اسرار
اس علم کے اور جو کہ واقف ہوا وہ خارج ہوا حد ناسوتیہ سے طرف لاہوتیہ کے دوسری
شرط یہ ہے کہ باتفاق حکما ممارست ان اعمال کے شب کو بہتر ہے بہ نسبت روز کے کیونکہ شمس
ایک سلطان قاہر ہے اور سلطنت اوسکی جمیع ارواح کو مقہور کرتی ہے پس کسی شے کو اپنے
فعل پر قوت نہین باقی رہتی ہے علاوہ اسکے جمیع حواس کا مشغول ہونا اور جمع ہونا قوت
نفسانیہ کا بروقت عمل کے ایک رکن اعظم ہے اس علم کا اور حواس دن کو پریشان
رہتے ہین اس سبب سے شب کو عمل کرنا اقوی ہے اور ہرمس کا قول یہ ہے کہ بہترین عمل
وہ ہے کہ جو نظر بشر و نور شمس سے مخفی ہو تیسری شرط یہ ہے کہ عامل قوی ہو اور ثابت
القلب اور قوی البدن ہو اور بعید ہو قاذورات وغیرہ سے چوتھی شرط یہ ہے کہ استعمال
روحانیات کا اشیاے صغیرہ وحقیرہ مین نکرے بلکہ امور عظیمہ مین کرے جو لائق روحانیات کے ہو
پانچوین شرط یہ ہے کہ حیوانات مین سے کوئی چیز نہ کھاوے فقط روٹی اور نمک اور
بقولات پر اکتفا کرے چھٹی شرط یہ ہے کہ عامل کو چاہیے کہ عارف ہو ساتھ علم نجوم اور
دقائق و اسرار اوسکے کے ساتوین شرط یہ ہے کہ عامل نیت و قصد اپنا مضبوط رکھے
واسطے مطلب کے لیے عمل کرے اوسکے حاصل ہونیکا یقین رکھے اگر اتفاقاً ایک مرتبہ کے عمل
کرنے سے مطلب حاصل نہو تو دوسری مرتبہ اسکو کرے اور ہمت نہ ہارے

او اعتقاد کرے کہ مطلب ضرور حاصل ہوگا کیونکہ نیت اور اعتقاد کو اس امر مین دخل عظیم ہے۔

فصل دوم دربیان کواکب ثوابت برای طلسمات

واضح ہو کہ کواکب ثوابت آٹھوین فلک پر ہین اور خالق عالم نے ہر کوکب کے لیے ایک
طبیعت اور کچھ خواص معین فرمائے ہین جسطرح ہر دوا کی ایک طبیعت اور کچھ خواص ہین
پس یہانپر بعض ثوابت کا ذکر کیا جاتا ہے بطریق اجمال کے پس عجائب اعمال سے یہ ہے
کہ برج جوزا مین جو کوکب اول اوپر راس توام مقدم کے ہے وہ کوکب خاص نسوان کا ہے
پس جب اس ستارہ پر طلسم بنایا جاوے دران حالیکہ شمس و مشتری اپنے اپنے مکان مین ہون
یا مشتری شرف مین یا اوج مین ہو تو عورتین اوس موضع و بلد کی جتنی کہ بدکار ہین وہ سب
مر جائین گی اور جتنی کہ عفیفہ ہین وہ باقی رہین گی اور اگر اسی ستارہ پر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ
مریخ و زہرہ اپنے اپنے مکان مین ہون تو جتنی عورتین کہ عفیفہ ہین وہ سب مر جائین گی اور
جتنی بدکار ہین وہ باقی رہین گی دوم برج جوزا مین جو کوکب کہ اوپر راس توام ثانی کے
ہے وہ بھی کوکب نسوان ہے جب اوس ستارہ پر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ زہرہ و مشتری
اپنے اپنے مکان مین ہون اور وہ طلسم بلد مین نصب کیا جاوے تو عورتین اُس بلد کی سب
خوش حال ہو جائین اور اولاد اُنکی بکثرت ہو اگر اُسی ستارہ پر طلسم بنایا جاوے
درانحالیکہ مریخ و زہرہ اپنے اپنے گھر مین ہون تو عورتین اوس بلد کی سب بدحال و بدکار
ہو جائین ساتھ کثرت اولاد کے سوم برج سرطان مین کواکب سفینہ لکھے ہین پس جو کوکب
کہ دوسرا ہے اون مین سے اگر اُس کوکب کو طالع مین رکھین جسوقت کہ بنا کسی شہر
کسی قلعہ کی ڈالین تو اُس بنا کو کبھی خوف خراب کرنے دشمن کا نہوگا اور جو کوکب کہ
تیسرا ہے کواکب سفینہ مین سے جب اوسپر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ سیارات مین سے
کوئی نحس اوسکا مقارن ہو تو وہ شہر اور وہ بلد بالکل خراب ہو جائیگا اور ایک عمارت بھی

باقی نرہے گی اور پانچوان ستارہ کواکب سفینہ مین روشن تر ہے اگر اوسپر طلسم بنایا جاوے تو
اوس موضع اور بلد مین اوسے کبھی نہ برسین چہارم برج اسد مین تین ستارہ روشن ہین تو کوکب
وسط اوسکا غلبہ بخشتا ہے جنگ مین جب اوسپر طلسم بنایا جاوے گا تو جس بادشاہ پر قصد کرے گا
لڑائی مین اوسپر غالب آوے گا پنجم جو کوکب ثانی کہ اسفل بطن دب اکبر مین ہے اگر اوسپر طلسم
بنایا جاوے تو وہ شہر ٹڈی وملخ وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور جو کوکب ثالث کہ بائین ران پر دب اکبر
کے ہے اگر اوسپر طلسم بنایا جاوے تو کُتّے اور بورہے کُتّے اور بھیڑیے سب اوس شہر سے بھاگ
جائین اور ایک بھی شہر مین نرہے اور نہ آوے آور جو کوکب رابع کہ دُم پر دب اکبر کے ہے
اگر اوسپر طلسم بنایا جاوے تو کل عقارب وحشرات الارض اوس شہر سے بھاگ جائین
اور ایک بھی باقی نرہے ششم صورت حیہ چودھوین شکل ہے اکیس سکون شمالیہ
مین سے اوس مین ایک کوکب کا نام شجاع ہے اگر اوس کوکب پر طلسم بنایا جاوے
تو تمام بچھو اور سانپ اوسی طلسم کے پاس آکر جمع ہونگے اور تفصیل وطریقہ طلسمات کے
بنانے کا مقالہ ثانیہ مین بیان ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ

فصل سوم بخورات مماثلہ ومقابلہ یعنی بخور جلب ودفع مین

سر مکتوم مین ہے کہ طلسم یا واسطے جلب کے ہے یا واسطے دفع کے یعنی واسطے کچھ آنے کسی چیز کے
یا واسطے دور ہوجانے کسی چیز کے پس طلسم جلب نہین تمام ہوتا ہے مگر ساتھ جمع ہونے
اشیاے متشاکلہ ومتناسبہ کے اور طلسم دفع نہین تمام ہوتا ہے مگر ساتھ جمع ہونے اشیائے
متنافیہ ومتنافرہ کے پس یہ دونون وجہین اعتبار کی جاتی ہین اسباب کلکیہ یعنی طبائع
نجوم مین یا اسباب سفلیہ یعنی طبائع عقاقیر وادویہ مین مگر پہلے یہ مقدمہ معلوم ہونا چاہیے
کہ اشیاے متشاکلہ کے تین مرتبہ ہین اول یہ کہ متشاکل فی الکیفیتین ہو یعنی فاعلیہ اور منفعلیہ
مین متماثل حار یابس ساتھ حار یابس کے کہ یہ اقواے انواع مشاکلہ ہے

دوم یہ کہ مشاکلۃ فاعلیۃ مین ہو فقط مثل حار رطب ساتھ حار یابس کے سوم یہ کہ مشاکلۃ منفعلیہ مین ہو
مثل حار یابس ساتھ بارد یابس کے اسیطرح اشیائے متقابلہ ومتنافیہ کے بھی تین مرتبے ہین
اقوی اونمین یہ ہے کہ تقابل فاعلیۃ ومنفعلیۃ مین ہو مثل حار یابس ساتھ بارد اور رطب کے
اور اوسط اونمین یہ ہے کہ تقابل فاعلیۃ مین ہو فقط مثل حار یابس ساتھ حار رطب کے
اور بار یابس ساتھ بارد رطب کے اور ادنی اونمین یہ ہے کہ تقابل منفعلیۃ مین ہو فقط مثل
حار یابس ساتھ حار رطب کے اور بارد یابس ساتھ بارد رطب کے پس جب یہ مقدمہ معلوم
ہوا تو چاہیے کہ ان مراتب کا اعتبا کواکب وادویہ مین کیا جاوے پس مشاکلۃ فلکی حاصل
ہے تثلیت مین یعنی اول وخامس وتاسع مثل حمل وقوس واسد کے کہ یہ مثلثہ آتشی ہے
کہ اسمین مشاکلہ ومناسبتہ تامہ ہے حار حار کے لیے بارد بارد کے لیے رطب
رطب کے لیے یابس یابس کے لیے مثلا جلب اسد یعنی کھینچ آنا شیر کا منظور ہے تو چاہیے
کہ کوکب حار یابس برج اسد مین ہو کہ وہ بھی حار یابس ہے اور مزاج شیر کا بھی حار یابس ہے
اسیطرح اگر جلب ماہی منظور رہو تو طبیعت مچھلی کی بارد رطب ہے تو چاہیے کہ اسکے
طلسم بنانے مین کوکب بارد رطب برج بارد رطب مین ہو لیکن منافاۃ فلکی یابحسب
بیوت ہے یابحسب طبیعت بروج ہے پس بحسب بیوت کے ہر بیت کو خانۂ ہفتم سے
مباعدہ تامہ ہے اسیطرح مشاکلۃ ومنافات کواکب مین بھی ہے مشاکلہ حار کو حار کے ساتھ ہے
اور منافاۃ حار کو بارد کے ساتھ ہے اور کواکب کو حارہ شمس ومریخ ومشتری ہین اور کواکب
باردہ زحل وقمر وزہرہ ہے اور عطارد مشترک ہے یہانتک مشاکلۃ ومنافاۃ علوی کا بیان
تھا اب یہانسے مشاکلۃ ومنافات مادہ سفلیہ یعنی احجار وعقاقیر وادویہ کا بیان ہوتا ہے
جیسا کہ اگر طلسم حار یابس ہو تو جس حجر پر وہ طلسم بنایا جاوے چاہیے کہ اُسکا مزاج بھی
حار یابس ہو اگر وہ طلسم جلب کے لیے ہو واگر وہ طلسم دفع کے لیے ہو تو برعکس ہونا چاہیے
مثلا طلسم دفع عقارب وافاعی منظور ہے پس طبیعت عقرب کی بارد یابس ہے

پس چاہیے کہ برج وکوکب وبجر حار ہو اور طبیعت انکی کی حار ہے پس چاہیے کہ برج وکوکب وبجر بارد ہو وعلیٰ ہذا القیاس بخورات ادویہ بھی ہین لیکن بخورات مین رعایت دو امر ونکی لازم ہے اول یہ کہ خوب پسی ہوئی باہم آمیختہ ہون دوسرے یہ کہ ہر کوکب بخور اپناد یا جاوے جب تک کہ وہ درجہ طالع ہو پس جب وہ درجہ تمام طالع ہو جاوے تو پھر بخور کو ترک کرے پس جاننا چاہیے کہ بخورات کی دو قسمین مین ایک بخور مماثلہ ومشاکلہ ہے واسطے جلب کے ہے دوسرے بخور مقابلہ ومنافرہ ہے وہ واسطے دفع کے ہے پس جدول بخورات کی یہ ہے

بخور زحل در مماثلہ	بارد یابس	کافور بزر قطونا قشور زہد البحر تعبر الصب۔
بخور زحل در مقابلہ	حار یابس	بلسان حب البان مشک فقط یا مع فلفل۔
بخور مشتری در مماثلہ	حار رطب	جرجیر مجفف عنبر انیسون زعفران۔
بخور مشتری در مقابلہ	بارد یابس	کافور بزر قطونا قشور زہد البحر بعر الصب۔
بخور مریخ در مماثلہ	حار یابس	مشک زعفران زعفران الحدید بلسان اشق فلفل مصطگی۔
بخور مریخ در معابلہ	بارد رطب	مشک العلب حی العالم عصی الراع پر سیاوشان بزر قطونا کہ ہمہ ہا خشک باشند۔
بخور شمس در مماثلہ	حار یابس	بلسان سندروس مشک عنبر اسارون وجمیع اشیاے دہنیہ داخل اند درین بخور۔
بخور شمس در مقابلہ	بارد رطب	آب جوشیدہ کہ در او خوشبوئی مثل کافور وعود وغیرہ کہ مشابہ بخورات باردہ باشد انداختہ باشند۔
بخور زہرہ در مماثلہ	حار رطب	سادج معجون بآب کافور وآب خرفہ معجون بآب کافور وجوز وآب سوسن معجون بآب قاقلہ وقرنفل کہ مجفف باشند۔

بخور زہرہ در مقابلہ	بارد یابس	بعینہ بخور زحل است۔
بخور عطارد در مماثلہ	بارد رطب	خشخاش اسود وابیض و انفاح مجفف بذر قطونا تنہا یا شندیا میعون آب کافور
بخور عطارد در مقابلہ	حار یابس	کبریت سکبینج جاؤ شیر ذراریح اشق کندر رائج۔
بخور قمر در مماثلہ	بارد رطب	قشور شاخہائے کرم کلہ جلنار خشک در ختک کافور اسود وقلیل نمک جرلش۔
بخور قمر در مقابلہ	حار یابس	شاخہائے یاسمین قشور حب بلسان کبابہ قاقلہ یاسمین خیری دہن البان

فصل چہارم منسوبات کواکب سبع سیارہ مین

بنا بر حلول الاشکال محمود بن احمد وشیخ فخر الدین الرازی وغیرہ کے پہلے آفتاب سلطان الکواکب فلک چہارم پر ہے مزاج اُسکا گرم خشک ہے اور رنگ اُسکا نارنجی یا زرد ہے دلیل ہے اوپر سلطنت و حکومت و ریاست و سیاست و عزت و حرمت و جاہ و منزلت گرفتن ولایت و ابتدائے کارہائے بزرگ و حرارت غریزی و آشکارا کرنے کامون اور پیدا کرنے چیزون کے اور دلیل ہے اوپر اسپ و شیر و پلنگ و باز و شتر و خروسم چہارپایان ناشگافتہ کے اور اوپر دلیری و سخت دلی و سخت تنی و زور و غلبہ کرنے کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر زر و یاقوت و لعل و زمرد الماس و فیروزہ و سنگ زرد کے اور بخور اسکا عود ہے اور صورت اُسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے کہ اوسکے دو سر ہین اور دونون سرون پر دو تاج ہین کہ ہر تاج کے سات گوشے ہین اور دست راست مین عصائے زرین ہے کہ سر پر اوس عصا کے ایک قلادہ جواہر کا

یعنی ایک شام جواہر کی لگی ہے اور ایک گھوڑے پر بیٹھا ہے کہ مُنھ اُس گھوڑے کا مثل مُنھ آدمی کے ہے اور دُم اُسکی مثل دُم اژدہا کے ہے تصویر اُسکی یہ ہے۔

دوسرے چاند کہ یہ ولیعہد و شاہزادہ اور وزیر آفتاب ہے فلک اول پر مزاج اُسکا بارد رطب ہے اور رنگ اسکا سبز ہے مائل بسفیدی یا زردی دلیل ہے اوپر نقل حرکت کے ایک جا سے دوسری جا مین اور دلیل ہے اوپر سفر کرنے اور آشکارا کرنے چیزونکی حیوان آبی و مرغان آبی و دُرّاج و قمری و گاؤ و گوسفند و حیوان سم شگافتہ کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر بلور و مروارید ریزہ و نقرہ و جزع و سنگ سبز کے اور بخور اُسکا لوبان ہے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے اوپر گاؤ سفید کے بیٹھا ہو مثل ایک عورت کے ہے اوپر گاؤ زرد کے بیٹھی ہوئی کہ سر پر اُسکے ایک تاج کے تین گوشے ہین فراخ اور ہاتون مین اوسکے دست برنجین ہے اور گردن مین اُسکے طوق سبز ہے اور دست راست مین قضیب یاقوت کی ہے اور دست چپ مین اوسکے ایک شاخ ریحان یا شاخ شاہ سفرم ہے تصویر اوسکی یہ ہے

تیسرے زحل ہے نحس اکبر فلک ہفتم پر بمزاج سرد و خشک بافراط بر مزاج موت اور رنگ اسکا سیاہ ہے دلیل ہے اوپر غم و دلتنگی و بیماری و سردی و خشکی و بیماریہاے کہین و دراز کش و مردم قلعہ داران و دہاقین و مشائخ و زاہدان بے علم و مردم سودائی و بلغمی کے اور دلیل ہے اوپر حیوانات بارکش و شتر مرغ و عقاب و بوم و مگس و ملخ و موش و مار و غیرہ کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر شرب و روئین و آہن بکار و سنگہاے سیاہ و بے قیمت کے اور طعم اسکا تلخ ہی اور بخور اوسکا فلفل سیاہ ہے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے سر اوسکا مثل سر بندر کے ہے اور بدن اوسکا مثل بدن آدمی کے ہے اور دم اوسکی مثل دم سور کے ہے اور سر پر اوسکے ایک تاج ہے درختونکی تیتیونکا اور دہنے ہاتھ مین اوسکے ایک چھلنی ہے اور بائین ہاتھ پر اوسکے ایک باز ہے تصویر اوسکی یہ ہے۔

چوتھے مشتری ہے سعد اکبر بمزاج گرم و تر بر طبع حیوانات فلک ششم پر ہے رنگ اوسکا سفید ہے مائل بسبزی یا زردی دلیل ہے اوپر ریاست و منزلت بزرگ و بادشاہان عادل و سادات و مردم شریف و خزینہ داران و عباد و زہاد کے اور دلیل ہے اوپر حیوانات حلال گوشت و طاؤس و ہما کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر زر و سیم و الماس و حجرہاے شریف و یاقوت زرد و سنگہاے زرد و قلعی کے اور بخور اوسکا حب الغار اور صندل روس ہے اور صورت اوسکی یہ ہو کہ ایک مرد ہے کہ منہ اوسکا مثل منہ کرگس کے ہے اور سر پر اوسکے ایک تاج ہے کہ اوس تاج کے دو منہ ہین ایک مثل روے خروس کے دوسرا مثل روے اژدہا کے اور دہنے ہاتھ مین اوسکے ایک قندیل یا ایک دستار ہے اور بائین ہاتھ مین اوسکے ایک ابریق ہے پر از غسل تصویر اوسکی یہ ہے۔

پانچوین مریخ نحس اصغر بمزاج گرم و خشک بافراط فلک پنجم پہ ہے رنگ اُسکا سُرخ مثل خون کے
اور طعم اوسکا تلخ و تیز ہے دلالت کرتا ہے اوپر خونریزی و خصومت و حرارت بافراط و سخت دلی
و دلیری و زورہائے عظیم و ارباب سلاح و لشکریان و ترکان و جلادان و دزدان و شجاعت و
دروغ و بدعہدی کے اور دلیل ہے اوپر شخص جنگی و کارہائے لشکر و قوم شجاع و نام آور و مردمان
بد و دد و وحوش و مرغان چنگال دار و شیر و گرگ و خوک وغیرہ کے اور جواہرات سے دلیل ہے
اور آہن و فولاد و مس و عقیق و مقناطیس و سنگ سُرخ کے اور بخور اوسکا سندروس ہے اور
صورت اُسکی یہ ہے کہ ایک شخص ہے کہ سر پر اُسکے تاج سُرخ ہے دہنا ہاتھ لٹکائے ہوئے اور شمشیر برہنہ
خون آلودہ دہنے ہاتھ مین لیے ہوے اور بائین ہاتھ مین تازیانہ آہنی اوٹھائے ہوے ہے تصویر اوسکی یہ ہے۔

چھٹے زہرہ ہے کہ یہ سعد اصغر مطرب فلک بمزاج سرد و تر فلک سیوم پہ ہے اور رنگ اُسکا سفید
و روشن ہے دلیل ہے اوپر عیش و نشاط و لذت و عشق و جمال و خوبی و شہوت و نکاح و زنان و جوانان
و خوبصورتان و معاشرت و لہو لعب و سرود و سازہائے موسیقی و عشق بازی و رقاصی کے
اور دلیل ہے اوپر بیماری عشق و مادہ بلغم و خرگوش و گاومیش و ماہی بزرگ و فاختہ و بلبل

و ہزار داستان و کبوتر کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر مس و جزع و زبرجد و مہر و اسید و سنگ سرمہ و لیشب و فیروزہ و لاجورد و سنگ سفید کے اور بخور اُسکا زعفران ہے اور صورت اُسکی یہ ہے کہ ایک عورت سُرخ رو ہے سر پر تاج رکھے ہوئے اُس تاج کے سات گوشے ہین اور دست راست مین اُسکے ایک شیشہ روغن ہے اور دست چپ اُسکے شانہ ہے تصویر اُسکی یہ ہے ۔

ساتوین عطارد ہے یہ منشی فلک بمزاج خاص سرد و خشک فلک دوم پر ہے کوکب ممتزج ہے جس کوکب کے ساتھ ہوجاتا ہے اوسیکا مزاج اختیار کرتا ہے اگر تنہا ہوتا ہے تو مزاج بُرج پر ہوتا ہے دلیل ہے اوپر اہل حکمت و منجمان و مہندسان و طبیبان و شاعران و حاضر جوابی و عقل و دانش و سحر و افسون و فریفتگی و مکر و حیلہ و جدل کے اور دلیل ہے اوپر سگان شکاری و روباہ و طوطی و کبوتر و چرغ و بوزنہ و طیو کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر کھربا و زرنیخ و آہنگ و سیماب و ہر سنگ ازرق و نورہ کے اور بخور اُسکا مصطگی ہے اور صورت اُسکی یہ ہے کہ بدن اُسکا مثل تن ماہی کے ہے اور منھ اسکا مثل منھ خوک کے ہے اور سر پر اوسکے ایک تاج ہے و لبقوے اسکے دو سر ہین اور ایک ہاتھ اسکا سفید ہے اور ایک سیاہ اور دست راست مین اُسکے قلم ہے اور دست مین دوات تصویر اسکی یہ ہے ۔
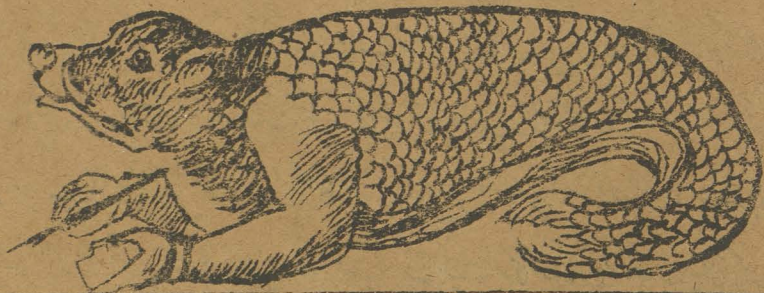
فصل پنجم کتاب سر المکتوم فی اسرار النجوم مین ہے کہ فصل چودھوین صورت ہاے درجات فلکی مین مگر پہلے کچھ مقدمات کا ذکر کرنا لازم ہے مقدمہ پہلا یہ ہے کہ اہل بابل نے اپنی کتب مین لکھا ہے کہ فلان درجہ فلکی کے ساتھ فلان چیز طالع ہوتی ہے یہ ایک امر رمز ہے کہ اس رمز کو نہین پہونچ سکتا ہے مگر صاحب فہم کامل اور مطلب یہ ہے کہ وہ درجہ اُس چیز پر دلالت کرتا ہے پس یہ جو ذکر کیا جاتا ہے کہ فلان درجہ صورت انسان مین طلوع ہوتا ہے مطلب اِسکا یہ ہے کہ وہ درجہ اوس نوع حیوان پر دلالت کرتا ہے اور جو درجہ کہ شل سباع کے ہے وہ دلالت کرتا ہے حدت وحلاوت پر اور جس درجہ مین کہ اشیاے صالحہ طالع ہوتے ہین وہ دلالت کرتے ہین اوپر قوت وفرح وسعادت وثروت وسلامت کے اور جس درجہ مین اشیاے مختلفہ غیر متناسبہ طالع ہوتے ہین وہ دلالت کرتے ہین اوپر مخالفین اور معاندین کے اور جو درجہ کہ طالع ہوتا ہے اوپر صورت انسان و انواع حدید وسلاح کے وہ دلالت کرتا ہے اوپر قوت و جلاوت و شجاعت کے اور جو درجہ کہ طالع ہوتا ہے بمثال میت یا علیل کے وہ دلالت کرتا ہے اوپر اسقام جنس اوسکے کے مقدمہ دوسرا یہ ہے کہ قدما و محققین نے اتفاق کیا ہے اس امر پر کہ واسطے ہر درجہ فلکی کے اک دلالت اور اک فعل خاص ہے پس بر وقت تحویل سال کے جو درجہ طالع ہو اور کوکب صاحب سال اسی درجہ مین ہو پس جن جن امور پر کہ یہ درجہ دلالت کریگا صلاح وفساد سے وہی حال اوس سال کا ہوگا مقدمہ تیسرا صورت ہاے درجات فلکی مین ہر قوم کا اک مذہب خاص ہے مگر حکیم طمطم ہندی کا جو مختار و مذہب ہے اوسی کو ابو داطیس بابلی اور حکیم زردست نے اختیار کیا ہے لہذا ہم بھی اُسی کو اختیار کرتے ہین اور طمطم ہندی نے اِسکے مقدمہ مین ذکر کیا ہے کہ جب چاہے تو اس کتاب عمل کرے پس دیکھ کہ حاجت تیری کیا ہے موافق اوس حاجت کے ان درجات فلکی سے ایکدرجہ اختیار کر اور رجوع رو آسم عون اوسکا پہچان پس جو کوکب کہ سبع سیارا سے مختص اوس درجہ کا ہے اوسکو پہچان اسطرح کہ صاحب حد اور صاحب وجہ اور صاحب مثلثہ اور صاحب اثنا عشریہ اور صاحب شرف و بیت اِسکا کہ جہان یہ درجہ ہے پس دیکھ کہ

اس کوکب کا دن کون ہے اگر یہ کوکب مؤنث ہو تو عمل بھی اوس کوکب کی شب کو کیا جاوے
اوسی کوکب کی ساعت خاص مین اور ایک ورق پر صورت اوس درجہ کی نقش کرے اور نام
اس درجہ کا ہندی مین نیچے اوسکے لکھے اور چھری یا چاقو سے خط کھینچکر ایک مندل بناوے
اوسپر اسمائے بروج اثنا عشر و کواکب سبعہ لکھے اور صورتین اونکی ہندی مین بناوے پھر اس درجہ کا
بخور جلاوے اور کوکب صاحب درجہ کے دعوت بنام کرے اور اپنے مطلب کو زبان پر جاری کرے
کہ مطلب اوسکا بہت جلد بر آئیگا واگر مطلب کے حاصل ہونیمین کچھ تاخیر ہو یعنی تین دن تک حاصل نہو
تو اوس عمل کو مکرر کرے تین مرتبہ لو دن تک مگر چاہیے کہ درجہ طالع کی تشخیص مین غلطی نہ کرے اور
صاحب درجہ کو خوب پہچان لے کیونکہ اگر اسمین خطا واقع ہوگی تو عمل درست نہوگا مقدمہ چوتھا
ضرور ہے عامل کو معرفت ہر درجہ کی کہ وہ کس کوکب کی حد مین واقع ہوا ہے کیونکہ اگر درجہ موافق کوکب
مقصود کے واقع ہوا ہو تو وہ عمل قوی تر ہوگا اور ضرور ہے کہ درجات کواکب ثابت کو بھی جاننے
کہ طول وعرض ثوابت کا کیا ہے پس اگر کسی درجہ پر کوئی کوکب ثابت موافق مقصود کے ہو تو جانے
کہ مقصود حاصل ہے واگر کوکب ثابت مخالف مقصود کے ہو تو جانے کہ حصول مقصود متعذر ہے
مقدمہ پانچوان جو درجہ کہ طلوع کرتا ہے افق مشرق سے اوسمین ایک صورت طلوع کرتی
ہے کہ وہ دلالت کرتی ہے اوپر کسی عمل کے پس درجات راست و چپ اوسکے موخر ہوتے ہین
اوسمین پس اگر وہ درجات راست و چپ مخالف اوسکے ہون تو اوس عمل مین مانع تاثیر ہونگے
اور اسکا جاننا بھی ضرور ہے کہ جو درجہ طلوع کرتا ہے افق مشرق سے نظیر و مقابل اوسکا وہ
درجہ ہے کہ جو افق غربی پر ہے کہ وہ ضد و معاند اوسکا ہے پس جسوقت کہ عامل نے ایک
درجہ افق شرقی پر موافق اپنے مقصود کے لیا اور درجہ غارب طبیعت مین موافق و معاون
اوسکے ہو تو معاونت حاصل ہے واگر وہ درجہ غارب مخالف اوسکے ہو تو وہ امر
متعسر ہے پس یہ تین سو ساٹھ درجات فلکی ہین بنا بر قول طمطم ہندی کے اور صورتین اونکی
اور نام اونکے اور بخورات اونکے اور افعال اونکے یہ ہین

مقدمہ ۴

مقدمہ ۵

درجات برج حمل

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایک مرد خنجر ہاتھ مین لیے ہوئے	ذحیا وحیبا	مرد اصطرک	تیرے اعدا کو قتل کرتا ہے خنجر سے
درجہ ۲	ایک مرد شاک اوٹھائے ہوئے ہے	شمالك شمنالك	برگ یابس بنفشہ و کدو	
درجہ ۳	ایک مرد ہے کہ اوسکا منھ کتے کا ہے	هیوبالوطشا	موی سگ سرخ	دشمن کو تیرے خوشی سے ہلاک کرتا ہے
درجہ ۴	ایک مرد کے پاس تصویر ابابیل کی لوہے کی ہے	طوطیعہ ال طوطیقی ال	ہیل	تجھسے موت کو دفع کرتا ہے
درجہ ۵	ایک مرد ہے تلوار کھینچے ہوئے	عدناعودنا	خار مغیلان	تجھسے سلاح کو دفع کرتا ہے
درجہ ۶	ایک شخص مردہ ہے و بقولے قایم ہے	سقطون سحسویلا	تخم مرزنجوش	تیرے دشمن کو قتل کرتا ہے
درجہ ۷	ایک مرد تلوار لیے ہوے ہے	دڈه یعنی تازیانہ	موے بادیان	حال ملوک سلاح سے تباہ کرتا ہے
درجہ ۸	ایک اژدہا آگ دے رہا ہے و بقولے ایک مرد کشتی مین ہے	شہرویتا	کبریت ابیض	تیرے دشمن پر صاعقہ گراتا ہے
درجہ ۹	ایک مینڈھا ہے سر پشت کیطرف کرکے اپنی پشت پر رکھے ہوے	ذوھوطادھشمہ والناقودون	برگ ہزار چشمان	درمیان تیرے اور تیرے دشمن کے صلح کراتا ہے
درجہ ۱۰	ایک مینڈھا ہے کہ سر اوسکا دم کے ساتھ ہے	طمودیا	عود و زعفران و مو	قطع کرتا ہے ملک تیری عیب کا
درجہ ۱۱	ایک عورت قضیب زرین ہاتھ مین لیے ہے	نادروس	حب الغورس	تجھے صورت حسین خشرو دکھاتا ہے
درجہ ۱۲	عقاب بنت خرما پر بیٹھا ہے	لطوناشدة	قشر شگوفہ خرما کہنہ دکافور و پر عقاب	تجھسے اذغیر ونسبت دفع کرتا ہے
درجہ ۱۳	ایک صورت کسی چیز کی ہے	صندون	تخم میوہ کیارو موے انسان و استخوان و	اطلاع دیتا ہے تجھے معادن اور عیبونکی
درجہ ۱۴	ایک مرد کے دو سینگ ہین سرطان کو ہاتھ مین لیے ہے	سمشود	تخم بادروح	
درجہ ۱۵	ایک لوہے کی زرہ پہنے ہوے ہے	بوه هرا	مصطگی و خطاب	نصرت دیتا ہے تجھے تیر چلانے

درجات برج حمل

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	عمل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد ہے کہ دونوں پاؤں ٹیکے سو رہے ہیں اور منبر پہ کھڑا ہے	حفظا خطا طوطانی	ونبالہ گلاب وقسط	ہلاک کرتا ہے جسے دشمن کو جسپر تو چاہے
درجہ ۱۷	ایکمرد ہے جامۂ دیبا پہنے ہوے	سنوط شبوط	افیون و حلتیت وتخم تمر	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۸	ایکعورت ہے سر پر تکیہ لگائے ہوے ہے	طرطوس	مقل و تخم خوخ	تجکو پانی پہ چلاتا ہے واسطے خوشی تیرے دوست
درجہ ۱۹	ایکمرد سر پہ تاج رکھے ہے اور گلا کاٹے ہوئے ہاتھ میں ایک مضطرب کھڑا ہے	کشغیمویل کشعیمویل	جلد قار و شحم شاخ ورق علیق	تجکو مطلع کرتا ہے اسرار ملوک سے اور غنی کرتا ہے مال سے
درجہ ۲۰	ایک شیر ہے سرکے باتین کرتا ہے	شوش حین	استخوان و موے انسان	تیرے دشمن سے انتقام لیتا ہے
درجہ ۲۱	ایک بھیڑیا پیچھے کو ناظر	ذھول مروس ذال	قشور سیر و نمک	تسلط حمیات کرتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۲۲	ایک سانپ کے دو پر ہین	طلالودیا	استخوان مازو مرزنجوش	قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۳	ایک انسان برہنہ ہے	حساش حساسل	موم و فلفل ابیض	دفع کرتا ہے تجھسے شر طلسمات کو
درجہ ۲۴	صورت ایک شخص کی ہے نحیف الساقین	حشیشلغون	پر کبوتر	اطلاع دیتا ہی تجھکو خزانوں پر
درجہ ۲۵	پہاڑ کی چوٹی قلعی کی ہوئی ہے	کشکطرح	سم خر سیاہ و خار موے او	تجھسے دفع شر کرتا ہے جسکا تو چاہے
درجہ ۲۶	ایک شخص مینڈھے پر ہے بیل اور ایک گدھے پر آدمی ہے	ستودمال	موے گوسفند وقشور سیر	تجھسے دفع شر کرتا ہے جسکا تو چاہے
درجہ ۲۷	ایک مرد غضبناک ہے	کرفیوکدان	پارہ کفن کہنہ	غم بھیجتا ہے جس بلد پر تو چاہے
درجہ ۲۸	ایک کنیز گھوڑے کو کھینچ رہی ہے	ترنون	برگ آس و خار	دفع کرتا ہے جس حیوانکو تو چاہے
درجہ ۲۹	ایک شیر کو ہیجان نفس ہے	خوبزینوس	پر طاؤس	ہوا دریا میں لاتا ہے
درجہ ۳۰	ایک بڑا درخت سبز ہے یا بحر اخضر ہے	ھونیشطا	موے انسان و موے خنزیر	ہلاک کرتا ہے جس بلد کو تو چاہے اور پھر بساتا ہے اون پر

درجات برج ثور

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ١	دو عورتیں گلے ملی ہیں	ذوطائرلان	خرقہ حیض	زنہائے کثیر کو تجھسے ملاتا ہے
درجہ ٢	ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہے	فیلتین	راش اظفار الطیب	عدل زیادہ کرتا ہے۔
درجہ ٣	ایکمرد فیل پر ہے	قد تنقیطیال	عنبر و کافور	بڑے بڑے سرکشونکو تیرے آگے ذلیل کرتا ہے
درجہ ٤	ایک مرد کے ہاتھ مین مصحف ہے	کرباال کسوبابل	سرگین	زیادہ کرتا ہے زراعت اور میوہ کو
درجہ ٥	ایکمرد زمین مین کھیتی کرتا ہے	دصانضابل	سرگین بقر	معین تیرا ہے کھیتی کرنیمین یا جنگ مین
درجہ ٦	ایکمرد ہے کہ دونو پاؤں اُسکے بیسے ہین	فیتا	تخم بصل نرگس	کسی سبب سے اپنے شہر سے بھاگتا ہے
درجہ ٧	ایک بڑا بچھو ہے۔	کودہ کندار کند		
درجہ ٨	ایک کفتار ہے	سطوئش یعرد وسطونش	کید و کفتار	عداوت و فرقت کرتا ہے
درجہ ٩	درخت زیتون ہے	مدمال	تخم زیتون و قشور جوز	سفر کرتا ہے اور پھر آتا ہے کثرت ثمار کرتا ہے
درجہ ١٠	کرجھائے سیاہ بزرگ	سالون	شوکران	انواع حیوانات کو بھیجتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ١١	ایکمرد ایکمرد کو ذبح کرتا ہے	ارساال کوس	کبریت و نفط	قتل و فتنہ کرتا ہے جس بلد مین تو چاہے
درجہ ١٢	ایک عورت دف بجا رہی ہے	ضغطہ	موئے گوسفند	فرح و سرور پیدا کرتا ہے
درجہ ١٣	ایکمرد شاخ ریحان سبز لیے ہوئے ہے	صراع	ابرق و بھنگ و قشور بھنگ	جسکو تو چاہے اوسکو نیک نام مشہور کرتا ہے
درجہ ١٤	ایک کبوتر اڑتا ہے	غربیون	برگ سوس	محبت و عطوفت پیدا کرتا ہے
درجہ ١٥	ایکمرد خر پر سوار ہے	حرمحا	ثعلب مقشر	وقت فکر کو دور کرتا ہے اور بعید کو پیچیدہ کرتا ہے

درجات برج ثور

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک گائے ہے گمر دنیم کیے ہوئے	لھلولول	دم موشش	معین و مددگار تیرا ہے۔
درجہ ۱۷	دو گائین کشتکاری کرتی ہین	سفسائیل	شاخ گاو	معین عمارت ہے
درجہ ۱۸	ایکمرد کے ساتھ مار شجاع ہے	تشماح	اطراف قصب فارسی	مریض کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایک عورت چنگ بجا رہی ہے	سیطھال	سینگ و شہد و شراب کہنہ	زیادہ کرتا ہے فرح و سرور شہر کو
درجہ ۲۰	ایک گتا ہے دوسرے گتے کو بانے ڈالتا ہے	ابویاسلا قابور	ملح بدبو	یکثر الکسب والسعی فی الطیب
درجہ ۲۱	ایک خرگوش ہے	ہلیعون بجعلون	استخوان مینڈک	ذلیل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۲	ایک صورت خفتہ ہے	ہجینون	لوبان ذکر	صلوت مرد و زن کو نیک کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایک سر کٹا ہوا ہے	حفبط	نوسادر	ذلیل و مقہور کرتا ہے جسکو تو چاہیگا
درجہ ۲۴	ایکمرد ہے کہ آنکھین اسکی اوسکے سر پر ہین	بخطیاشفطع	لوبان ذکر اور	زہد و عبادت بقوت کبر غرور
درجہ ۲۵	ایکمرد اپنی داڑہی ہاتھ مین لیے ہے	ططاس	عنبر و مصطگی	کبر و غرور جسپر تو چاہے۔
درجہ ۲۶	ایکمرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے	طوسکگال	نمک اور گندم کہنہ	اسرار پر اطلاع بخشتا ہے۔
درجہ ۲۷	ایک زمین مزروعہ ہے باقسام نباتات	دیفیال	ریوند چینی	معین زراعت و نبات ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد آہو پر سوار ہے۔	کیعتاج	برگ زیتون	ترک زنان و صحبت غلمان پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۹	بہت سے بندر ہین	قطیلیوس		جاہ و آب چاہ کو زیادہ کرتا ہے
درجہ ۳۰	ایک عورت ہے کہ اوسکے ہاتھ مین ابریق ہے	جہریخوشہ	قشر ثوم	دبا کو ساقط کرتا ہے جس بلد پر تو چاہے

درجات برج جوزا

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	دو عورتین باہم بوسہ لیتی ہین	ہہکاسوسطیح	برگ سوسن	عورتون کا عشق عورتون سے
درجہ ۲	ایک غلام کے ہاتھ دوات وکاغذ ہے	عطلشا منال مشمال	عاقر قرحا	حفاظت اطفال کرتا ہے
درجہ ۳	ایکمرد کے سر پہ کلاہ ہے اور ہاتھ مین مرناق ہو اور ایک تلوار ہے	کوشمنال	سندروس ومرو اشق	برائے عذاب وسختی
درجہ ۴	ایکمرد کتاب پڑھ رہا ہے	دہشال	تخم تمر	سفر کراتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۵	ایکمرد آگ ڈال رہا ہے	دیشادیل	سعد کوفی وقطران	جلا دیتا ہے جس موضع کو تو چاہے
درجہ ۶	ایکمرد جڑ درخت کی کاٹ رہا ہے	نیشا	شجرۂ ابراہیم	نیک کرتا ہے خرما کو
درجہ ۷	ایکمرد تیر وشمشیر اوٹھائے ہے	حیطیاال اللہ	حلتیت بدبو	قوت بخشتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۸	ایکمرد کے ہاتھ مین کمان وتیر لوہے کا ہے	خیمنا دسرفاد	پوست موش وموے اسپ نام کرازق ابلق	ہزیمت دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۹	ہولے سرد اور بارش ہے	کوحل	فلایقون	
درجہ ۱۰	صورت بو قلمو ہے	توہال	موے شتر	تعجیل بدحال کرتا ہی جسکو تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکصورت سے بند جماع کرتا ہے	وسطشال	موے مرد کار چشم وبرگ سداب	خوبصورت کرتا ہے عورتون کو اور بدصورت کرتا ہے مردونکو
درجہ ۱۲	صورت ایک جانور کی ہے	لغل شہسکین	برگ بوسحل	برکت کرتا ہے کھیتی کاٹنے مین
درجہ ۱۳	ہر یکے درخت گرد کو سفند ہین	ہیاہو شدو	بررگ سدر	طہارت عفت جوانی ہلاک کرتا ہے
درجہ ۱۴	ایک اژدہا ہے کے سات سر ہین	وہہومل	عقرب مردہ	مسلط کرتا ہے ہلاک جابر کو جسپر تو چاہے
درجہ ۱۵	نہر جاری تیز رو ہے	اناانشصطم	استخوان ماہی بزرگ	پانی کو زیادہ کرتا ہے۔

درجات برج جوزا

شمار درجه	صورت درجه	نام درجه	بخور درجه	فعل درجه
درجه ۱۶	ایکمرد ہے کہ اوسکے دونو ہاتھ کٹے ہین	غسنغصالک	غایط سگ سفید	کم کرتا ہے شیر زنان کو
درجه ۱۷	صورت ایک دیاہ کی ہوگزرہ	درمیا دیو طشفاش	غایط خروس خانگی	جلادیتا ہے جس بلد کو تو چاہے
درجه ۱۸	دو لشکر آپس مین ملتے ہین	حینونوشا	پیے دم سگ	عداوت و تفریق کرتا ہے
درجه ۱۹	صورت قبرون کی ہے	ھاللوھان	پیے مردہ	وبا کو نازل کرتا ہے
درجه ۲۰	ایکمرد گھوڑے پر سوار ہاتھ مین نیزہ لیے ہوئے	طریعاسیعر فریون	کافور و موے مرد و تخم تر	وبا کے لیے نافع ہے
درجه ۲۱	ایک کتا اوڑ رہا ہے	عقشیال	قصب الذریرہ	قریب کرتا ہے اجبار کو
درجه ۲۲	ایکمرد گھٹنو پر بیٹھکر کھیتی کرتا ہے	حمعاج ملصوص	خردل و شونیز	جہاد کو دوست رکھتا ہے
درجه ۲۳	ایک عورت داڑھی ہے	وشیصقا	موی ابرص	اولاد کو مارتا ہے عورتونکو عقیم کرتا ہے
درجه ۲۴	ایک شیر ہے	حلداش		اعدا کو ایذا رسانی سے منع کرتا ہے
درجه ۲۵	ایکمرد ایکمرد کی پشت پر ہے	شہرہاد	قصب الذریرہ	دوستی کرتا ہے مردونکو مردونکے ساتھ
درجه ۲۶	ایکعورت رو رہی ہے	حمصحاح	موی ابن عرس	اولاد کو ہلاک اور عورتون کو عقیم کرتا ہے
درجه ۲۷	ایک مکان بزرگ ہے	بسفینال	بزرگ سداب	مانع سفر ہے
درجه ۲۸	ایک ٹوپی ہے پڑی ہوئی	ملفقودیا	موے بندر	نازل کرتا ہے شوی کو جسپر تو چاہے
درجه ۲۹	ایکمرد بھاگتا ہے	طایودنا	مشک و کافور	قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجه ۳۰	ایکمرد بیٹھے درخت پر ہے	حشانیصا	صندل و سفید	برکت کرتا ہے میوہ زراعت مین

درجات برج سرطان

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	عمل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد قرآن اوٹھائے	دھیتا طیشر طالجے	سعتر ہندی	کذاب بناتا ہے جسکو توچاہے
درجہ ۲	ایکمرد پیچھے کو دیکھ رہا ہے	فیمحل ھذا	مشک و عود ہندی	دعا مستجاب ہوتی ہے
درجہ ۳	ایکمرد ہے برف کا مشابہ رعد	عجشلفعل ثلثا	دانہ ینیسم	واسطے حفظ و حکمت کے
درجہ ۴	مگر ہے یا سرطان آبی	سناس	موے مرغ و قشر ماہی بدبو	مریض کرتا ہے۔
درجہ ۵	ایکجانور ہے مشابہ مرغابی کے	حسلسلع	پر مرغابی آبی	کثرت طیور کرتا ہے۔
درجہ ۶	آب قلیل ہے	نقشص بیان	غایط خشک کبوتر	کم کرتا ہے جسکی عمر کو توچاہے
درجہ ۷	ایک گدھا ہے	طحیشلغط	رہ جامہ اویا خاک زیر پا	زیادتی نحوست کرتا ہے
درجہ ۸	ایک بیل درخت انگور کو پانی دیتا ہے	ضطیش	بیخ پودینہ	اکثار کثر دم و شراب کرتا ہے
درجہ ۹	ایک مرد مریض ہے	ھرابناش	لتہ حیض و نمک ہی و موے بندر	مریض کرتا ہے جسکو توچاہے
درجہ ۱۰	ایک خوان ہے خراب	کحطن	استخوان مردہ	زوال نعمت کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایک سفینہ ہے۔	ددھلیشط	شجرہ مریم و گل باقلا	آرزوؤن کو پہونچاتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد کے ہاتھ مین تازیانہ ہے	زطلاش	حب البان	بزرگی دیتا ہے جسکو وہ ساہے
درجہ ۱۳	ایکمرد تلوار کھینچے ہے	مجیطیلسط	غائط عقاب	خلق سے اطاعت ملوک کراتا ہے
درجہ ۱۴	ایکمرد بڑی مچھلی پر سوار ہے	عطشعشفلیون	ناخن و پر زغن	دوسرے بلد کیطرف منتقل کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایک مچھلی سے پلنگ باتین کرتا ہے	ھلسلیطفسمع	عثارہ سنبلہ	واسطے کثرت شکار دریائی کے جس موضع مین چاہے تو

درجات برج سرطان

فعل درجہ	بخور درجہ	نام درجہ	صورت درجہ	شمار درجہ
تیرے دشمن کو ہلاک کرتا ہے اور تجکو بہت دور دورپہونچاتا ہے	برگ درخت سیب	یفسطیخ	صورت ایک غراب کی ہے	درجہ ۱۶
فرح وسرور کرتا ہے	قلقند احمر	دہاتیل	ایک عورت بربط بجا رہی ہے	درجہ ۱۷
زوال نعمت و ثبات کرتا ہے	اقاقیا	یلسعے لقیحم لنشم	آب جاری ہین کنیزین کہیل رہی ہین	درجہ ۱۸
ضعف دل و فرغ کرتا ہے جسکا توچاہے	زعفران	ہلیع	صورت مرمار بزرگ کی ہے	درجہ ۱۹
حاجت روائی کرتا ہے	غایط سوسمار	طہوراس تدلس	ایک مرد گوسالہ پر سوار ہے	درجہ ۲۰
منہدم کرتا ہے شہر بند کو جسکا توچاہے	خراطین	جلیوشا	گندم پریشان	درجہ ۲۱
آب زرد کو پیدا کرتا ہے جسے توچاہے	بیخ اشان	اوثانیل	آب روان	درجہ ۲۲
زائل کرتا ہے حسد غیبت کو	سجرۂ مریم و لوبان ندکر	صناصیل	ایک گھوڑا ہے	درجہ ۲۳
شفا دیتا ہے جسکو توچاہے	برگ بنفشہ خشک	طحسفل قلسد	ایکمرد برہنہ ہے	درجہ ۲۴
شجاعت و سخاوت و حسن خلق کو پیدا کرتا ہے	دندان فیل	دشناطیشل	ایک درخت پر جانور ہے	درجہ ۲۵
مبتلا کرتا ہے وسواس سے جسکو توچاہے	حب البان	فحلسقفطلسہم	ایک سے غیر مدبرح ہے	درجہ ۲۶
ہوامین تجکو بلند کرتا ہے	غایط موش	کسفحلسہم	ایکمرد دو بچہ شتر پر سوار اور ایکمرد ایک پلنگ پر سوار ہے	درجہ ۲۷
مکر خلایق کو تجسے دفع کرتا ہے	استخوان موے گاؤ	صکحانیطل	ایکمرد روتا ہے	درجہ ۲۸
دردسر کو تجسے دفع کرتا ہے	استخوان دل گاؤ	ترذان	ایک عورت سونیکے تخت پر بیٹھی ہے	درجہ ۲۹
باعث مباحات دنگدا و موعظہ و علوم ہے	عنبر و قشور بلسان و مصطگی	ارصاب	صورت ایک شہر کی ہے	درجہ ۳۰

درجات برج اسد

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	منہ ایک شیر کا ہے	دھیاطیل	موی کبد شیر	ہیبت و عزت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۲	ایکمرغ اژدہے کی دم پر ہے	تسعطشکم	قسط	منع کرتا ہے ہر اذیت کو
درجہ ۳	ایک سفینہ معلق ہے	دلفافایل ما	خایط ابابیل	نکالتا ہے مجلس سے
درجہ ۴	ایک تنور مین اگ روشن ہے	عسک ملکو	جگر خشتک بری و فلفل	مفرکو دفع کرتا ہے جس بلد سے چاہے تو
درجہ ۵	ایکمرد ہے کہ اوسکی طرف دیکھ نہین سکتے ہین	الاتوباش	مومیائی حجری	ہیبت و بزرگی و بقول تسلیط عشق
درجہ ۶	ایک بہت بڑا سانپ ہے	طھلسطوارہ نہ	پوست مار سیاہ مع شہد ابج	تسلیط حمیات جسپر تو چاہے
درجہ ۷	ایک مرد تلوار لگائے ہے	حطیطوبطیش	کافور و عنبر و مشک	فالج گراتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۸	ایکمرد شیر پر سوار ہے	عطشکع	نمک و دانہ اثل	جزام کو دفع کرتا ہے
درجہ ۹	بھڑکی ہوئی آگ منھ کو جلاتی ہے	ود دشنا ھض	قند و نمک ہندی و لفظ	قحط شدید پیدا کرتا ہے جس بلد مین تو چاہے
درجہ ۱۰	ایکمرد پر برنس ہے	ھطکشمعون	غشادہ صبی	نظر سے مخفی کرتا ہے جس بلد کو تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکمرد مضروب الوسط ہے	ھاطانیشا	پوست گربہ	مانع مجامعت ہے۔
درجہ ۱۲	کچھ چیزین پڑی ہوئی ہین	مھل نیشل	لوبان و عنب و کرکم	حافظ تیرا ہے ہر اذیت سے
درجہ ۱۳	ایکمرد پر اک کفن ہے	مھشایل	وسخ گوش خر	قتل کرتا ہی جسکو تو چاہے لوگونسے
درجہ ۱۴	ایک عورت ہنستی ہے	مطمشوہ	دل مرغابی	ہوائے خوش پیدا کرتا ہے جس بلد مین تو چاہے
درجہ ۱۵	ایک فرح و سرور ہے	ددغنامص	تخم ریحان	دافع غم و حزن ہے

درجات برج اسد

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک ہاتھ کٹا ہوا ہے	جمکفل	استخوان و سمے گفتار	برائے زنانت ہے۔
درجہ ۱۷	ایک اژدہا ہے اسکے بڑے دو سینگ ہین	لوساھوباد	تخم کتان	حب جدال پیدا کرتا ہے۔
درجہ ۱۸	ایک مرد ہے کہ عصاسے ہوا کو مارتا ہے	یعصا شاحل کوتل	موے طاؤس	ہوا کو مطیع کرتا ہے
درجہ ۱۹	ایک مرد ہے کہ حربہ سے اشارہ کرتا ہے	سمطی کبیع	استخوان ہمر نصرانی	قحط اور طاعون پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۰	پتھر اور ریت بہت ہے۔	ھاناہ	موے گوسفند	نازل کرتا ہے ریگ اور پتھر کو جس بلد پر تو چاہے
درجہ ۲۱	ہنڈیاں اور ہڈیاں انسانکی ہین	جاحابوداد	غایت گوسفند	معاش پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۲	ایک صحرائی ناپیدا کنار ہے	سلشکول	موی خور و مجنون	حیران و گمراہ کرتا ہے بحر و بر مین جس مسافر کو چاہے تو
درجہ ۲۳	ایک گھر سونے کا ہے	غرادان	بابونہ	خراب برباد کرتا ہے جس موضع آباد کو تو چاہے
درجہ ۲۴	ایک مرد دفن کرتا ہے زمین مین	صلص طلسل	غایط خشک سگ و غاریقون	بقاے نسل
درجہ ۲۵	ایک مرد کے پاس بہت بڑی کنجی ہے	شفعشایل واذائیل		آسانی مطالب مشکلہ
درجہ ۲۶	ایک مرد ایک مرد کو تازیانہ مارتا ہے	شمطلوناکئیل	ناخن مرد و موے خر	عذاب شدید پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایک مرد کے دو سر اور دو پاؤن لوہے کے ہین	ھزدیادش	غایط سگ	دفع سعایت و بدگوئی کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایک عورت ہے	طاھیل	برگ سداب و قصب الذریرہ	ادائے قرض کرتا ہے۔
درجہ ۲۹	ایک مرد خاک سر پر ڈالتا ہے	کلاف کوبطیط	برگ ترنج	کسب و منفعت پیدا کرتا ہے
درجہ ۳۰	ایک مرد گیہوں کاٹتا ہے اور زراعت کرتا ہے اور مٹی کو درست کرتا ہے	فرطہ	مشک و عنبر	براے اہل مال۔

درجات بُرج سُنبلہ

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل در
درجہ ۱	ایک زن حسین اور ایک گڑھا پڑا ہے	حیسمکست	لادن و مشک	لوگونمین محبت پیدا کرتا ہے خصوصاً عورتونمین
درجہ ۲	ایک کنیز خوبصورت لڑکیکو لیے ہے	کملسکسفہ	عنبر و قرنفل	لڑکون پر عاشق ہے
درجہ ۳	ایکمرد کتاب دیکھ رہا ہے	خیوساشطیا	لوبان ذکر و شکر و زعفران	محبت سُنت و دین
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس گائے اور تیر ہے	فلعطیسہ سیاٹ	لوبان ذکر و قسط	خراب کرتا ہے عمارت کو
درجہ ۵	ایک کوا ہے	سعتواسر کسا شیط	غایط کلاغ سیاہ	ہر عورت تجھسے محبت کریگی جسکو تو چاہے
درجہ ۶	کوئی چیز نہین ہے	یطاطا	صندل سُرخ و فلفل سفید	جس عورت کو تو چاہے وہ تجھے چاہے گی
درجہ ۷	ایک عورت کے پاس خوشہ گندم ہے	نحوہویشل	خرفہ مصطگی	زراعت مین برکت پیدا کرتا ہے
درجہ ۸	ایک عورت کے پاس خوشی نہین ہے	ددھیل	سداب	عورتون کو عقیم کرتا ہے
درجہ ۹	ایک عورت و مرد معانقہ کر رہی ہین	ملسادون	سکبینج و قشر صعصاف	عورت و مرد مین محبت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایکمرد کے ہاتھ پاؤن بندھے ہوے ہین	انانیسھم	غایط موش و خردل	محبوس و غائب کرتا ہے جسے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۱	ایک صورت سے رونیکی آواز آتی ہے	سوادالسدین حیطیسل	استخوان مُرغ	غمگین و محزون کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۲	ثریا کو سفیدان بسیار ہین	لاندتا یطیس	برگ پیار و حلتیت	ابر و ہوا کو بھیجتا ہے
درجہ ۱۳	ایک جانور سیاہ ہے	کلشفق	پرابابیل	اہل بلد کو دکھاتا ہے
درجہ ۱۴	ایک غلام کے ہاتھ مین سیب کے اور سیلے ہے	ھسعاصل بردس	برگ جوز	لڑکونکو مردون پر عاشق کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایک درخت جنبیلی کا ہے۔	دیشا شکلہ	اکلیل الملک	قلوب خلائق مین عشق پیدا کرتا ہے

درجات برج سنبلہ

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکو خمین بالٹی ہے اور سپر حبشی ہے	یعیقسطط	تخم ریحان	تفریح کرتا ہے مردونکو اغنیا سے
درجہ ۱۷	دو چیزین مختلف ہین	کلشاشط	اذخر حب السوس	تفریق و عداوت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۸	نور مختلف ہے	بنتہلہ یطشعکو	زعفران و سعتر	رنگ کو نیک کرتا ہے
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین تاج ہے	طیسلما انھوت	مشک و عنبر	دولت دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۰	ایکمرد کے ہاتھ مین گائے ہے	کمنطیش	دانہ سپند	چشم زخم سے نجات دیتا ہے
درجہ ۲۱	ایکمرد تعلیم دیتا ہے لوگون کو	کعتی سطال	خردل بری	حسن تعلیم کرتا ہے
درجہ ۲۲	ایکمرد حدید پر نقش کرتا ہے	ہواس لوطاسیح	کافور و زعفران	جسکو تو چاہے تجھسے محبت کریگا
درجہ ۲۳	ایک بندر درخت پر ہے	دلسط الجمع بکطی اہل	موے بندر	مال زیادہ کرتا ہے۔
درجہ ۲۴	ایکمرد یاقوت لیے ہے	بوھاح لعھلس	اذخر	وسعت رزق کرتا ہے
درجہ ۲۵	روباہ ہے	کلہ سابدرہ	غایط مرغ	مواضع شر مین چونکو لاتا ہے
درجہ ۲۶	سفینہ ہے	حسساس	زفت و کبریت	خوبی کشتی کرتا ہے دریا مین
درجہ ۲۷	ایکدرختمین بارہ شاخین ہین	دحیا سطال	برگ ترخون و برگ بلوط	عداوت و بغض پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد شاخ ریحان لیے ہے	کاھرتا	وازراسن	زنان و اطاعت زنان پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد چیل پر سوار ہے	مادیل طھا طالس	نرگس و قسط	معین سفر ہے یا فتح بلد بخشیگا
درجہ ۳۰	ایک دن ہے	جھل طی للخفطسطط		مجنون کرتا ہے جسکو تو چاہے

درجات برج میزان

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین حربہ ہے	طططا شیاط	ذراریح	بھیجتا ہے ہواے مہلک جسپر توچاہے
درجہ ۲	ایکمرد کے ساتھ سیاہ اژدہا ہے	ططعفصفرہیط	پوست مار	عدو کو تیرے ہاتھ مین اسیر کرتا ہے
درجہ ۳	ایکمرد کے دو مُنھ ہین	کحیططہلکوش	موے وخایط بط وحشی	واقف کرتا ہے تجکو خزانون پر
درجہ ۴	ایکمرد کے ہاتھ پر جانور ہے۔	نسھصفطیھاینش	کمون اسود	طیور کو مونس کرتا ہے جسکے لیے توچاہے
درجہ ۵	صورت کرگس ہے	یردھایترج	برگ مرزنجوش	بڑھانا قدر جسکی توچاہے
درجہ ۶	ایکمرد کے ہاتھ مین لوہے کی انگوٹھی ہے	کھلیشطج	شاخ بادآورد وحب ہرود علک بطم	ثبات مال کرتا ہے تجہیر اور تیرے ولد پر
درجہ ۷	ایکمرد اپنے جسم کیطرف دیکھکر روتا ہے	ھلتہ	موے خوک	کتمان امور ردیہ کرتا ہے۔
درجہ ۸	ایک عورت روتی ہے اپنے شوہر پر کہ وہ اُسکے سامنے پڑا ہے۔	قنصاتل	برگ حنا وتمک ومقل ازرق	دلمین عورتونکے مردونکی محبت ڈالتا ہے
درجہ ۹	آدھا انسان ہے	سمائیل	اسطرک	بخشش مال کرتا ہے جسکو توچاہے
درجہ ۱۰	ایکمرد کے ہاتھ مین ترازو ہے	کلفیلش	برگ انارو لومان وخرفہ	محبت عدل وانصاف پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایکمرد مشہور ہے ساتھ خیر کے	غرنیطاتوش	حب المحلب	نیکی آخرت کرتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد یاتمین کرتا ہے کہ سمجھ مین نہین آتی ہین	ھلطلطامل	کمون وافیون	ہمیشہ کذاب ہوگا جسکو توچاہے
درجہ ۱۳	ایک عورت اپنی طرف بلاتی ہے	سرھابیل	پر کنجشک	عورتون کو زناکار بناتا ہے
درجہ ۱۴	ایک عورت لطیف ہے کہ چہرہ اسکا مزین ہے	ھونھلبل	عود وقرنفل	براے خوبصورتی
درجہ ۱۵	ایکسوار عورت کے ہاتھ مین ننگی تلوار ہے	کطشوط	موے گوسفند	عورتونکو اپنے شوہرونسے بہتر کرتا ہے

درجات برج میزان

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ١٦	ایک کبوتر صحرائی سیاہ ہے	دریبھہ	پر شتر مرغ	بدصورت کو خوبصورت کرتا ہے
درجہ ١٧	ایک آواز سُنائی دیتی ہے	اماہ	مغز شیر و نمک	ہیبت اور صدمہ ہلاکت بھیجتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ١٨	ایک مرد تخت پر ہے اور اوسکے پاس شمشیر برہنہ ہے۔	جعصطاال	کمون و کرپنڈہ و افیون	غضب کو بھیجتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ١٩	ایکمرد انسان کے سر پر کھڑا ہے	ولیباد دفطاش	موے انسان	ہیبت و رجوع سلاطین پیدا کرتا ہے
درجہ ٢٠	ایک مرد کے ہاتھ میں سیف سحر ہے	حسیاطیلل	جگر جانور سیاہ	درد کبد و طحال پیدا کرتا ہے
درجہ ٢١	ایکمرد پر لوہا اور تلوار ہے	جطفصیلوا	تخم تمر	آفات سے حفاظت کرتا ہے
درجہ ٢٢	ایکمرد کسی سیاہ چیز کیطرف ملتفت ہے	تبجرید	جالو شیر	دفع بلا کرتا ہے جس سے تو چاہے
درجہ ٢٣	ایک ہوائے سخت ہے۔	تکادنوش	مصطگی و اظفار الطیب	فصل گرما اور خریف میں ہولے خوشی پیدا کرتا ہے
درجہ ٢٤	ایکمرد نیک خلقت و خوش خلق ہے	مفنکیسادیل	پر و عرق ہدہد	آواز سخت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ٢٥	ایکمرد لوہے کو گرم کرتا ہے	کیستوساتویل	اُستخوان شیر	تولید شجاعت و قہر اعدا کرتا ہے
درجہ ٢٦	ایک مرد بے سر گھُٹا ہوا	طھجل ھنطا	اُستخوان مگر	خوف ڈالتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ٢٧	ایکمرد ٹہرا ہوا ٹھائے ہے	خلیقااش	تخم سوس	تسکین کو پیدا کرتا ہے
درجہ ٢٨	ایکمرد زخمی ہے خون اسکا جاری ہے	الھسشل	خشک خون انسان	خونریزی کرتا ہے جسکی تو چاہے
درجہ ٢٩	کچھ خوف دار ہے	یاطبتس	استخوان یہودی	خوفناک کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ٣٠	ایکمرد درخت انگور کو پانی دیتا ہے اور ایکمرد دو درخت انگور تو ہے	کرطارش مادش	شجر مریم و لوبان	برائے عمارت

درجات برج عقرب

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین نیزہ ہے اور اوسکے ہاتھ پر عقاب ہے	ترتیا دتاجہ	پر عقاب	برائے کثرت وزدان و جنگ
درجہ ۲	ایکمرد اپنے سینہ پر ہاتھ مار رہا ہے	دفا ھاطل	استخوان حداہ	بدحال و پریشان کرتا ہے جسکو چاہے
درجہ ۳	ایکمرد ہے کہ سر اوسکا اوسکے ہاتھ مین ہے	ھجشلنحطوا	خایط خشک	قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۴	ایکمرد بڑے درختمین سوراخ کرتا ہے	اعنقاطی	سنبل الطیب	ابواب حکمت کو کھولتا ہے اور حب شدید حکمت مین پیدا کرتا ہے
درجہ ۵	ایک بڑا بچھو ہے اور ایکمرد شیر کو ذبح کرتا ہے	طنھنیع	دم عقرب	سکھاتا ہے علم اصناف و جنیات کا
درجہ ۶	ایک سانپ جلا ہوا ہے	طلنھاشاتل	کبریت زرد	نفاذ قول کرتا ہے نزدیک ملوک
درجہ ۷	ایک کنوان ہے اوسمین گلاب ہے	شرھدہ	برگ بلوط	جلاتا ہے دشمنوکو اور قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۸	ایک چشمہ جاری ہے اور ایکمرد ایک میت کو دفن کرتا ہے	صرطاق ماطلسر	زفت	برائے قلت اولاد و ہوا و کثرت آب
درجہ ۹	ایک مرد باتین کرتا ہے	مانوناشھل	دنبالہ گلاب خشک	قبول حق و حکمت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایک گدہی شدید النور ہے	ولیطایل وشر	دل ماہی	اسرار و غیب کو تعلیم کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایک مچھلی مچھلی پر ہے	ھلاطینطفہ	استخوان ماہی	شرف و عزت و کثرت لباس کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۲	بہت سال پڑا ہوا ہے	حیغشلیطلغیر جیغکیسع	خایط کبوتر	شرف و علو بخشتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد ایکمرد عظیم الخلق کو اوٹھائے ہین	ویعکلش	ناخن و پر مرغ	قتل کرتا ہے جس بادشاہ کو تو چاہے اور حرانہ اور اکسیر بتاتا ہے۔
درجہ ۱۴	ایکمرد کی گردن ماری گئی ہے	دہ مساہ	خرقہ حیض	اختلاف عقل و حماقت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایک کتا خشمناک ہے	حھکصیلھصع	حلتیت دمر	کذب و دخل کو پیدا کرتا ہے

درجات برج عقرب

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک عشق شدید ہے	کلنعطیطا	برگ درخت کدو	عشق و محبت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۷	ایکمرد گوسفند پر سوار ہے	ضبحکنعیھج	پر کرگس موعیہ	ملک بخشتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۸	ایک کمان عربی ہے اور تیر اسکا	جنعننکشل	استخوان غوک	باطل کرتا ہے جس عضو کو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین کاسئہ از آب ہے	مکتیا انطل	شیخ	زہر دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۰	ایکزمین سبز نہایت عمدہ ہے	هیلطلیهند وهاتجح	کبیلج ہندی	میوے اور پھول جنت کے رنگارنگ طرفۃ العین مین پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۱	ایکعورت کے ہاتھ مین ایک قضیب سونیکی ہے	ولادما سلسو تا موتائے	برگ آس خشک	بیوہ کرتا ہے جس عورت کو چاہے تو
درجہ ۲۲	ایکعورت پتھر مارتی ہی گفتار کو	تلش یا	پر کنجشک	راحت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایکمرد کے کپڑے پانیمین تر ہو گئے ہین	ولیتالا	تخم کراث	خسیس و ذلیل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۴	ایکمرد آگ یا کیچڑ مین گھستا ہے	رجانشونلش	موے گرگ	فتنہ بھیجتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۲۵	ایک آواز ہے ۔	ھجاختی شطکاہ	یبروج	جاہ و بہجت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۶	دو جسد مختلف ہین	بوزید	برگ سوبا	فرقت و فضیحت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد خوبصورت چھاتیاں بلند کیے ہے	محشوتا	عود تازہ	تیرے مال کو زیادہ کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایک جانور کثیر الالوان و آواز اسکی خوش آیندہ ہے	عنایتال	پر طاوس	علم و حکمت و اسرار عالم و آموز خفیہ سکھاتا ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد کے ہاتھ بلند مین	مغسان	تخم سیب	صحت و عافیت بخشتا ہے
درجہ ۳۰	ایک بینڈھے کے دو سر مین	لوذیافلا	الائچی و ابرق	خزانے نکالتا ہے ۔

درجات بُرج قوس

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	کچھ اجساد مختلف ہین	ولندا با باسوادہ	غایط مُرغ	برائے فرقت و قطعیت در مردم
درجہ ۲	ایک کمان و تیر سے ایکمرد نشانہ لگاتا ہے	لمسلہالس	موی رکہ	مگر اوسکا اطراف زمین تک پہونچا
درجہ ۳	ایکمرد کے ہاتھ مین نیزہ ہے	عکرنمازیل	موی	فتنہ کو قوی اور جنگ کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۴	ایکمرد کے سر پر دو سینگ ہین	مھلشعلشط	مردلوبان مذکر	تیرے دوستی کی رسی کو مضبوط کرتا ہے
درجہ ۵	ایک گائے کو تین سینگ لوہے کے ہین	ولیطیطھی ھتعہ	جوز سرو	برائے تفرقہ شدید
درجہ ۶	ایک ٹیڑھی صورت ہے	کھکلشعھوشط	موی خرس	تفرقہ و عداوت کرتا ہے جن مین تو چاہے
درجہ ۷	ایک بڑی مچھلی ہے اور ایک انسان کے ہاتھ مین دُم مچھلی کی ہے	مھرناتلاء	چربی گُر	زلزلہ دیتا ہو جس بلد کو تو چاہے
درجہ ۸	ایک آتش افروختہ ہے	شطشاش	دُم موش	ضعیف کرتا ہے ہر شے کو
درجہ ۹	سونا اور چاندی اور تانبا ہے	مشطاش	شب العجوز	کسب کرتا ہے تیرے لیے خواہر نفیسہ کو
درجہ ۱۰	ایک کشتی مین بندر ہے	ناشلیشلتا وھینش	قشور سیر	زبانی سرقہ و سفر کند در ہر بلد کہ خواہے
درجہ ۱۱	ایک بلند رسی کرسی ہو اور ایک کرسی پر آدمی ہے	بوشطھطشلشہ	صندل و زعفران	بعد مین ثبات ملک کرتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد گویا متکلم ہے اور گویا کرسی پر بیٹھا ہے	طناش باش	اطراف قضیب مارسی	تصدیق کرتا ہے اگرچہ جھوٹا ہو
درجہ ۱۳	کوئی چیز نہین ہے بجز صورت چہلکے	ارعھائل یاثیق	بیخ نرگس	خواب ہائے خوب و صحیح
درجہ ۱۴	ایکمرد وہان بندلگائے اونٹ پر سوار ہے	مجانیل ناہ	موی سیاہ	جو راستے مین ظفر بخشتا ہے
درجہ ۱۵	کوئی شے نہین ہے	اھانعطوھا	پر عقاب	برائے فرقت سفر بعید

درجات برج قوس

شمار درجه	صورت درجه	نام درجه	بخور درجه	فعل درجه
درجه ۱۶	زنگهلے خوش بہت ہین	تلیغوه	پر زخمه	حلم و کظم غیظ پیدا کرتا ہے
درجه ۱۷	ایکمرد خط لیے ہے	فامادیهلج	پر خطاف	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجه ۱۸	ایکخانه نار اور ایکخانه نور ہے	یهتاجوج	شجره ابراہیم	عابد زاہد کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجه ۱۹	ایکمرد ایکمرد کو کچھ تعلیم کر رہا ہے	مصطنعشفهنو ۶	برگ انگور سفید	الفت و محبت پیدا کرتا ہے
درجه ۲۰	ایکمرد کے ہاتھ مین مرجانه ہے	شطیع بطشیل	ونباله گلاب و جلنار	باغمین گھانس اوگاتا ہے
درجه ۲۱	ٹوپی سونیکی ہے	مستیجملهه	برگ خوج	دین کو تغیر دیتا ہے جس دین کیطرف تو چاہے
درجه ۲۲	ایکمرد ایکمرد کو ذبح کرتا ہے	هومابصف	سرگین ضبع	بلازحمت تیرے دشمن کو قتل کرتا ہے
درجه ۲۳	ایکمرد ایکمرد کو بلاتا ہے	عملکهوه	موی ارنب	فوج کو دشمن پر بھیجتا ہے
درجه ۲۴	ایکعورت اپنی طرف بلاتی ہے	میهاکهع	قشر سلیخه	عورتونکو مردونکی محبت دیتا ہے
درجه ۲۵	ایکجا نور ہے اوسکا نام توفیر ہے	یعودانزشکوتل	برگ علیق	بھیجتا ہے افزگہانی اور قتل کو جسکے لیے تو چاہے
درجه ۲۶	ایکمرد بلند ہو رہا ہے پہاڑ پہ		استخوان طایر ابی حرادہ	قتل و اخذ اموال ملوک کرتا ہے
درجه ۲۷	ایکناقه پر محملین ہین	ماذاماها	زفت المراکب	معین سفر ہے لبلاتی بلا مشقت
درجه ۲۸	ایکمرد عریانکے ہاتھ مین مرزاق ہے	دلیباش یوسطرویل	موی روباه	مکروہات دفع کرتا ہے جس سے تو چاہے
درجه ۲۹	ایک انسانکے ہاتھ پر دو نعل ہین اور وہ پیاده چلتا ہے	هیعتیع	خشبه معلوب	براے دوستی و محبت یا براے اشقاوت
درجه ۳۰	ایکمرد ایکمرد کو قتل کر رہا ہے	هنفع	گل سیب	براے محبت و دوستی

درجات برج جدی

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین چاندیکا ابریق ہے	ماسما ستنا	پرلو مہ	عورتونکو عاشق کرتا ہے
درجہ ۲	ایک مار سیاہ کے منھ مین مچھلی ہے	تالیقوناش طیا	بیخ سعد کوفی	حفظ طلسمات تعلیم کرتا ہے
درجہ ۳	ایک کھیتی قریب کٹنے کے ہے	ھلیحکالوناش	برگ دفلا	حفظ کرتا ہے جو تو چاہے۔
درجہ ۴	ایک زمین نصف خشک ہے نصف پانی	حنفسطیعا ہنہ	موی میت	خوف و قحط سے جسکو چاہے قتل کرے تو یا بچاوے تو
درجہ ۵	ایکمرد بچہ کبوتر کو ہوا بہر اتا ہے	ھیا لیعیا دشن باد ستقفسط ریش	خرقہ حیض	ہلاک کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۶	ایکمرد برہنہ تعجیل کرتا ہے	ططوشعائیل	حب البطم و کندر	حرکت سریع پیدا کرتا ہے
درجہ ۷	ایکعورت مساحقہ کر رہی ہے	دشہا شنبیل	برگ شجر ابراہیم	برائے محبت زنان
درجہ ۸	ایکمرد ایکمرد کیساتھ فسق کرتا ہے	عقیقیعق	برگ شجر زیتون	محب طفل حسین و دشمن زنان ہے
درجہ ۹	ایکمرد نخل ہے اوسکے ہاتھ مین جوز ہے	یحرقسفرہطال	غنچہ ریحان	ذکر جمیل کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایک عالہ نراور بڑی کمان ہے	ططھرہ	استخوان مرغ شار	فرح و سرور پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایکمرد سرکٹا ہوا ہے	طیطشلشابراش	بربط	احمق کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۲	ایکمرد گھوڑے سے گر پڑا ہے	نبیاان	موی گربہ	عزت لے لیتا ہے جسکی تو چاہے
درجہ ۱۳	ایک نور ساطع ہے	جشعور اشعتو	مردلوبان	پھونچاتا ہے منزل مقصود کو تجھے
درجہ ۱۴	ایکمرد ایکمرد کا گوشت کھاتا ہے	سلعونک	برگ سیب	غیبت و سخن چینی پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۵	دو عورتین ہین	مالوجع	نمک و قرنفل	خرد شر پیدا کرتا ہے جسپر تو چاہے

درجات برج جدی

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد ایکمرد کو بلاتا ہے ہاتھ مین اوسکے تلوار ہے	ماشعیقاہ بیشنہ ذاشویو	خون و پر کبوتر	عشق و محبت کامل پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۷	ایکمرد کے منھ مین نائے اور ہاتھ مین طبلہ ہے	مابقاو ماسلاہا	ابہل	گونگا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۸	ایکمرد بڑے قبہ مین قایم ہے	فلاشلاہا لالاسرناش	دانہ ریدن ولادن	مار ڈالے یا جلائے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین خنجر اور سر ایکمرد پیر و سیخ کا ہے	یاھوسانا ہلاش صما	برگ بنفشہ خشک ولادن	ملک کو باقی رکھتا ہے جسکے لیے تو چاہے
درجہ ۲۰	ایکمرد کے ہاتھ مین ایکمرد ہے اور ایک بڑھیا کا سر ہے	بوصاال دفیلسطل	استخوان خرچودہ و پر بط	غرق کرکے مار ڈالتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۱	ایکمرد کی سانس مثل ہوائے سخت کے چلتی ہے	مھلولاس مالاث شاماھو	عنبر	برائے زراعت و شجر و ہلاک ملوک
درجہ ۲۲	ایکمرد کے بہت سے منھ مختلف ہین	شھلوش ہلہن فطیا	تلخ ولادن و عنبر	مکر و فتنہ و حرب ہلاک اعدا کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایکمرد نماز پڑہتا ہے قوم کو حمام مین	مولاش یاشلعلعل شلطے	خرقہ پیہ سرخ و مشک	عفت و پرہیزگاری پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۴	ایکمرد بڑے ٹیلے پر کھڑا ہے	فرشاتل بمرمانح	پر دل ہدہد	عجائبات ظاہر کرتا ہے
درجہ ۲۵	ایکمرد کے ہاتھ مین کوزہ پر از آب صاف ہے	منشوسا بطیلو	دُم و پر ہدہد	مرض شدید پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۶	ایکمرد ایکمرد کو زمین پر دے مارتا ہے اور زمین ایک مرد کے ذو سر ہین	عاعال فرھو ھسفلعلولغلا	دم الاخوائن لادن و نقل	بلا پر صبر دیتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد تلوار لیے میز پر کھڑا ہے	مشلومھشو مھلوخیال	حوصلہ مرغ ولادن و مشک	تیری مراد فوراً نکالتا ہے اور تیرے دشمن پر فوراً عذاب کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد کے ہاتھ مین خنجر و کنجی ہے کھولتا ہے دروازہ قیدخانہ کا کہ اوسمین لوگ ہین قید	شاھولول علیھول	چشم و پر ابابیل و لادن و مشک	فہم و ذکاوت و حفظ اور تعلیم حساب نجوم کرتا ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد کے ہاتھ مین تلوار اور کٹا سر ہے	مھلشلھو	عنبر ولادن	عداوت پیدا کرتا ہے جسمین تو چاہے
درجہ ۳۰	ایکمرد قایم کے ہاتھ مین خنجر اور سیف ہے	مجلوش	عنبر ولادن و پر زاغ	ہلاک اعدا و زوال ملک عدا کرتا ہے

درجات برج دلو

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد سُرخ لحاف اوڑھے ہے	بطیشادبورق	سرگین بوم ولادن	برائے تفرقہ وخصومت و غضب و دہشت
درجہ ۲	ایکمرد کنارہ نہر پر بیٹھا ہے	ولادیاشبھہ	سوی رباہ	فقر و شقاوت پیدا کرتا ہے جسکے لیئے تو چاہے
درجہ ۳	ایکمرد کرسی پر کھڑا ہے	شھطال	سرگین وی مور وباہ	ظلم کرتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۴	کچھ کنیزین ساتھ دفونکے کھیلتی ہین	ھادرشا نیاتیل	عنبر و مو	خباثت دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۵	ایکجانور دوسرے جانور کا گوشت کھاتا ہے	شعطفلطیل	جاوشیر و عنبر	پھرتا ہے دل تنگی ایکے جسکی طرف تو چاہے
درجہ ۶	ایکمرد ظرف سے پانی گرا رہا ہے	یومل نامل	گندم یا زرنیخ	سقیم کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۷	ایکمرد حوض سنگ سفید پر کھڑا ہے	سبجلسع کشلشیع	سرگین آہو و عنبر	برائے عشق و محبت
درجہ ۸	ایکمرد سونیکے تخت پر کھڑا ہے	ورتاشومال	رسن شتر	خزینے اور علوم خفیہ کو تجھپر ظاہر کرتا ہے ولقوے بڑا اعداکو خوف سے قتل کر لیتے
درجہ ۹	ایکمرد کے ہاتھ سیف ہے اور ایک انسان اوس سے بھاگتا ہے	فلسطیفا	صوف	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۰	ایکمرد قطع کیطرف ملتفت ہے	بشوشاس	عاقر قرحا	ہڈیاں چورچور کرتا ہے جسکی تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکمرد لڑکی کرسی پر بیٹھی ہے	بعرمشطا عویل	قسط ولادن	خوف اور تعلیم دیتا ہے لڑکونکو
درجہ ۱۲	ایکمرد دہمردرخت کی جڑ کاٹتا ہے	امح فلساونس	برگ شجر بھی ولادن	جلاوطن اور بلاد کو جلاتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد کے ہاتھ مین آرہ ہے	ملیذ	کرش	دشمن صنعت کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۴	ایکمرد کے ہاتھ مین سیف ہے	برھلشالول	تخم شلجم	عداوت پیدا کرتا ہے جن دو کے درمیان مین تو چاہے
درجہ ۱۵	ایکمرد کالے مُرغ کو اوٹھائے ہے	رشوشالوشال	دم وزغ	بیماری تیرے اعداکو مارڈالتا ہے

درجات برج دلو

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد کے ہاتھ مین مقرعہ ہے	شامشول	برگ مقل	برائے وسعت رزق وطیب عیش
درجہ ۱۷	دو عورتین دو تختون پر ہین	ماذاطفالوشال	انزروت	زراعت نیک پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۸	ایکمرد ایک اینٹ پر کھڑا ہے	سنغلیل قولاش	مومیائی	حب و حدت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۹	ایکمرد تلوار لیے تخت پر کھڑا ہے	شیشال	عودکافور	حب و حدت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۰	ایکمرد ازار کو اوٹھائے ہے	سلسال	استخوان کچھوا	غائب کو اپنے وطن کیطرف لاتا ہے
درجہ ۲۱	ایکعورت حاملہ ہے	عجلیلعشوع	ہیل	خلاصی حبال
درجہ ۲۲	ایکمرد دونون پاؤن سے اپنی آگ بجھاتا ہے	عجلشط	سعتر	بجھاتا ہے آگ اور بخار جسکا تو چاہے
درجہ ۲۳	ایکعورت اپنی پشت پر قایم ہے	دنابولحد حشان	برگ سیب	عاشق زنان و صبیان ہے
درجہ ۲۴	ایکمرد دو عورت کشتی مین ہین	اسفرجالشالو	لوبان	برائے امر بالمعروف و نہی عن المنکر
درجہ ۲۵	ایکمرد ایکمرد کے مقابل مین کھڑا ہے	ججدعضل	موی مرد و زن	برائے صلح درمیان زن و شوہر
درجہ ۲۶	ایکمرد تیر مارتا ہے۔	ماشومال	عوسج	اشرار کو قتل کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد ایکمرد کے سامنے کھڑا ہوکر اوسکی طرف دیکھ رہا ہے	النثرے لونے	موم و عنبر	کھانسی پیدا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۸	ایک بڈھا نہر پر کھڑا ہے	ھلشوخولش	نوسادر	برائے حفظ قوت و صحت
درجہ ۲۹	ایکعورت ایکمرد کو اپنی طرف بلاتی ہے واسطے تیرو کے	اموش	عنبر ولادن	برائے خدمت زن لشوہر
درجہ ۳۰	ایک لڑکا شیر پر سوار ہے	برنھلیصلو صلغش	موئے طفل کبود چشم	عاشق صبیان و تارک نسوان ہے

درجات برج حوت

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد گھوڑے پر سوار اسکے سر پر سونے کا تاج ہے	لسیم بوسراد ودسیح علیلو	برگ خون	اسرار نہان خفیہ اور علوم ظاہر کرتا ہے
درجہ ۲	ایکمرد گھوڑے پر سوار ہے ہاتھ مین اوسکے نیزہ دسوار ہے	ناسکھالولیش علومش	شور مکہ	بیماری سے ہلاک کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۳	ایکمرد بہنڈے پر سوار ہے ہاتھ مین اوسکے نیزہ و سیف ہے	مالولکل لھطولش	موے مرد	حرب و قطع کو دفع کرتا ہے جس سے تو چاہے
درجہ ۴	ایکمرد کے دو سینگ لوہے کے ہین اور اسپر ایکمرد ہے اوسکے ہاتھ مین سیف ہے	لھوطالش مہن ناندا ہ	تخم شبرم	شدائد پر صبر و قوت پیدا کرتا ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے ہاتھ مین صورت معوجہ ہے	مالیشلبع برناش	موے خرس	برائے فرقت و عداوت
درجہ ۶	ایکمرد نیزہ سے مچھلی کو مارتا ہے	مطلیناش ماسوطالشا	چربی نگرہ	ہلاک کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۷	ایکمرد کے سامنے	لوش بوشطوحا	پر مرغابی مادہ	بلاکو اعدا پر نازل کرتا ہے
درجہ ۸	ایکمرد تخت پر ہے ہاتھ مین اوسکے ایک ٹکڑا سونے اور چاندی کا ہے	نشلع	سویا	کسب جواہر و ہلاک اعدا کرتا ہے
درجہ ۹	ایک کشتی مین بندر ہین اور ایک مرد کے ہاتھ مین خنجر ہے	حلناس	قشر شیر و پیاز	زیادہ کرتا ہے کسل کو اوپر تیرے اعدا کے
درجہ ۱۰	ایکمرد اونچے پہاڑ پر کھڑا ہے	اماس	صندل و زعفران	کثرت مال و حفاظت کرتا ہے تیری گردن پر
درجہ ۱۱	ایکمرد دیکھکر کلام کرتا ہے ایکمرد سے کہ مقابل مین اوسکے کھڑا ہے	اماس	قصب فارسی و لادن	کذاب کی تصدیق کرتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد کھڑا ہے اور ایکعورت تخت پر سوتی ہے	دعیال	بیخ نرجس و عنبر	چوری کرنا پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد گھوڑے پر دہان بند لگائے ہے اور ہاتھ مین اوسکے سیف ہے	محیاثیل	موے	برائے فرقت و سفر بعید
درجہ ۱۴	ایکمرد خفتہ پر شدائد ہو رہے ہین	یعطونا	عشبیران	شدائد پر حلم و صبر پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد کے ہاتھ مین ایک جانور بوقلمون الوان ہے	ماتیعوہ	برزخمہ	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہے

درجات برج حوت

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد ایک کنیز کو لیے ہے اور اوس کنیز کے ہاتھ مین ابابیل ہے	مایدھلج	پر ابابیل	برائے عبادت
درجہ ۱۷	ایکمرد خانہ نار مین قایم ہے	جدجوع	شجر مریم	صدق و فا کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۸	ایکمرد ایکمرد کو غنا سکہاتا ہے	خظل نقیا	برگ درخت انگور	برائے عشق و محبت
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین	شلشلع	حنا	زینت باغات و بوستان کرتا ہے
درجہ ۲۰	تین اجساد مختلف ہین	ولید یاہ مالوفاہ	خایط مرغ	برائے تفریق و عداوت
درجہ ۲۱	ایکمرد ایکمرد کو خنجر سے ذبح کرتا ہے	هونامص	سرگین برنج نیلوفر خشک	تیرے دشمن کو عطش سے قتل کرتا ہے
درجہ ۲۲	ایکمرد ایکمرد کو بلاتا ہے اور وہ اوس سے بہاگتا ہے	عملکوہ	موے خرگوش	لشکر اور اعدا کو
درجہ ۲۳	ایک زن فاسقہ لوگونکو اپنی طرف بلاتی ہے	میہامجمع	لوبان	برائے عشق و محبت
درجہ ۲۴	ایکمرد کے ہاتھ مین جانور ہے	ولناس مولاح	موے روباہ	پھرتا ہو مکر و خدع کو جس سے تو چاہے
درجہ ۲۵	ایکمرد برہنہ کے ہاتھ مین طبل ہے	مادمایوشکوہ	برگ علیق و قرنفل	قتال کو دوست رکہتا ہے
درجہ ۲۶	ایکمرد تلوار لیے ہو پہاڑ پر چڑہتا ہے	مانفصل	مر	برائے قتل ملوک و لشکر
درجہ ۲۷	ایکمرد پہاڑ پر جاتا ہے تلوار اوٹہائے ہوے	مالصل یوصل	استخوان مغز مادہ	قتل ملوک و فوج کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکناقہ پر دو محملین ہین	نادھیان	زفت و لادن	معین بسفر و علامت کسب مال ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد سیف و خنجر ہاتھ مین لیکر پیادہ چلتا ہے	هنعخع	مقل ازرق	تپ پیدا کرتا ہے
درجہ ۳۰	ایکمرد ایکمرد کو قتل کرتا ہے	طیساجیع	عنبر	باز رکہتا ہے خوف سے جسکو تو چاہے

مصنف کتاب سر المکتوم کہتے ہین کہ یہ بیان اور صورت درجات فلکی کا ہے کہ جو مین نے
ایک نسخہ مین پائے اوس کتاب سے کہ جو طمطم ہندی کیطرف منسوب ہے اور پایا مین نے
دوسرا نسخہ اسی کتاب کا کہ جو مخالف تھا بعض چیزون مین اس نسخہ سے اور ان
دو نسخون مین سے کسی کو دوسرے نسخہ پر ترجیح نہین ہے اور سوائے طمطمیات کے
اور بھی بہت نسخہ ہین کہ احمد بن محمد بن عبد الجلیل سنجری نے کتاب جامع الشاہی مین
تین نسخہ اون مین سے نقل کیے ہین اور کسیکو کسی پر ترجیح نہین دی ہے اور اون
نسخون مین سے ایک نسخہ کا ذکر مین نے تنکلوشا صغیر مین کیا اور اون مین سے
ایک نسخہ ابی ذاطیس بابلی نے اپنے رسالہ طلسمات مین ذکر کیا ہے وہ نسخہ اس
نسخہ طمطمیہ سے قریب ہے بہ نسبت اُن نسخون کے کہ جنکو احمد بن محمد عبد الجلیل سنجری نے
کتاب جامع الشاہی مین حکیم زردشت سے حکایت کی ہے پس یہ درجات بنابر
قول ابی ذاطیس بابلی کے ہین اور بنابر زعم احمد بن محمد بن عبد الجلیل سنجری کے
صور درجات قیاسی ہین وہ بخوف تطویل اس رسالہ مین نقل نہین ہوے اور
ان صور تمامے درجات فلکی کے استعمال کرنے مین احتیاط یہ ہے کہ جس درجہ کی
سعادت یا نحوست پر اتفاق ہوا وس پر عمل کرین اور دیکھین کہ یہ درجہ کس
کوکب کی حد مین اور کس منزل مین ہے اعمال مین اسکا بھی لحاظ رکھنا اولے ہے
اور جب قصد کیا ہمنے کہ لکھین ہم اس کتاب مین وہ طلسمات کہ جو ابو ذاطیس بابلی نے
ذکر کیئے ہین تو واجب ہوا ہمارے اوپر یہ کہ لکھین ہم صور تمامے درجات فلکی کو بھی
موافق راے ابو ذاطیس بابلی کے پس وہ یہ ہین

صور تمامے درجات فلکی بنابر رائے ابو ذاطیس بابلی

درجات برج حمل

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے پاس خنجر اور مزراق ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد کے اوپر لباس دیباج ہے
درجہ ۲	ایکمرد بچہ کبوتر کو ہوا بھراتا ہے	درجہ ۱۷	ایکمرد یا عورت سر پر تکیہ کیے ہے
درجہ ۳	ایکمرد ہے منھ اسکا کتے کا ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد کے سر پر سونیکا تاج ہے
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس لوہیکی تصویر ابابیل کی	درجہ ۱۹	تمثال ایک الکب لمار کی ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے پاس شمشیر برہنہ ہے	درجہ ۲۰	ایک حقہ یاقوت احمر کا ہے
درجہ ۶	ایکتصویر انسان مردہ کی ہے	درجہ ۲۱	ایک شیر کے دانت ٹوٹے ہیں وہ کلام کرتا ہے
درجہ ۷	ایکمرد کشتی اوٹھائے ہوئے ہے	درجہ ۲۲	ایک سانپ ہے اوسکے دو پر ہیں
درجہ ۸	ایک اژدہے کے دو سر ہیں اور اسکے مقابل ایک اونٹ درخت پر	درجہ ۲۳	دو کنیزیں گلے ملی ہوئی ہیں
درجہ ۹	ایک بز پشت پر اپنے سر کو رکھکر پیچھے کو دیکھتا	درجہ ۲۴	ایک چیز سر و حافظ خزانہ ہے
درجہ ۱۰	ایکعورت کے ہاتھ میں سونیکی چھڑی ہے	درجہ ۲۵	ایک ٹیکہ قلعی کیا ہوا ہے
درجہ ۱۱	ایک عقاب ایک نخل پر ہے	درجہ ۲۶	ایک پہاڑ پر بندر ہے
درجہ ۱۲	ایکصورت ہے نہیں معلوم وہ کیا ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد خشمناک ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد ہے اوسکے دو سینگ ہیں	درجہ ۲۸	ایکمرد ایک کنیز کو لیے جاتا ہے
درجہ ۱۴	ایکمرد زرہ لوہیکی پہنے ہے	درجہ ۲۹	ایک کنیز ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد پر حلقہ سونیکا ہے اور وہ منبر پر کھڑا ہے	درجہ ۳۰	ایک پیاسا آب برف کی نہر پر کھڑا ہے

درجات برج ثور

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	درخت آس یعنی درخت مورد ہے	درجہ ۱۶	ایک گائے کی پشت پر زخم لگا ہے
درجہ ۲	ایکعورت ایکعورت پر ہے	درجہ ۱۷	دو گائین زراعت کرتی ہین
درجہ ۳	ایکمرد کرسی بلند پر ہے	درجہ ۱۸	ایک مرد کے پاس سفینین ہین
درجہ ۴	ایکمرد ہاتھی پر ہے	درجہ ۱۹	ایکعورت چنگ بجا رہی ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے ہاتھ مین مصحف ہے	درجہ ۲۰	ایک کُتا ایک کُتّے کے مقابل ہے
درجہ ۶	ایکمرد زمین مین گندم یا تخم بوتا ہے	درجہ ۲۱	ایکمرد کو دونون آنکھین اسکے سر پر ہین
درجہ ۷	ایکمرد موزے لوہے کے پہنے ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد اپنی ریش کو کھینچتا ہے
درجہ ۸	ایکعقاب جسیم ہے	درجہ ۲۳	ایک زمین مزروعہ ہے
درجہ ۹	درخت زیتون ہے	درجہ ۲۴	ایکعورت کلام اللہ پڑھ رہی ہے
درجہ ۱۰	ایک کفتار قصیر ہے	درجہ ۲۵	ایکمرد سوار ہے
درجہ ۱۱	ایکمرد ایکمرد کو ذبح کرتا ہے	درجہ ۲۶	ایکعورت کلام اللہ پڑھ رہی ہے
درجہ ۱۲	ایکعورت دف بجا رہی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد آہو پر سوار ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد کے ہاتھ مین شاخ ریحان ہے	درجہ ۲۸	لباس مختلف ہے
درجہ ۱۴	پشت طائر پر ریحان ہے	درجہ ۲۹	ایکعورت بالون مین کنگھی کرتی ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد خر پر سوار ہے	درجہ ۳۰	ایک ابریق سے پانی بہ رہا ہے

درجات برج جوزا

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد آگ کی چنگاری لیے ہوئے ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد ہے اُسکے دونون ہاتھ کٹے ہوئے ہین
درجہ ۲	دو عورتین ایکدوسریکو باندہ رہی ہین	درجہ ۱۷	ایکصورت لومڑی کی ہے کہ بھاگ رہی ہے
درجہ ۳	ایکمرد کھڑا ہے اوسکے پاس کاغذ و دوات ہے	درجہ ۱۸	دو مچھلیان برنگہاے مختلف ہین
درجہ ۴	ایکمرد پر ٹوپی ہے	درجہ ۱۹	ایک غرنوق فرس پر سوار ہے
درجہ ۵	ایکمرد تلوار کھینچے ہے	درجہ ۲۰	ایکمرد مشک لیے ہے
درجہ ۶	ایکمرد کے ہاتھ مین مزراق ہے	درجہ ۲۱	ایک کوّا اڑتا ہے
درجہ ۷	ایکمرد کتاب پڑھتا ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد قتل کیا ہوا ہے
درجہ ۸	ایکمرد نای بجاتا ہے	درجہ ۲۳	ایکمرد اپنے گھٹنونپر ہے اور عورت اوسکے اوپر رو رہی ہے
درجہ ۹	ایکمرد درخت کاٹتا ہے	درجہ ۲۴	ایک شیر ٹیلے پر خوشی کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایکمرد کے ہاتھ مین لوہے کی کمان ہے	درجہ ۲۵	ایکمرد پشت پر
درجہ ۱۱	ایک کمان پتھر کی ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد اور ایک لٹپی پڑی ہوئی ہے
درجہ ۱۲	ایک بچہ پانی برسا رہی ہے	درجہ ۲۷	ایک سر معلق ہے
درجہ ۱۳	ایکعورت سے بندر مجامعت کرتا ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد سولی پر چڑہا ہوا ہے
درجہ ۱۴	درخت بیر کے گرد بکریان ہین	درجہ ۲۹	ایک درخت پڑا ہے
درجہ ۱۵	ایک نہر جاری ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد نانوائی ہے

درجات برج سرطان

شمار	صورت درجه	شمار	صورت درجه
درجہ ۱	ایکمرد بلندی پر سولی دیا گیا ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد شمشیر سے اشارہ کرتا ہے
درجہ ۲	ایکمرد آگ کو	درجہ ۱۷	ایکمرد زرد گائے پر سوار ہے
درجہ ۳	ایکمرد پیچھے کو ملتفت ہے	درجہ ۱۸	ایک مچھلی اور چیتیا ہے
درجہ ۴	ایکمرد ہے کہ باتین اوسکی سوتی ہین	درجہ ۱۹	ایک سانپ کے اوپر کوّا ہے
درجہ ۵	ایک بڑا مگر مچھ ہے	درجہ ۲۰	ایکعورت بربط بجا رہی ہے
درجہ ۶	ایک ہاتھی اور ایک کیکڑا ہے	درجہ ۲۱	دو ہمسایہ آپسمین لڑتی ہین اور پانی مین ڈوبتی ہین
درجہ ۷	صورت مکر و فریب کی ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد بہت جلدی کرنیوالا ہے
درجہ ۸	ایکجانور مشابہ مرغابی کے ہے	درجہ ۲۳	پانی زمین مین ٹھہرا ہے
درجہ ۹	آب قلیل ہے	درجہ ۲۴	تشبیہ بر زدن ہے
درجہ ۱۰	دو اونٹ یا دو گوسفند چلتے ہین	درجہ ۲۵	ایکمرد عرب متین ہے
درجہ ۱۱	ایک گائے پانی دے رہی ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد ایکقبہ مین رو رہا ہے
درجہ ۱۲	ایکمریض تخت پر لیٹا ہے	درجہ ۲۷	ایکعورت سر پر طلائی پر ہے گرد اسکے ریحان ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد تلوار لگانیوالا ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد رخت پر طائر ہے
درجہ ۱۴	صورت سفینہ ہے	درجہ ۲۹	ذبح کیا ہوا
درجہ ۱۵	ایکمرد کے ہاتھ مین تازیانہ ہے	درجہ ۳۰	ایک گھوڑا دوڑتا ہے اوپر ایکعورت اسکو بلا رہی ہے

درجات برج اسد

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	منہ شیر کا ہے	درجہ ۱۶	صورت کف مقطوع کی ہے
درجہ ۲	ایکمرغی اژدہے کی دُم پر کھڑی ہے	درجہ ۱۷	صورت دابہ سینگ دار کی ہے
درجہ ۳	ایک سفینہ معلق ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد حربہ سے ملتفت ہے
درجہ ۴	صورت گائے کی ہے	درجہ ۱۹	ضارب الفصا ہے
درجہ ۵	ایکمرد جبار یا خباز ہے	درجہ ۲۰	پتھر ریت کا ہے
درجہ ۶	صورت بڑے سانپ کی ہے	درجہ ۲۱	صورت مکارہ ہے
درجہ ۷	حامل السیف ہے	درجہ ۲۲	صورت مچھلی کی ہے
درجہ ۸	شیر پر سوار ہے	درجہ ۲۳	سونے کا مکان ہے
درجہ ۹	آگ بہت تیز بھڑکی ہوئی ہے	درجہ ۲۴	ایکمرد چھڑیکو زمین مین دفن کرتا ہے
درجہ ۱۰	لابس البرنس ہے یعنی کلاہ کلان دراز	درجہ ۲۵	ایکمرد کے ہاتھ مین چراغ ہے
درجہ ۱۱	انسان مضرب الوسط ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد ایک مرد کو مارتا ہے
درجہ ۱۲	صورت موتی کی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد کے دو سر ہین
درجہ ۱۳	لابس الاکفان ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد لباس حریر پہنے ہے
درجہ ۱۴	زن ضاحکہ ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد اپنے سر پر خاک اڑاتا ہے
درجہ ۱۵	مقام فرح وسرور ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد زراعت مین بیج بوتا ہے اور گندم کاٹتا ہے

درجات برج سنبلہ

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد عاشق ہے	درجہ ۱۶	ایک حوض ہے اوسپر سُرخ مرغابی مادہ ہے
درجہ ۲	ایک کنیز طفل کو لیے ہے	درجہ ۱۷	صورت دو جسد مختلف کی ہے
درجہ ۳	ایکمرد کھلی ہوئی کتاب پڑھ رہا ہے	درجہ ۱۸	صورت مختلف نبذ و نکی ہے
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس کپڑے ہین	درجہ ۱۹	صورت اونٹون کی ہے
درجہ ۵	ایک کوّا آواز دے رہا ہے	درجہ ۲۰	حامل لباس ہے
درجہ ۶	صورت الجب لمشترک	درجہ ۲۱	معلم اطفال کا ہے
درجہ ۷	ایکعورت کے پاس ایک سنبلہ گندم سبز کا ہے	درجہ ۲۲	لوہے پر نقش کرتا ہے
درجہ ۸	ایکعورت عاشق ہے	درجہ ۲۳	درخت پر بندر ہین
درجہ ۹	ایکمرد و عورت گلے ملی ہین	درجہ ۲۴	حامل العرفہ
درجہ ۱۰	ایکصورت بربطی کی ہے	درجہ ۲۵	روباہ ترسناک ہے
درجہ ۱۱	ایکصورت مریض اور ربکائی ہے	درجہ ۲۶	ایک سفینہ کنارہ دریا پر
درجہ ۱۲	ایکصورت قبر کی ہے	درجہ ۲۷	ایکدرخت مین بارہ شاخین ہین
درجہ ۱۳	ایکصورت طائر سیاہ کی ہے	درجہ ۲۸	کاٹنے والا ریحان کا ن ہے
درجہ ۱۴	ایکغلام ہنستا ہے اُسکے ہاتھ مین سیب ہے	درجہ ۲۹	نسر واقع پر سوار ہے
درجہ ۱۵	ایکدرخت یاسمین کا ہے	درجہ ۳۰	صورت بوم و ہدہد ہے

درجات برج میزان

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین حربہ ہے	درجہ ۱۶	ایکشتر مرغ سیاہ ہے
درجہ ۲	ایکمرد اژدہائے سیاہ کو روکے ہے	درجہ ۱۷	ایکصورت العجب کل العجب
درجہ ۳	ایکمرد ہے اُسکے دو سر ہین اور ایک جسم	درجہ ۱۸	ایکمرد سریر پر ہے اُسپر کپڑے رنگین ہین
درجہ ۴	ایک کرگس اوڑتا ہے	درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین شمشیر برہنہ ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے ہاتھ سُرخ جانور ہے	درجہ ۲۰	ایکمرد کے گرد ایک قوم ہے
درجہ ۶	ایکمرد ہے اوسکی انگوٹھی پتھر کی ہے	درجہ ۲۱	ایکمرد سریر پر قایم ہے
درجہ ۷	ایکمرد اپنے نفس پر رو رہا ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد کے ہاتھ مین سیف و حربہ ہے
درجہ ۸	ایکعورت اپنے شوہر پر روتی ہے	درجہ ۲۳	ایکمرد زرہ لوہے کی پہنے ہے
درجہ ۹	نصف انسان ہے	درجہ ۲۴	صورۃ المنقلبۃ من البلا
درجہ ۱۰	ایکمرد ترازو لیے ہے	درجہ ۲۵	صورت خوشی کی ہے
درجہ ۱۱	ایک مرد ہے	درجہ ۲۶	راکب الحمار ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد کچھ کلام کر رہا ہے کہ سمجھ مین نہین آتا	درجہ ۲۷	صورت ایک مکھی کی ہے
درجہ ۱۳	ایک زنانیہ زینت دار ہے	درجہ ۲۸	ایک طاؤس اور ایک طایر خوبصورت ہے
درجہ ۱۴	ایکعورت اور ایک دولہن ہے	درجہ ۲۹	ایکدرخت ترنج اور ایکعورت مقتولہ ہے
درجہ ۱۵	ایکعورت جبل یا جمل پر ہے اُسکے ہاتھ مین شمشیر برہنہ ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد جبار یا خباز ہے

درجات بُرج عقرب

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین نیزہ ہے اور کف دست پر عقاب ہے	درجہ ۱۶	خواب دیکھنا اور ہوس ہے
درجہ ۲	ایکمرد اپنے شکم سے راہ چلتا ہے	درجہ ۱۷	ایک بادشاہ قبر مین دفن ہے
درجہ ۳	صورت خون جاری کی ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد گردن مارا ہوا بغیر سر کے ہے
درجہ ۴	صورت مچھلی کی ہے	درجہ ۱۹	بحث اور عیش ہے
درجہ ۵	شاخ انگور اور زمین کو لوہے سے کھودنے والا	درجہ ۲۰	ایک کرگس سانپ پر سوار ہے
درجہ ۶	ایکمرد اپنے سینہ پر ہاتھ مارتا ہے	درجہ ۲۱	تلوار کھچی ہوئی ہے
درجہ ۷	ایکمرد ہے کہ اوسکا سر اوسکے ہاتھ مین ہے	درجہ ۲۲	تیر و کمان ہے
درجہ ۸	ایکمرد پہاڑ مین صورت عقرب کھینچ رہا ہے	درجہ ۲۳	شاخ انگور ہے
درجہ ۹	صورت چلے ہوے سانپ کی ہے	درجہ ۲۴	زمین سبز اور رنگین پھول
درجہ ۱۰	ایک کنوان ہے خشک	درجہ ۲۵	نہرین بہت ہین
درجہ ۱۱	ایک چشمہ جاری ہے	درجہ ۲۶	ایکعورت کے ہاتھ مین سونیکی قضیب ہے
درجہ ۱۲	خزانہ مدفون ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد گرگ اور کفتار کو تیر مارتا ہے
درجہ ۱۳	ایک سچی خبر ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد لوگونسے سوال کرتا ہے
درجہ ۱۴	موضع بصر ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد طلب کرتا ہے
درجہ ۱۵	موت ہے	درجہ ۳۰	الفناۃ الشدیدہ

درجات بُرج قوس

شمار	صورت درجه	شمار	صورت درجه
درجه ۱	تین جسم مختلف ہین	درجه ۱۶	سفر بعید ہے
درجه ۲	سوار اسپ گھوڑیکے پاؤن تیر مارتا ہے	درجه ۱۷	خیروشر دورسے ہے
درجه ۳	ایکمرد گھوڑیکے پر تلوار و نیزہ کر دمین ڈالے ہو	درجه ۱۸	ایکمرد ابابیل لیے ہے
درجه ۴	ایکمرد گھوڑے پر ہے	درجه ۱۹	ایک گھر عبادت اور دین کا ہے
درجه ۵	ایک مرد ہے اُسکے دو سینگ ہین	درجه ۲۰	ایک شئے مجہول کلام عالمانہ کرتی ہے
درجه ۶	ایک مرد ہے اوسکے تین سینگ ہین	درجه ۲۱	ایکمرد کے ہاتھ مین انار ہے
درجه ۷	صورت ایک امر معوج کی ہے	درجه ۲۲	ایکمرد ایکمرد کو بُلاتا ہے
درجه ۸	ہیجان دیتا ہے حرب کو	درجه ۲۳	ایکعورت اپنی طرف بُلا رہی ہے
درجه ۹	آگ روشن ہے	درجه ۲۴	ایکعورت اپنی پشت کیطرف سے بُلا رہی ہے
درجه ۱۰	سونا اور چاندی اور تانبا ہے	درجه ۲۵	ایک طائر صغیر مُنہ کے بھل چلتا ہے
درجه ۱۱	ایک سفینہ دم دار ہے	درجه ۲۶	ایکمرد برہنہ کے ہاتھ مین مرزاق ہے
درجه ۱۲	ایک بڑے پہاڑ پر صاحب کرسی ہے	درجه ۲۷	ایکمرد دوسرے سے صلح کرتا ہے اور وہ تنزع کرتا ہے
درجه ۱۳	ایکمرد سچے خوابوں کی تعبیر دیتا ہے	درجه ۲۸	ایک ناقہ پر دو محملین ہین
درجه ۱۴	ایک مرد اونٹ پر مسافر ہے	درجه ۲۹	ایکمرد ایکمرد کو قتل کر رہا ہے
درجه ۱۵	نصف فرس ہے	درجه ۳۰	ایکمرد ایکمرد سے بھاگ رہا ہے

درجات برج جدی

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ١	ایکمرد کے ہاتھ مین چاندیکا ابریق ہے	درجہ ١٦	ایکمرد کے دہنے ہاتھ مین تازیانہ ہے
درجہ ٢	ایک کالا سانپ ہے	درجہ ١٧	ایکمرد کے سر پر تاج ہے
درجہ ٣	ایک زراعت کٹی ہوئی ہے	درجہ ١٨	ایکمرد سونیکے منبر پر کھڑا ہے
درجہ ٤	ایک زمین لوہے سے شق کی گئی ہے	درجہ ١٩	راکب فیل ہے
درجہ ٥	مشک مین ہوا بھرتا ہے	درجہ ٢٠	ایک خنزیر اپنے سلطان سے بھاگتا ہے
درجہ ٦	ایکمرد بڑی تعجیل کا ہے	درجہ ٢١	ایکمرد فرس عریان پر سوار ہے
درجہ ٧	ایکعورت ایکعورت پر رو رہی ہے	درجہ ٢٢	ایکمرد کے چار پاؤن ہین
درجہ ٨	ایکمرد ایکمرد سے نکاح کرتا ہے	درجہ ٢٣	ایکمرد گتے کے سر پر رنگین ڈھیلے لیے ہے
درجہ ٩	ایک مرد مخنث ہے ہاتھ مین اسکے تازیانہ ہے	درجہ ٢٤	ایکمرد کے ہاتھ مین کوزہ صاف پانی سے بھرا ہوا ہے
درجہ ١٠	بز غالہ و کمان ہے	درجہ ٢٥	ایکمرد کے ہاتھ مین مصحف ہے اوسکو کھولتا اور بند کرتا ہے اور پڑھتا نہین ہے
درجہ ١١	صورت ہُدہُد کی ہے	درجہ ٢٦	ایکمرد ہے کہ اعلا اُسکا اور دونون ہاتھ اُسکے چاندی کے ہین اور سر پر اُسکے اک طائر ہے
درجہ ١٢	خبر غائب بعید کی ہے	درجہ ٢٧	بز نر و ایل ہے
درجہ ١٣	سرور و ضحک ہے	درجہ ٢٨	ایکمرد ڈاڑھی مین خضاب کرتا ہے
درجہ ١٤	ایک مرد طالب ملک ہے	درجہ ٢٩	ایکمرد اپنے سر پر خاک ڈالتا ہے اور چلاتا ہے
درجہ ١٥	ایکمرد ہاتھ سے لوگونکو ذبح کرتا ہے	درجہ ٣٠	ایک زن حائضہ برہنہ کے سر پر خرقہ ہے

درجات برج دلو

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین طائر ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد گوشت کہا رہا ہے
درجہ ۲	ایکمرد کے ہاتھ مین کنگن پتھر کے ہین	درجہ ۱۷	ایکمرد ایکمرد کو بلا رہا ہے
درجہ ۳	ایکمرد اپنے سر کے بالونکو نوچتا ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد کے منہ مین مزمار ہے
درجہ ۴	ایکمرد کنیز سے مجامعت کرتا ہے	درجہ ۱۹	دو عورتین سر برہین
درجہ ۵	ایکمرد امید کرتا ہے کہ ایکمرد مال کو چھوڑ دے	درجہ ۲۰	لوگونکا اوٹھانیوالا ہے
درجہ ۶	ایک زن عریان اشت لیٹ کے ہاتونکو ہلاتی ہے	درجہ ۲۱	سر ایک بڈھیا کا ہے
درجہ ۷	ایکمرد کے منہ پر تلوار لگی ہے	درجہ ۲۲	ایک جن چڑہا ہے
درجہ ۸	ایک تلوار کھچی ہوئی ہے	درجہ ۲۳	کنوان پانی سے مملو ہے
درجہ ۹	ایکمرد عقاب درندہ کو ہکاتا ہے	درجہ ۲۴	بڑی تیز ہوا ہے
درجہ ۱۰	ایکمرد ایکمرد کو زنجیر کر کے لیجاتا ہے	درجہ ۲۵	ایک باکی ہے معزز
درجہ ۱۱	ایکمرد سر بریدہ کھڑا ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد پیش نماز کے آگے نماز پڑھتا ہے
درجہ ۱۲	ایک میتہ پڑا ہوا ہے	درجہ ۲۷	پھاڑ کیطرف ایک چشمہ مین آب کثیر ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد فرس مردہ پر ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد مصارع ہے
درجہ ۱۴	ایک بادشاہ تہمت پایا ہوا مرا چاہتا ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد کنارہ نہر پر طواف کرتا ہے
درجہ ۱۵	حرب شدید اور ہیبت ہے	درجہ ۳۰	صورت راکب ظبے ہے

درجات برج حوت

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایک آدمی دو جسم کا کھڑا ہے	درجہ ۱۶	تلوار سے حکم کرنیوالا ہے
درجہ ۲	ایکمرد انگور کہاتا ہے	درجہ ۱۷	حامل شیشہ ہے اوس اسم مین بھرا ہے
درجہ ۳	کنیزین دف کے ساتھ کھیلتی ہین	درجہ ۱۸	پانی غرق کرنیوالا ہے
درجہ ۴	جانور رنگین ہے	درجہ ۱۹	دو گائین ہین
درجہ ۵	زاغ دشتی ایک جانور کو کہا رہا ہے	درجہ ۲۰	اوٹھایا ہوا ہے لکڑی پہ
درجہ ۶	ایکمرد ایک کنوین سے پانی کا چلو بہر کے دوسرے کنوین مین ڈالتا ہے	درجہ ۲۱	سر پر تکیہ کیے ہے
درجہ ۷	پانی بہا ہوا ہے	درجہ ۲۲	زن حاملہ شرف کو جمع کرتی ہے
درجہ ۸	ایک ٹیلہ بلند ہے	درجہ ۲۳	ایکعورت کے شکم پر بندر ہے
درجہ ۹	ایک حوض سنگ سفید نرم کا ہے	درجہ ۲۴	ایکمرد ایکمرد کو ندا دیتا ہے ساتھ خیر کے
درجہ ۱۰	ایکمرد پر گھوڑے یا سوار چلتے ہین	درجہ ۲۵	ایکعورت مرد پر ہے وہ مرد کشتی مین ہے وہ کشتی نہر مین ہے
درجہ ۱۱		درجہ ۲۶	ایکمرد فلاخن مرتا ہے
درجہ ۱۲	ایک لڑکی رو رہی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد ہنستا ہے اور اپنے ذکر سے کھیلتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد جڑ درخت کی کاٹ رہا ہے	درجہ ۲۸	ایک بڈہا فنا ہونیوالا ہے
درجہ ۱۴	ایکمرد کے دست راست مین تیر اور دست چپ مین ارہ ہے	درجہ ۲۹	ایکعورت ایکمرد کو ذبح کرتی ہے
درجہ ۱۵	ایک دیہو کا ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد ایکمرد کو گھسیٹتا ہے اور دوجہ حمل اجمل پہ لڑکیان ہین

فصل ششم دربیان منازل قمر کے کتاب سر المکتوم فی اسرار النجوم مین ہے کہ

منزل اول شرطین ہے اسکو ہندی مین اسونی نچھتر کہتے ہین حد اسکی اول حمل سے ہے ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۳۵ ثانیہ تک یہ درجہ نحس مشتمل بسعادت ہے اسمین کوئی طلسم کرنا چاہیے اور مصحف قمری مین ہے کہ واسطے طلسمات تفریق کے بہتر ہے۔

منزل دوسری بطین ہے اسکو ہندی مین بھرنی کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ سے حمل کے ہے ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ ۵۲ ثانیہ تک حمل کے یہ درجہ سعد حار یابس ہے واسطے عمل طلسمات کے بہتر ہے۔

منزل تیسری ثریا ہے اسکو ہندی مین کرتکا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ ۵۲ ثانیہ سے حمل کے ہے ۸ درجہ ۴ ۳ دقیقہ ۱۷ ثانیہ تک ثور کے یہ منزل مشتمل بسعادت ہے واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے۔

منزل چوتھی دبران ہے اُسکو ہندی مین روہنی کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۴ ۳ دقیقہ ثور سے ہے ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ تک ثور کے یہ منزل خاکی یابس نحس ہے اسمین کوئی طلسم کرنا نہ چاہیے

منزل پانچوین ہقعہ ہے اسکو ہندی مین مرگسرا کہتے ہین حد اسکی ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ثور سے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ جوزا تک یہ منزل حار یابس نحس ممزوج بسعادت ہے واسطے کل طلسمات بنانیکے خوب ہے

منزل چھٹی ہنعہ ہے اسکو ہندی مین آدرا کہتے ہین حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ جوزا سے ہے ۱۷ درجہ ۳ دقیقہ ۴۳ ثانیہ جوزا تک یہ منزل یابس بادی سعد ہے واسطے طلسمات کے خوب ہے

منزل ساتوین ذراع ہے اسکو ہندی مین پنربس کہتے ہین حد اسکی ۱۷ درجہ ۳۰ دقیقہ جوزا سے ہے آخر برج تک منزل سعد بادی رطب ہے۔

منزل آٹھوین نثرہ ہے اسکو ہندی مین پکہ کہتے ہین حد اسکی اول سرطان سے ہے ۱۲ درجہ

ا۱ دقیقہ ۳۵ ثانیہ تک سرطانکے یہ منزل آبی سعد ممزوج بنحس ہے عمل طلسمات کے لیے خصوصاً طلسمات فرقت کے لیے بہتر ہے۔

منزل نوین طرفہ ہے اسکو ہندی مین اشلیکھا کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ا۱ دقیقہ سرطان سے ہے ۲۵ درجہ ۴۴ دقیقہ ا۱ ثانیہ تک سرطانکی یہ منزل آبی نحس ہے واسطے عمل طلسمات بد ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل سعد ابیض ہے واسطے طلسم طیور کے خوب ہے۔

منزل دسوین جبہہ ہے اسکو ہندی مین مگھا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۴۴ دقیقہ سرطان سے ہے ۸ درجہ ۴۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ تک برج اسد کے یہ منزل سعد ممتزج بہ نحس ہے واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ واسطے طلسم سباع و عقارب و وحوش کے خوب ہے۔

منزل گیارھوین زبرہ ہے اسکو ہندی مین پوربا پھالگنی کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۴۳ دقیقہ سے اسد کے ہے ۳۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۲۲ ثانیہ تک اسد کے یہ منزل ناری یابس نحس اسود ہے واسطے اعمال طلسمات کے خوب ہے۔

منزل بارھوین صرفہ ہے اسکو ہندی مین اوترا پھالگنی کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ۲۵ دقیقہ سے اسد کے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۹ ثانیہ تک سنبلہ کے یہ منزل رطب نحس ممزوج بسعادت ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل سعد ابیض ہے بہتر ہے واسطے طلسم جمع محبت و امور خیر کے۔

منزل تیرھوین عوا ہے اسکو ہندی مین ہست کہتے ہین حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ سے سنبلہ کے ہے ۱۶ درجہ ۸ دقیقہ ۴۳ ثانیہ تک سنبلہ کے یہ منزل یابس سعد ممزوج بہ نحس ہے اور مصحف قمری مین سعد ابیض ہے واسطے طلسمات کے خوب ہے۔

منزل چودھوین سماک ہے اسکو ہندی مین چترا کہتے ہین حد اسکی ۱۶ درجہ ۵ دقیقہ سنبلہ سے ہے آخر برج سنبلہ تک یہ منزل ارضی یابس نحس ہے اور مصحف قمری مین یہ منزل

سعد احمر ہے بہتر ہے واسطے طلسمات عطوفت و محبت کے

منزل پندرھوین غفر ہے اسکو ہندی مین سواتی کہتے ہین حد اسکی اول میزان سے ہے ۱۲ درجہ ۴۸ دقیقہ ۳۵ ثانیہ تک میزان کی یہ منزل رطب ریاحی سعد ہے واسطے طلسمات کے خوب ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل نحس احمر ہے واسطے عمل طلسمات ہلاکت و بلا کے خوب ہے

منزل سولھوین زبانا ہے اسکو ہندی مین لبساکھا کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ۴۸ دقیقہ میزان سے ہے ۲۵ درجہ ۱۲ دقیقہ ۵۱ ثانیہ تک میزان کے یہ منزل ریاحی سعد ممزوج بہ نحس ہے طلسمات کیلیے خوب ہے اور مصحف قمری مین ہے برائے طلسمات تفریق و ہلاکت خوب ہے۔

منزل سترھوین اکلیل ہے اسکو ہندی مین انرادہا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۱۲ دقیقہ میزان سے ہے ۸ درجہ ۴۸ دقیقہ ۱۰ ثانیہ تک عقرب کے اس مین طلسم کرنا نہ چاہیے۔

منزل اٹھارھوین قلب ہے اسکو ہندی مین جیشٹھا کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۴ دقیقہ عقرب سے ہے ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۱۲ ثانیہ تک عقرب کے کل طلسمات خیر کے لیے بہتر ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ واسطے طلسم عقد شہوت کے خوب ہے۔

منزل انیسوین شولہ ہے اسکو ہندی مین مول کہتے ہین یہ منزل رطب سعد ممتزج بہ نحس ہے حد اسکی ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ سے عقرب کے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ تک قوس کے مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل واسطے تہییج و محبت کے خوب ہے۔

منزل بیسوین نعایم ہے اسکو ہندی مین پورباکھاد کہتے ہین یہ منزل ناری سعد ہے حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ سے قوس کے ہے ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۴۳ ثانیہ تک قوس کے واسطے عمل طلسمات کے بہتر ہے۔

منزل اکیسوین بلدہ ہے اسکو ہندی مین اوتراکھاد کہتے ہین یہ منزل ناری نحس ہے حد اسکی ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ سے قوس کے ہے آخر برج تک اسمین کوئی عمل طلسم کرنا نہ چاہیئے

منزل بائیسوین سعد ذابح ہے اسکو ہندی مین ابجیت کہتے ہین یہ منزل نحس خاکی ممزوج بسعادت ہے اور حکماء ہند اسکو مخفی رکھتے ہین حد اسکی اول جدی سے ہے ۱۲ درجہ

اا دقیقہ ۵ ۲ ثانیہ تک جدی کے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل نحس ہے اعمال شر کے لیے خوب ہے
اور اعمال طلسمات اسمین کرنا چاہیے۔

منزل تیئیسوین سعد بلع ہے اسکو ہندی مین سرون کہتے ہین یہ منزل خاکی سعد ممزوج بہ نحس ہے
حد اسکی ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ سے جدی کے ہے ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ ۱۱ ثانیہ تک جدی کے یہ منزل
کل اعمال خیر کے لیے بہتر ہے۔

منزل چوبیسوین سعد السعود ہے اسکو ہندی مین دھنشٹا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ
۲۴ دقیقہ جدی سے ہے ۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۷ ثانیہ تک دلو کے برائے عمل طلسمات خوب ہے۔

منزل پچیسوین سعد الاخبیہ ہے اسکو ہندی مین ست بکھا کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۳۴
دقیقہ سے دلو کے ہے ۲۱ درجہ ۳۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ تک برج دلو کے اسمین عمل طلسمات کرنا چاہیے۔

منزل چھبیسوین فرع مقدم ہے اسکو ہندی مین پوربا بھادرپد کہتے ہین یہ ریاحی سعد ہے
حد اسکی ۲۱ درجہ ۳۵ دقیقہ سے دلو کے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ تک حوت کے واسطے
کل اعمال طلسمات کے خوب ہے۔

منزل ستائیسوین فرع مؤخر ہے اسکو ہندی مین اوترا بھادرپد کہتے ہین سعد ابیض ہے
و بقولے سعد ممزوج بنحس ہے حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ سے حوت کے ہے ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ
۴۲ ثانیہ تک حوت کے ہے واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے۔

منزل اٹھائیسوین رشا ہے اسکو ہندی مین ریوتی کہتے ہین منزل آبی ہے حد اسکی آبی
۱۷ درجہ ۸ دقیقہ سے حوت کے ہے آخر برج تک واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے۔

اور کتاب حرز الامان مین ہے کہ محقق طوسی علیہ الرحمہ نے منازل نحوسہ کو اس قطعہ مین نظم کیا ہے
اور جو سوا ان منازل کے ہین وہ سعد ہین ؎

از منازل کہ برین چرخ برین دارد ماہ	آنچہ نحس ست ہمین است کہ گفتم خاشاک
شولہ و اخبیہ و نثرہ و طرفہ و بران	بلدہ و ذابح و اکلیل و زبانا و سماک

فصل ہفتم در قران قمر با کواکب و رجعت کواکب و ساعات ایام برائے طلسمات

جب زحل کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل ہلاک اعدا کرنا چاہیئے۔
جب مشتری کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل برائے سلاطین و تجارت و جاہ و منزلت کرنا چاہیئے۔
جب مریخ کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل واسطے فتح قلعہ و ملاقات لشکر و امرا کے کرنا چاہیئے۔
جب شمس کیساتھ قمر کو قران ہو عمل واسطے ازدیاد و جاہ و منزلت نزد سلاطین کے کرنا چاہیئے۔
جب زہرہ کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل عطوفت و طلسمات محبت کرنا چاہیئے۔
جب عطارد کیساتھ قمر کو قران ہو عمل لقائے سلاطین و قضات کرنا چاہیئے۔
جب راس سے قمر کو قران ہو عمل استخراج کنوز و طلسمات کرنا چاہیئے۔
جب ذنب سے قمر کو قران ہو عمل عقد و اہلاک اعدا و فرقت و بغض کرنا چاہیئے۔
جب زحل راجع ہو طلسمات فرقت کرنا چاہیئے و اگر مستقیم ہو تو عمل بغض کرنا چاہیئے۔
جب مشتری راجع ہو عمل برائے خرابی ضیاع کرنا چاہیئے و اگر مستقیم ہو تو عمل عمارت کرنا چاہیئے۔
جب مریخ راجع ہو عمل فساد حال لشکر کرنا چاہیئے و اگر مستقیم ہو تو واسطے صلاح لشکر کے
جب شمس نحوست سے بری ہو واسطے لقائے سلاطین کے خوب ہے و اگر منحوس ہو تو برائے جمیع اعمال رد یہ
جب زہرہ راجع ہو تو واسطے اسقاط حمل کے خوب ہے و اگر مستقیم ہو تو جمیع طلسمات صالحہ کے
جب عطارد راجع ہو تو واسطے عمل عطوفت کے خوب ہے و اگر مستقیم ہو تو واسطے جمیع اعمال جیدہ کے
جب قمر نحوس سے بری ہو برائے کل اعمال جیدہ کے خوب ہے و اگر منحوس ہو تو کسی چیز کے لئے نہین۔
روز شنبہ اول ساعت زحل کی ہے اسمین طلسم حب تمام نہو گا مگر بدقت شدید۔
روز یکشنبہ اول ساعت شمس کی ہے واسطے طلسم جاہ و ملاقات ملوک کے خوب ہے۔
روز دوشنبہ اول ساعت قمر کی ہے اسمین طلسم حب جلد تمام ہو گا۔
روز سہ شنبہ اول ساعت مریخ کی ہے اسمین طلسم حب تمام نہو گا یہ واسطے عقد نوم و اعمال بغض کے خوب ہے

روز چہار شنبہ اول ساعت عطارد کی ہے یہ ان کل اعمال کے لیے بہتر ہے۔

روز پنجشنبہ اول ساعت مشتری کی ہے یہ واسطے اعمال حب کے بہتر ہے۔

روز جمعہ اول ساعت زہرہ کی ہے یہ بھی واسطے جمیع اعمال حب کے خوب ہے۔

وعلی ہذا القیاس ساعات شب یہ ہین کہ	شب شنبہ کو اول ساعت مریخ کی ہے۔
شب یکشنبہ کو اول ساعت عطارد کی ہے	شب دوشنبہ کو اول ساعت مشتری کی ہے
شب سہ شنبہ کو اول ساعت زہرہ کی ہے	شب چہار شنبہ کو اول ساعت زحل کی ہے
شب پنجشنبہ کو اول ساعت شمس کی ہے	شب جمعہ کو اول ساعت قمر کی ہے

اور واضح ہو کہ بہ نسبت روز کے شب کو کل اعمال کا کرنا بہتر و موثر تر ہے۔

توضیح

واضح ہو کہ جو کچھ کہ افعال وخواص درجات بروج اثنی عشر و منازل قمر وغیرہ ہین وہ سب عطا کیئے ہوے خدا کے ہین لیکن حکماء ہند اون تاثیرات فلک ہشتم یعنی فلک البروج سے قرار دیتے ہین اور حکماء یونان فلک نہم یعنی فلک الافلاک سے اور فرق درمیان دانایان یونان وحکماء ہند کے یہ ہے کہ یونانیین احکام و تاثیرات کو فلک الافلاک سے منسوب کرتے ہین اسلئے کہ اوسی فلک سے حساب سال وماہ متعلق ہے کیونکہ روز وشب بسبب طلوع وغروب آفتاب کے ہوتا اور طلوع وغروب آفتاب کا بسبب حرکت فلک الافلاک کے ہی کہ ایک شبانہ روز مین دورہ تمام کرتا ہے یہ نوان فلک ہے اسکا نام عرش ہے اسمین کوئی کوکب نہین ہے اور اسکو فلک اطلس اور محدد الجہات بھی کہتے ہین حرکت اس فلک کی مشرق سے طرف مغرب کے ہے برخلاف حرکت فلک البروج و دیگر کل افلاک کے کہ حرکت اونکی مغرب سے طرف مشرق کے ہے اور فلک البروج فلک ہشتم ہے اسکا نام کرسی ہے یہ نیچے عرش کے ہے اسکو فلک الثوابت اور سماء رویت بھی کہتے ہین اور کل کواکب ثوابت اور صور تین برجون کی اور منازل قمر و درجات وغیرہ سب اسی فلک مین ہین

دورہ اسکا چوبیس ہزار برس کا ہے پس کواکب ثوابت چوبیس ہزار سال مین دورہ تمام کہتے ہین
اور ایک برج کو دو ہزار سال مین اور ایک درجہ کو چھیاسٹھ سال مین و بنا بر قولے ایک
درجہ کو ستر برس مین و بنا بر قولے سو برس مین طے کرتے ہین پس حکما ریونان مقام برج
وغیرہ کو عرش پر قرار دیتے ہین بمحاذات کواکب بروج کی ابتدا مین اگرچہ اب کواکب ثوابت
اوس مقام محاذات عرش سے بسبب حرکت فلک البروج کی تقریبًا بائیس درجہ تک
ہٹ گئی ہین لیکن بروج اثنا عشر و منازل قمر و درجات فلک الافلاک پر معین گئے ہین
اور اوسی حساب سے احکام و تاثیرات جاری کرتے ہین کیونکہ وہ فلک محدد الجہات ہے اور ظرف
کل افلاک کا ہے اور افلاک سب اُسکے مظروف ہین اور طلوع و غروب اسی سے ہے
اور تساوی روز و شب کی بوقت وصول شمس اول نقطۂ اعتدال ربیعی و خریفی پہلے
درجہ برج حمل و میزان پر اوسی حساب سے ہوتا ہے برخلاف حکماء ہند کے کہ وہ احکام
و تاثیرات و افعال و خواص درجات بروج وغیرہ کو فلک البروج سے منسوب کرتے
ہین کیونکہ سارے اور صورتین بروج و منازل کے سب اوسی پر ہین پس جب تحویل آفتاب
عالمتاب بحساب حکما ریونان برج حمل مین ہوتا ہے اوس روز بحساب حکماء ہند بھی
آٹھوین ہی درجہ پر برج حوت کے ہوتا ہے اور چونکہ آفتاب ہر روز تقریبًا ایک درجہ طے کرتا
ہے تو بائیس دن کے بعد برج حمل مین داخل ہوتا ہے یعنے بیسوین مارچ کو بحساب یونانیین
تحویل ہوتی ہے اور گیارھوین اپریل کو بحساب حکماء ہند کے اسقدر فرق
ہے درمیان حساب فریقین مذکورین کے لیکن یہ طلسمات ایجاد کیے ہوے اور بنائے
ہوے اور معمول بحکما ریونان کے ہین اونھون نے بروقت عمل طلسم کے بحساب
فلک الافلاک طلسم بنایا پس اگر اب طلسم بنانا چاہین تو چاہیے کہ بنا بر حکما ریونان کے
عمل کرین اولی یہ ہے کہ پہلے تجربہ دونون طرح سے حاصل کرے جو حساب تجربہ مین ٹھیک ہو
اوسپر عمل کرے پس واسطے توضیح کے بروج اثنا عشر و منازل قمر کا دائرہ دونون طرح سے لکھا جاتا ہے

دائرہ بروج ومنازل یونانی

اور حکماء ہند منازل قمر کو ستائیس لیتے ہین اور منزل ذابح کو کہ بائیسوین منزل اول برج جدی مین ہے مخفی و پوشیدہ رکھتے ہین اور حساب مین نہین لیتے ہین اور دورۂ فلکی تین حصون پر تقسیم کرتے ہین بنا بر عناصر اربعہ کے نہ چار حصون پر مثل یونانیین کے اور کیفیت منازل کی فصل منازل قمر مین بیان ہو چکی اور تفاوت یونانیین حکماء ہند کا ان دونون دائرون سے واضح ہے

مقالہ دوم عمل طلسمات مین

واضح ہو کہ طریقے طلسمات بنانیکے مختلف ہین اور انواع کثیرہ سے طلسمات بن سکتے ہین
جس حکیم نے جو کتاب طلسمات مین لکھی اون طلسمات کے بنانیکا ایک طور و طرز
خاص معین و مقرر کیا جسطرح کہ محمد بن محمود نے کتاب حلول الاشکال مین بنا طلسمات کی
اس امر پر رکھی ہے کہ کوکب مقصود درجہ مقصود پر ہو اور بوقت عمل طلسم کے کوکب مقصود
اُفق شرقی پر طالع ہو اور سات شب تک تنجیم اوسکی کرین تب وہ طلسم کامل ہوگا

عجائب المخلوقات مین بنا طلسمات کے اسپر ہے کہ وہ مرد عامل بعض بعض چیزون سے پرہیز کرے
اور اجتناب کرنا اوسکا لازم گردانا ہے لیکن کوکب مقصود کو درجہ طلوع پر رکھنا اور ساعات
شب تک تنجیم کرنا معمول بہ نہین گردانا ہے اور ذخیرہ اسکندریہ مین بھی کوکب مقصود کو
بروقت عمل طلسم کے درجہ مقصود کا طالع رکھنا لازم نہین کیا ہے لیکن ہر طلسم پر کچھ حروف
کا لکھنا لازم کیا ہے اسیطرح ہر کتاب مین طلسمات کی بنا جُدا گانہ ہے مگر ذخیرہ اسکندریہ
نہایت عمدہ کتاب ہے اوسکا ترجمہ محمد باقر منجم ثانی نے فارسی مین کیا ہے وہ کتاب دس فنون پر مترتب ہے
منجملہ اُسکے تین فن اوسکے یعنی فن پنجم اور فن ششم اور فن ہفتم اُردو مین ترجمہ کر کے اس
کتاب مین نقل کیے جاتے ہین کیونکہ یہ تینون فن متعلق طلسمات سے ہین کہ وہ لکھتے ہین
فن پنجم در صنعت خرزہ طلسمیہ کہ اکثر امراض مزمنہ عسر البرا را نافع باشد فن ششم در
صور خواتیم کواکب سبعہ فن ہفتم در ذکر فنون متفرقہ از طلسمات وغیرہ اور علاوہ ذخیرہ مذکورہ کے
اور کتابون سے بھی طلسمات عمدہ عمدہ اس مقالہ دوم اور خاتمہ مین بتفصیل و بتکمیل لکھے جاتے ہین

پہلا طلسم نیک بختی کا

حلول الاشکال وغیرہ مین ہے کہ خالق عالم نے گردش فلکی و سیر کواکب کو سبب گردانا واسطے حدوث
حوادث کے عالم سفلی مین یعنی دوران افلاک و انظار کواکب و قرانات بلکہ حلول ہر کوکب کا ہر ہر درجہ
ہر برج مین سبب ظہور آثار قدرت کا خدا ہو جاتا ہے اور حقتعالے نے افلاک و ملائکہ افلاک نجوم کو واسطے نظم
و نسق عالم سفلی کے مقرر فرمایا ہے کہ کوئی جزئی جزئیات مین سے نہین حادث ہوتا ہو مگر بتاثیر اونکی کے
باذن اللہ العزیز الحکیم پس بحکم خدا فاعل ہر جزئی و کلی وضع کواکب و گردش فلکی ہے عالم علوی
و عالم سفلی مین لیکن حکما ر فلاسفہ کہتے ہین کہ عالم سفلی مین تنہا فاعل کافی نہین واسطے حصول اثر کے بلکہ حضور قوابل بھی
چاہیے اور حضور قوابل بھی کافی نہین بلکہ حصول شرایط و زوال موانع بھی
چاہیے کیونکہ لبسا اوقات لبسبب گردش فلکی کے عالم علوی مین

ایک شکل عجیب و غریب پیدا ہو جاتی ہے اور وہ شکل صلاحیت اس بات کی رکھتی ہے کہ عالم سفلی مین بھی اوسکی تاثیر سے حدوث ویسے ہی ایک شکل غریب کا ہو جاے لیکن چونکہ مادہ مہیا نہین ہوتا ہے کہ اوس اثر کو قبول کرے یا یہ کہ مادہ مہیا ہے لیکن بعض شرایط اوسکے معدوم ومفقود ہین تو اوسوقت مین حدوث اوس شکل کی ہیئت کا عالم سفلی مین نہین ہوتا ہے اصحاب طلسمات کا یہ کام ہے کہ ایسے ہنگام مین ویسے مادہ کو کہ جو اُس اثر کو قبول کرکے مہیا کرتے ہین ساتھ معرفت اوزان طبایع مادہ سفلیہ و مقدار اونکی کے بحسب قواے کواکب کے تا قابل موازی ہو جائے ساتھ فاعل کے پس ظہور اثر اوس شکل عجیب و غریب کا اس مادہ مین ہو جاتا ہے اور سبب ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہو جاتا ہے کہ عوام الناس بلکہ اکثر خواص بھی اوسکے فہم و ادراک مین عاجز و حیران رہتے ہین مثلاً ایک فرزند طالع بد مین پیدا ہوا کہ وہ طالع مقتضے اس بات کا ہے کہ وہ فرزند اکثر اوقات بلکہ ہمیشہ مبتلاے بلا و فقر و افلاس و رنج و ایذا رہا کرے پس ایسے فرزند کے لیے سابق مین اصحاب طلسمات یہ کرتے تھے کہ اونہین چند سال مین جو قران نیک تر ہونے والا ہوتا تھا اور گردش کواکب کی مقتضی سعادت ہوتی تھی تو بروقت طلوع برج قران کی ایک طلسم بناتے تھے کہ جوہر برج و جوہر کواکب قران کو مہیا کرتے تھے کہ یہ ایک مادہ سفلیہ قابل قبول اثر اوس شکل مسعود ہیئت فلکی کا ہے پس اوزان طبایع و مقدار مادۂ سفلیہ کو بحسب قواے کواکب آپس مین امتزاج دیکر ایک تصویر ڈھالتے تھے بصورت اوسی فرزند کے اور وہ تصویر اوسی کے پاس رکھتے تھے تو بواسطہ اس تصویر مسعود کے اوس فرزند منحوس کو سعادت شامل حال رہتی تھی اور نحوست اوسکی دفع ہو جاتی تھی اگرچہ بخت اوسکا حقیقۃً نیک نہین بن جاتا تھا لیکن گویا کہ بخت اوسکا بواسطہ اس طلسم کے نیک ہو جاتا تھا اور جسوقت مین کہ اس طلسم کو اُس فرزند سے جدا کرتے تھے تو پھر بدبختی اثر کرتی تھی اور سعادت جاتی رہتی تھی

اور وجہ اوسکے نیک بخت ہوجانیکے یہ ہے کہ جسطرح بروقت ولادت اوس فرزند
منحوس کے طالع بد اُسکا مقتضی بدی ونحوست کا ہوتا ہے اور وہ مورد نحوست رہتا ہے
اسیطرح بروقت ڈھالنے اوس تصویر مسعود کے طالع سعد اُسکا مقتضی نیکی وسعادت کا
ہوتا ہے اور وہ مورد سعادت رہتی ہے پس جب تک کہ یہ تصویر اوس فرزند کے پاس
رہیگی تو سعادت اُسکی اُسکی نحوست پر غالب آکر نحوست طالع اوسکی کو دفع کریگی اور اسکی سعادت
شامل حال اوسکے رہے گی جبتک یہ تصویر اُسکے پاس رہے کیونکہ علم طلسمات کو حکما نے
مولود انسان سے اخذ کیا ہے کہ مولود جب شکم مادر سے جدا ہوتا ہے تو وہ فرزند ایک
کوکب کا ہوتا ہے کہ وہ کوکب فلک پر تربیت اور پرورش کرنیوالا اوسکا ہے جبتک کہ
دوسرا کوکب اوسکی تربیت کو قطع کرکے اپنی تربیت آغاز نہ کرے اسیطرح جب کوکب
کسی ایسے درجہ پر ہو کہ اوسکو اوس درجہ مین حظ ہو اوسوقت اگر جوہر سے اوس کوکب کے
ایک صورت بنائین تو وہ صورت بھی فرزند اوس کوکب کا ہوگا اور وہ کوکب تربیت
اور پرورش کرنیوالا اوس صورت کا ہوگا مثلاً حکما نے دیکھا ایک شخص کو کہ طالع ولادت
اوسکا برج حمل تھا اور آفتاب طالع مین بُرج شرف مین تھا اور زحل کہ طبیعت اوسکی
برخلاف وضد طبیعت آفتاب کے ہے برج حوت یا ثور مین تھا کہ حمل سے ساقط ہے
اور مشتری قوس مین اپنے گھر کی تھی اور تثلیث آفتاب کے پس جب اس شکل فلکی کو
دیکھا حکم کیا کہ یہ شخص عمر دراز ہوگا اور ملک اپنے قبضہ مین کریگا بے مشقت و رنج کے
خاصۃً اگر وہ شخص بادشاہ زادہ یا رئیس زادہ ہو اگر حکما نے برخلاف اسکے دیکھا کہ کوئی
شاہ زادہ اوپر ضد اس شکل فلکی کے پیدا ہوا جانا اونھون نے کہ ملک اسکے ہاتھ سے
نکل جائیگا اور فقیر ہوجائیگا پس واسطے بقاے سلطنت ملک کے بساعت طالع مذکور جوہر
آفتاب سے کہ سونا ہے ایک تصویر بناتے تھے اور اُسکو شاہ زادہ کیساتھ رکھتے تھے
پس بسبب سعادت طالع اس تصویر کی نحوست اوسکی دفع ہوجاتی تھی واگرچہ

کوئی ملک دوسرا اوسکے قبضہ مین نہین آتا تھا لیکن بادشاہ مسخر اوسکا رہتا تھا واللہ اعلم

دوسرا طلسم قوت حافظہ وحصول علم بغیر تعلیم وتعلم کے

حلول الاشکال مین ہے کہ ہرمس علیقی کہتے ہین کہ جب معلوم ہوا تجھے کہ ہر کوکب کا کیا فعل ہے
اور ہر درجہ فلک کیا طبیعت رکھتا ہے کہ ان چیزونکا جاننا مقدمات علم طلسمات مین سے ہے
پس فکر کر کہ مراد تیری کس کوکب سے متعلق ہے اور مطلب تیرا کس درجہ مین ہے یعنی
کس درجہ کی صورت موافق تیرے مطلب کے ہے پس جو ہر کواکب سے مثل سرب و قلعی
وآہن ومس و زر وسیم وسیماب کے جو جوہر اُس کوکب مطلوب کا ہو اُس جوہر سے ایک تصویر
تیار کر مثلاً مقصود تیرا یہ ہے کہ قوت حافظہ اور طاقت لسانی اور تیز زبانی تجھکو حاصل ہو
اور بے سیکھے علم حاصل ہو پس جان تو کہ مطلب تیرا متعلق کوکب عطارد سے ہے کہ کوکب علم و
حکمت ہے اور درجات فلکی مین سے اوس درجہ سے متعلق ہے کہ جسکو ہرمس علیقی نے کہا ہے کہ یہ درجہ مثل
ایک مرد کے ہے کہ کتاب پڑھتا ہے یا وہ درجہ کہ جو مثل ایک مرد کے ہے کہ بات کرتا ہے یا وہ درجہ
کہ جو مثل ایک مرد کے ہے کہ تعلیم کرتا ہے پس جسوقت کہ عطارد ان درجون مین سے کسی درجہ پر
ہو اور راجع ومحترق نہ ہو اور دشمن اوسکا قمر ومشتری ناظر نہو اور اول درجہ افق مشرق
سے طالع ہو اوسوقت جوہر عطارد سے کہ سیماب ہے جتنا کہ چاہیے لیکر تصویر عطارد کی بنائے
اور قبل اسکے کہ او درجہ طلوع کرے اوس جوہر کو بوتہ مین گداختہ کر کے قالب مین ڈالے
اور بخور عطارد جلاوے اور دشمن کی نظر عطارد سے ساقط ہو واگر دوست سے اتصال
ہو تو بہتر ہے کیونکہ نظر دشمن کے عمل کو باطل کرتی ہے اور نظر دوست کی مدد دیتی ہے
پس جسقدر کہ تصویر درست تر و نیک تر ہوگی اور اعضا متناسب تر ہونگے اوسیقدر عمل نافع
تر وقوی تر ہوگا پس اگر ناتمامی طلوع برج عمل تمام ہوگیا ہو تو بہتر ہے ورنہ صبر کرے تاوقتیکہ
عطارد پھر ویسے ہی کسی درجہ پر آوے اوسوقت اُس عمل کو تمام کرے اور بخور عطارد کا

بروقت عمل کے جلایا کرے پس جب وہ تصویر بن جائے تو سات شب تک اوسکو زیر ستارہ عطارد رکھے اور جب عطارد غروب ہوا کرے اوس تصویر کو اوٹھا کر مخفی رکھا کرے کہ کوئی شخص غیر کی نظر اوسپر نہ پڑے بجز نظر عامل یا اوسکے شاگرد کی پس اب ساتویں روز یہ طلسم اور یہ عمل تمام ہوا پس جو شخص کہ اس طلسم کو اپنے پاس رکھیگا تیز زبانی و فصاحت بیانی اوسکو حاصل ہوگی اور قوت حافظہ اوسکا اسقدر بڑہیگا کہ جو بات ایکمرتبہ سن لیگا اوسکو کبھی نہ بھولیگا اور عجائبات مین سے یہ ہے کہ بے پڑہے اور بغیر سیکھنے کے اکثر باتین علم کی اوسکو ایسی حاصل ہونگی کہ لوگ اوس سے تعجب کرینگے

تیسرا طلسم تیز بیانی کا

فخر الدین رازی نے کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ جس عضو کو قوی کرنا منظور ہو اُس عضو کو دیکھے کہ کس کوکب سے متعلق ہے یعنی مدبر اوسکا کون ہے پس وہ کوکب جب کسی برج مین قوی ہو تو بروقت طلوع اُس برج کے کہ وہ کوکب حاجت اُفق شرقی پر ہو حجر مناسب مقصود سے صورت اُس عضو کی بنائے اور بخور جلائے مثلاً واسطے تیز بیانی و فصاحت لسانی کے ایک طلسم بنانا منظور ہے پس ہر بر لسان عطارد ہے بشرکت اور بروج مین سے برج سنبلہ حکیم و فصیح البیان ہے لہذا یہ مطلب متعلق ان دو کواکب اور اس ایک برج سے ہوا پس جب قمر متصل ہو ساتھ عطارد کے برج سنبلہ سے اوسوقت جوہر قمر سے کہ چاندی ہے ایک زبان بنائے اور تا طلوع تمامی برج چاہیے کہ چاندی کی زبان بن جائے اور بخور قمر و عطارد جلائے پس اوس زبان کو جو شخص اپنے پاس رکھیگا اوسکی تیز بیانی اور فصاحت لسانی اس حد تک بڑہ جائیگی کہ اُسکی حاضر جوابی سے لوگ تعجب کرینگے

چوتھا طلسم زیادتی آب کا

حلول الاشکال وغیرہ مین ہے کہ بروج مطر چار ہین سرطان و عقرب و اسد دلو اور برج جدی و سنبلہ اگرچہ خاکی ہین لیکن باران پر بھی دلالت کرتے ہین اور برج جوزا اور میزان دونو

اگرچہ ہوائی ہین لیکن ترشح و بارش کا حصہ ان مین ہے اور تین برج آبی ہین سرطان و عقرب و حوت سرطان واسطے باران کے ہے عقرب واسطے آب جاری کے ہے حوت واسطے آب استادہ کے اور تین ستارہ کواکب مطر ہین زہرہ و قمر و عطارد زہرہ جوہر مطر ہے قمر جوہر آب عطارد جوہر ہوا ہے اور زحل کو بھی اک شرکت ترشح مین ہے اور شمس مریخ و مشتری بعض برج مین بارش پر دلالت کرتے ہین اور بعض مین نہ اور شمس کا ایک حساب جداگانہ ہے ابر بارشمین کہ دانایان رموز فلکی نے اوسکو اپنے مقام پر ثبت کیا ہے اسیطرح احکام بارش کے اپنے محل پر منضبط ہین یہ مقام اوسکا نہین ہے یہان پر فقط بیان طلسم زیادتی آب کا ہی کہ اگر کسی طبقہ زمین مین پانی کم ہو اور چاہین کہ پانی وافر ہو جاوے پس موافق اس مطلب کے بروج آبی سے حوت کو اختیار کرین اور کواکب آبی سے زہرہ و قمر لیس جب یہ دونون کوکب آبی برج حوت مین درجہ طلوع پر ہون یا ایک انمین سے افق شرقی پر ہو جو ہر سے ان دونون کوکب کے یعنی مس اور سیم سے ایک تصویر بنادین مثل برج حوت کے اور بخور زہرہ و قمر جلادین اور تصویر کو سانچے مین ڈھالین پھر سات شب تک اوسکو زیر ستارہ زہرہ وماہ رکھین اور بخور جلادین اور جب زہرہ وماہ غروب کیا کرے تو اُس تصویر کو اوٹھاکر مخفی و پوشیدہ رکھا کرے پس ساتوین روز یہ عمل اور یہ طلسم تیار ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جس طبقہ زمین مین اس تصویر کو بوقت طلوع طالع مختار رکھین اُس سرزمین مین پانی وافر و زیادہ ہو جاے گا انشاءاللہ تعالیٰ

پانچوان طلسم باد باران و کثرت آب

حلول الاشکال مین ہے کہ طلسم عجیب و غریب بہت نافع و مفید ہے پس جب یہ طلسم بنانا منظور ہو دیکھین کہ آفتاب ان درجات بارانی مین سے کس درجہ مین ہے درجہ ۳۰ ثور و درجہ ۱۵ جوزا و درجہ ۱۱ عقرب و درجہ ۲۳ و ۲۷ دلو و درجہ ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۷ و ۲۴ حوت لیس اگرچہ ثور برج خاکی ہے لیکن درجہ آخر اسکا آبی ہے کہ جیسے ابر لق سے پانی بہہ رہا ہے اور جوزا

دونون برج ہوائی ہین لیکن پندرھوان درجہ جوزا کا آبی ہے کہ مثل ایک نہر جاری تیز رو کی ہے
اور دلو کا ۲۳ ورجہ مثل ایک کنوین کے ہے کہ پانی سے مملو ہے اور ۲۷ درجہ مثل ایک چشمہ کے
ہے کہ اوسمین آب کثیر ہے اور حوت برج آبی ہے اور یہ درجات مذکورہ بھی اوسکے آبی ہین
جیساکہ مقالہ اول مین بیان ہوچکا پس درجات امر مقصود یہان پر بھی ہین اس لیے انہین کو
اختیار کرنا چاہیے پس اگر اجتماع مہر و ماہ کسی درجہ مین ہو تو بہتر ہے و اگر ماہ ان برجون مین
ہو تو بھی جائز ہے اور چاہیے کہ زحل مقابلہ آفتاب مین ہو اور بعض حکمانے بجاے آفتاب کے
مشتری کو لکھا ہے کہ مشتری ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو مگر آفتاب کا ہونا قریب
قیاس و اقرب الی الصواب ہے پس اسوقتمین ایک آئینہ اخذ کرے اور جسقدر کہ وہ آئینہ
بزرگ تر و قوی تر و فربہ ہو بہتر ہے اوسپر ایکصورت مرد کی بنائین کہ لنگی کمر مین باندھے
ہوے ہو اور ہاتھ اپنے واسطے دعا کے بلند کیے ہوئے ہو اور ہاتھ اوسکے مقوس بنے ہون اور برابر
اس صورت کے ایک صورت آہو کی بنائے کہ وہ چرتا ہوا ور ایک صورت کوّے کی
اور ایک صورت کچھوے کی بنائے اور بر وقت بنانے ان تصویرات کے چاہیے کہ کوکب
مقصود طالع مین ہو پس اگر تا طلوع تمامی برج تصویرین نہ بنی ہون تو صبر و تامل کرے
تا وقتیکہ آفتاب پھر اوسی حال پر آوے پس جب تصویرین تمام بنا چکے تو نام اون درجون کا
گرد آئینہ کے نقش کرے پھر سات شب تک برابر مقابل برج حوت کے
رکھے پس جب برج حوت غروب ہوا کرے تو اوسکو اوٹھا کر مخفی رکھا کرے اور بخور اوسکا
عود زعفران و لوبان و مصطگی و حب الغار و سندروس و میعہ ہے پس میعہ کو خوب گھسے
اور حل کرے اور ان سب چیزونکو آپس مین خوب ملادے کہ سب ایک جوہر ہو جائین
اور گولیان بنائے پس جب سات شب تک مقابل برج حوت کے اوس آئینہ کو رکھے
اوسوقت چند گولیان بخور جلایا کرے پھر ایک سلائی سونے یا چاندی کی بنائے کہ ایک
بالشت لمبی ہو اور جس سلائی سے کہ سرمہ لگاتے ہین اوس سے کہ جیسے یہ سلائی موٹی

سہ چند ہو پس اگر آئینہ مین کچھ زنگ ہو تو اوس سلائی سے اوسکو صاف کرے و اگر
نہو تو نہ پس جب چاہین کہ پانی برسے اور باران آوے چاہیے کہ کپڑے اپنے نکالکر شملہ الشمین کا
پہنے اور آئینہ کو بائین ہاتھ پر رکھے کہ رخ آئینہ کا آسمان کیطرف ہو اور سلائی دہنے ہاتھ
مین لیکر آئینہ پر آہستہ آہستہ برابر مارا کرے اور انگیٹھی سامنے رکھی ہو کہ اوسمین بخور
مذکور جلاوے اور سلائی کو آئینہ پر لگایا کرے پس تاثیر اسکی یہ ہے کہ بقدرت خدا ایک ابر
پیدا ہوگا اور پانی برسے گا تو جب تک اوس آئینہ کو مخفی و پوشیدہ نہین کریگا تب تک پانی
برابر برستا جائیگا اور یہ طلسم واسطے زراعت کے نہایت مفید ہے

چھٹا طلسم کثرت عمارت و زراعت کا

حلول الاشکال مین ہے کہ اگر یہ طلسم بنانا چاہین تو کوکب مقصود اسکا زحل ہے کہ کوکب عمارت ہے
اور درجات مقصود یہ ہین درجہ ۱ و ۶ و ۷ و ۱۱ و ۱۹ ثور کا و درجہ ۲۱ جوزا کا و درجہ ۲۲ برج
اسد کا و درجہ ۵ و ۲۳ و ۲۴ عقرب کا و درجہ ۳ جدی کا پس جب زحل افق شرقی پر ہو اور ان درجون
مین سے کسی درجہ پر ہو اور قمر کو زحل سے قران ہو یا تثلیث یا تسدیس و اگر زہرہ بھی تثلیث
یا تسدیس پر ہو تو بہتر ہے اور قران قمر ساتھ زحل کے ہو بہ نسبت تثلیث و تسدیس کے
بہتر ہے اور مریخ اگر بنظر تثلیث ناظر ہو تو جائز ہے ورنہ ساقط ہونا مریخ کا بہتر ہے پس ایسی ساعت
مین مس و سرب یعنی تانبا اور سیسہ پاک و صاف ایک بوتہ مین ہموزن رکھکر گداختہ کرین کہ
دونون آپسمین ملجائین اور ایک سانچہ مین ایک تصویر مرد کی ڈھالین کہ بیلچہ اوسکے ہاتھ مین ہو
اور ایک تصویر مرد کی بناوین کہ درمیان کشتی کے استادہ ہو کہ بیلچہ اوسکے ہاتھ مین اور
پانی ہو اور اس زورق مین تصویر ایک مرد کی نقش کرین کہ گیھون کاٹ رہا ہو اور
نام اون درجون کا زورق کے کنارون پر لکھے پس جس موضع مین عمارت و زراعت کا
ہونا چاہتا ہو اوس موضع کی مٹی سے ایک تغار بناوے بمقدار بلندی اون تصویرون
اور زورق کے یعنی قریب بلندی ڈھائی گز کے کہ وہ زورق و تصویر مرد کی اوسکے اندر

کشتی ۱۲

آجاوے اوس تغار کا ایک سر بناوے مثل سر تنور کے اور آگ مین اوسکو تختہ کرے
پس جب زحل دوبارہ ان درجون مین سے کسی درجہ پر آوے اور شکل طالع بھی ہو اوسوقت
اس نورق اور تصویرون کو اوس تغار کے اندر رکھے اور سات شب تک مقابل
زحل کے رکھے اور جب زحل غروب ہوجایا کرے تب اوسکو اوٹھا لیا کرے واگر برج ثور
فوق الارض ہو تو بہتر ہے اور ہر شب فلفل و لوبان بخور جلایا کرے بعد اسکے اوسی جوہر سے
یعنی تانبے اور سیسے سے ایک تختہ بناوے اور ان دونون صورتون اور نورق کو لوہے
کی کیلون سے اوس تختہ پر خوب مضبوط جڑے اور نصب کرے اور اُسی تغار کے اندر رکھکر
پس جس موضع مین کہ عمارت و زراعت چاہتا ہے اوس موضع کی تھوڑی مٹی اور پانی
اوس تغار مین ڈالے اسقدر کہ بیلچہ مٹی مین در آوے اور سر تغار کو بند کردے پس اوس تغار کو
اوس موضع مین رکھے پس تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جبتک وہ تغار وہان پر رہے گا تو
عمارت و زراعت بقدرت خدا اسقدر بکثرت وہان شروع ہوگی کہ اہل دنیا تعجب کرینگے
اور بڑی آبادی و بستی وہان ہوجائیگی اور روز بروز عمارت و زراعت و آبادی بڑھتی
جائے گی جب تک کہ وہ تغار رہے گا اور اُس طلسم کے اور بھی بہت سے عجائبات ہین -

ساتوان طلسم شادابی عمارت و زراعت کا

سر المکتوم مین ہے کہ جہان یہ طلسم عمارت دفن کیا جاوے وہ مقام ہمیشہ معمور و
مزروع رہے گا واگر تمام عالم اوسکے خراب کرنیمین کوشش کرین گے تو قادر نہ ہوسکین گے
پس جب یہ طلسم بنانا منظور ہوجائیگے کہ زحل ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو درجہ
۱-۶ و ۱۱ و ۱۹ و ۲۷ ثور کا اور درجہ ۱۹ جوزا کا اور درجہ ۳۰- اسد کا اور درجہ ۵ و ۲۴ و ۲۸
عقرب کا پس زحل انمین سے درجہ پر ہوکر افق شرقی پر ہو اور زہرہ و قمر بہ تثلیث
یا تسدیس یا مقارنہ ناظر ہون نہ بتربیع و مقابلہ اوسوقت کچھ شرب و مس سرخ لیکر ایکظرف

مین گداختہ کرے کہ وہ طلا کر حسب دلخواہ نجاوے پس اوسکی ایک صورت شخص قایم کی بنا دے
کہ اوسکے ہاتھ مین بیلچہ ہو کہ اوس سے زمین کھود رہا ہو اور دو تصویرین گائے کی اور ایک شخص
کی بنائے کہ وہ شخص تابع گاؤ ہو کر گویا بیج بو رہا ہو پس ان تصویرات کو سوہن سے خوب صاف
کرے کہ نہایت عمدہ ہو جائین بعدہ اونکو سات شب تک مقابل برج ثور کے رکھے اور
ہر شب میعہ وزعفران وعرق زیتون بخور جلاوے اور جب برج ثور غروب ہو جایا کرے تو ان تصویرا
کو اوٹھا کر مخفی رکھا کرے پس بعد تمام تجسیم کے جس موضع کا معمور ہونا منظور ہو وہانکی مٹی
لا کر گوندھے اور اوسکی بڑی دیگ بنا وے اور اوسکو پختہ کرے ڈہکنا اوسکا بھی اوسی مٹی سے
بنا کر پختہ کرے مثل جام سفالین کے بعد اوسکے ایک تختہ رانگے کا بناوے کہ اُس تختہ پر
ان تصویرات کو نصب کرے اور پاؤن اونکے کیلون سے جڑ دے کہ وہ تصویرین کھڑی
رہین پھر اوسپر وہ ڈہکنا رکھکر چارون طرف سے مٹی لگا دے کہ بالکل بند ہو جائے پس
جسوقت مین کہ برج ثور طالع ہو اوسوقت اوس دیگ کو اوس موضع مین دفن کرے
قریب اوس مقام کے جہان واسطے زراعت کے پانی جاری رہتا ہو اور اُس دیگ کے
قریب زیتون کی جڑ بھی دفن کر دے پس تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جب تک وہ دیگ
اوس موضع مین مدفون رہیگی وہ موضع عمارت و زراعت سے معمور و شاداب رہیگا
و اگر تمام اہل عالم اُسکے خراب کرنیمین کوشش کرینگے تو عاجز آجائین گے اور خراب
نہ کر سکینگے اور یہ طلسم نہایت عمدہ ہے

آٹھوین طلسم دفع ملخ کا

کتاب ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ اس طلسم کے بنانے کے وقت مشتری کو درجہ طالع پر رکھنا
چاہیئے اور قمر کو مشتری سے اتصال مقبول ہو اور مشتری مستقیم السیر ہو اور قمر برج ثور یا سرطان
یا حوت مین ہو اوسوقت حدید چینی کا ایک ملخ طویل المنقار صغیر الجثہ طویل الرجلین
بنا دین کہ وزن اُسکا بیس مثقال ہو اور ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا

عموماً ۴ ماشہ مثقال

ہوتا ہے اور پشت پر اُس مربع کے یہ حروف نقش کرین ۱۱ہ ۱۱ ے ۲۹ ح و ۱۳۱ اسے ۱۹ اور
زیر شکم اوسکے ایک دیوہ ملخ کی بناوین اور تحت صورت مین یہ حروف نقش کرین ے ۹۱ ے ہ
اور فوق صورت پر یہ نقش کرین للشـ ۸ ادطہ جبکہ یہ حروف طائر پر نقش کرین چاہیے کہ وقت
مشتری درجہ طالع پر ہو متصل قمر اور طالع درجہ دوم مشتری ہو پس جب تمام ہو تو اُس
طائر کو ایک عمود آہنی پر سوار کرین اور کیلون سے اوسکو مستحکم کرین ؏ اگر طائر کو اوس
عمود کے ساتھ ملصق کرین تو جائز ہے لیکن شکم طائر کو ملصق کرنا جائز نہین ہے بلکہ دونون پائون
اوس طائر کے اوس عمود آہنی پر ملصق کرین بعد اُسکے جس شہر و قریہ مین ملخ وٹڈی کا نہ آنا
اور دور ہونا منظور ہو وہان ایک منارہ بلند بناوین جہانتک وہ بلند و مرتفع بن سکے
بہتر ہے اور اس عمود آہنی کو اوس منارہ پر نصب کرین اور گرد اُسکے ایک دیوار خشتی
بلند بناوین کہ اثر باد و باران اوس طائر پر نہ پہونچے اور خراب نہو پس تاثیر اس طلسم
کی یہ ہے کہ اُوس ناحیہ مین ملخ وٹڈیان نہ آوین گی مطلقاً اور دوسرا خواص اس
طلسم کا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اوس منارہ پر چڑھ کے دیکھے تو جہان تک اُسکی نظر کام کریگی
وہان تک ملخ وٹڈیان نہ آسکین گی تیسرا خاصہ یہ ہے کہ جتنی دور سے وہ منارہ دکھائی
دیگا وہان تک ٹڈیان نہ آسکین گی و عجب تر اس سے یہ ہے کہ اُس منارہ پر چڑھکے جہانتک
نظر کام کرے وہان پر ایک دوسرا منارہ بناوین مثلاً تین فرسخ تک نظر کام کرتی ہے تو
تین فرسخ پر جا کر ایک اور منارہ
بناوین تو وہان بھی ٹڈیان
نہ آسکین گی وہ مقام بھی مضرت
ملخ سے محفوظ رہے گا باذن
اللہ تعالےٰ ؎ در صورت طائر
یہ ہے

نوان طلسم بحبت تسکین ریاح شدیدہ وموج شورش دریا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ خواص مین سے اس طلسم کے یہ ہے کہ اگر موم سے مُہر کرکے اسکو کشتی مین اپنے ساتھ رکھین ہرچند دریا شورش و تلاطم کرے برطرف ہوجائیگا اور جو کوئی اوس کشتی مین ہو وہ مضرت دریا سے محفوظ رہے اور بسلامت ساحل تک پہونچے اور وہ ہوائے سخت باد تند و تیز کہ جس سے دریا کو تلاطم ہوا ہے جلد موقوف ہوجائے کہتے ہین کہ یہ طلسم حکیم بلیناس کا ہے کہ شہر حمص مین جب ایک جماعت کثیر اونکے پاس آئی تھی اور باد تیز و تند چلنے کی شکایت اون سے کی اوسوقت اس طلسم کو اوس حکیم نے وضع کیا پس وہ ہوائے سخت مبدل بہوائے معتدل ہوگئی اور ابتک یہ طلسم اوس شہر مین موجود ہے اور وقت عمل اس طلسم کا یہ ہے کہ جب مشتری برج میزان یا دلو مین ہو کہ میزان مین اوج مشتری ہے اور دلو خانہ مشتری ہے اور دونون بروج بادی ہین اور جزو استقبال سابق بھی برج بادی مین ہوا ہوا ور قمر بھی برج بادی سے متصل بمشتری ہو اور زحل کو ناظر نہو اوسوقت حجر اصم اصفر سے ایک تصویر آدمی کی بنادین کہ کرسی پر کھڑا ہو اور ایک ہاتھ مین اُسکے بڑی سپر ہو کہ اُس سپر سے مُنھ اور سینہ اُسکا پوشیدہ ہوجائے اور دوسرے ہاتھ مین شمشیر ہو اوسی حجر کی بنی ہوئی اور تصویر و سپر و شمشیر کا ایک رنگ ہو اور ایک ہی سنگ کی بنی ہون اور یہ حروف پیشانی پر اوسکے نقش کرین

اہا سہ لہ لیے اا لہ اط سہ اعص الحری اکلہ لہ اط اا حا لمنہ ل ا ی ہ سہ

ہ سے اا حا حا م اسا اسم اا الحہ طہ اا اا ۱۵ ۱۵ ا ا اسہ ۱۹۱ یح ۱۲ ا اسہ

سے حال لہ حا ر پس صدر تصویر پر یہ حروف نقش کرین الس و طے ام ق طہ لہ

الح اا بہ ۱۲ اسہ الہ لمہ اسہ الطے لم ط اا سے سہ لیلے ۔ پس پشت سر پر اوس کے یہ حروف نقش کرین حا احالع لسہ ہ ۔ اور پشت سر پر اُسکے یہ تصویر تیر د کمان

لیے ہوئے بھی نقش کرین پس جب تمام ہو تو وسط شہر یا قریہ مین ایک مقام بلند وسیع بناوین
اور اس تمثال کو بلندی پر اس مقام مرتفع کے نصب کرین پس اگر یہ تمثال
بزرگ و مستحکم ہو کہ کوئی خوف بارش و ہوا و اولے پڑنے سے خراب ہو جانیکا نہ ہو
تو حاجت اوسکی مخفی و پوشیدہ کرنیکی نہیں ہے اور اگر تمثال و تصویر چھوٹی ہو تو گرد اوسکے
ایک دیوار اوٹھاکر اوسپر ایک قبہ بنادین اور اُسکو مخفی کرین تاکہ تاثیر باد و باران و
برد سے محفوظ رہے تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ اس بلد و قریہ مین بحکم خداوند عالم ہوا کا
چلنا غائت اعتدال سے ہوگا تصویر یہ ہے

دسوان طلسم دفع غضب کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے کہ یہ خرزہ مسکن غضب ہے بالخاصیت پس امتحان و خاصہ اسکا یہ ہے
کہ جب دیگ غلیان و جوش مین ہو اس خرزہ کو اوس دیگ مین ڈالدین غلیان اوسکا
اوسی وقت موقوف ہوجائیگا اور وقت عمل اسکا یہ ہے کہ جب مشتری شرف مین
پندرھوین درجہ پر سرطان کے ہو اور زحل کو مشتری سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو
اور مریخ مشتری سے ساقط ہو اور متصل بقمر ہو یا مشتری و زحل متصل ہون باتصال مقبول
اسوقت جنس گندم گون کا ایک خرزہ بناوین یعنی گرچہ خواہ گول ہو خواہ چھٹی پہلودار

اور یہ تصویر باحروف اوس پر نقش کرین پس جو شخص کہ اس حرزہ کو اپنے پاس رکھے اور نزدیک
اوس شخص کے جائے کہ جو کمال غیظ و غضب مین ہو اور حرارت غضبی اوسکے جوش مین آئی ہو
بقدرت خدا غضب اوسکا زائل ہو کر دیگا اور اُس سے خوفناک ہو جائیگا

گیارھوان طلسم مصیبت العظمے یعنے تخریب بلا وقوع فتنہ و فساد

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ ایسے اعمال کا مرتکب نہ ہونا چاہیے اور خواہش نفس کو ایسے اعمال
مین صرف نہ کرے اور اُس سے حذر کرنا لازم سمجھے اور اگر بنا بر مقتضیات وقت مصالح امور
ضروریہ کے مرتکب اس عمل کا ہو تو مطلب دینی و مقصد یقینی کو مطمح نظر رکھکر رضاے خالق کو
مقدم رکھے پس جب گروہ ظلمہ کا ظلم خلائق مین متعدی ہو اور خواص و عوام ضرر و ظلم سے اون
کے عاجز آگئے ہون اور فی الحقیقت دفع کرنا اوس گروہ کا باعث راحت خلق ہو
اوسوقت اس طلسم کو بناوین اور وقت عمل اس طلسم کا یہ ہے کہ جب زحل دسوین درجہ برج
دلو کے مستقیم السیر ہو اور مثلثہ بیت زحل ہو برج میزان سے اور مشتری ساقط ہو نظر زحل
سے اور برج دلو طالع ہو اوسوقت حدید اسود کی یہ تصویر و تمثال بنا دین کہ وہ تصویر
استادہ ہو اور ایک پاؤن دوسرے پاؤن پر رکھے ہو اور ایک ہاتھ سینہ پر اور ایک ہاتھ
سر پر رکھے ہو اور پشت صورت پر یہ کتابت نقش کرین لله ۱۱۲۵ ۹ ۱۱ ۲۹ اور شکم پر یہ حروف
نقش کرین لمہ اہ صمے سے سے پس جب یہ طلسم تمام بن جاوے تب اوسکو

دفن کرین اوس ناحیہ یا وسط سرا یا وسط شہر مین کہ جسکے تخریب مقصود ہو کہ بسبب اسکے
شر و فتنہ وہان پیدا ہوگا اور خلایق و بہایم وہان کے مرجائین گے اور تصویر یہ ہے
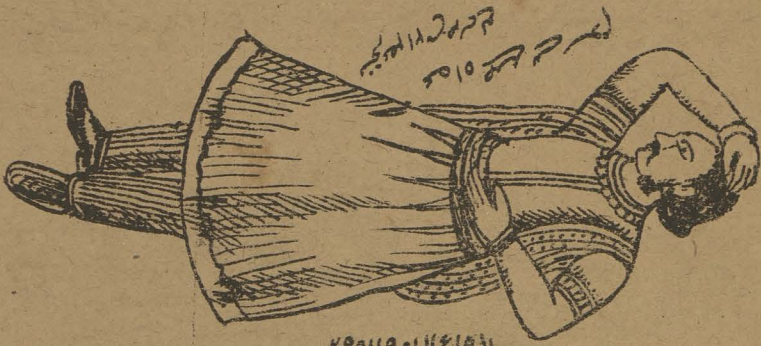
بارھوان طلسم تخریب بلاد و خونریزی کا

فخرالدین رازی نے کتاب سر المکتوم فی اسرار النجوم مین لکھا ہے کہ اگر وقوع جنگ وجدال
وقتال و خونریزی درمیان گروہ اشرار و فساق منظور ہو پس کوکب مقصود یہان پر
مریخ ہے اور درجات فلکی سے وہ درجہ کہ جو بصورت قتل وقمع و ذبح کرنے و سولی دینے وغیرہ
کے ہین جیسا کہ مقالہ اول مین بیان ہوچکا تو چاہیے کہ مریخ جلاد فلک ان درجون مین سے
کسی درجہ پر ہو جوزا کا اکیسوان و بائیسوان و چوبیسوان درجہ اور سرطان کا پہلا درجہ اور
اسد کا گیارھوان درجہ اور میزان کا اونیسوان درجہ اور قوس کا اکیسوان بائیسوان تیئیسوان
چوبیسوان درجہ اور جدی کا پندرھوان درجہ اور دلو کا گیارھوان درجہ اور حوت کا
اونیسوان درجہ پس جب مریخ ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو کر دائرہ افق
شرقی پر ہو اور قمر کو اس سے نظر تربیع یا مقابلہ ہو اور کواکب خمسہ باقیہ اس سے ساقط
ہون اوس وقت مس سرخ سے ایک تصویر ایک شخص استادہ کی ڈھالے کہ وہ شخص بغیر سر کے
ہو اور ایک شخص کی تصویر بنائے کہ وہ کمر سے دو ٹکڑے کیا ہوا ہو اور دو تصویرین

دو شخصون کی بنائی وہ آپس مین جدال و قتال کرتے ہون بعد اوسکے ان تصویرات کو سونے سے خوب عمدہ بناوے بعد اوسکے سور کی چربی سے ان تمثالات کی تدہین کرے اور اچھی طرح سے ملے بعدہ اونکو مقابل کوکب راس الغول کے سات دن تک رکھے اور ہر شب کو سندروس اور شجر بروج کا بخور جلاوے اور جب راس الغول غروب ہوا کرے تو ان تصویرات کو مخفی کر رکھا کرے اسیطرح سات روز تک تنجیم کرے پس جب تنجیم سے فارغ ہو تو ایک دیگ جدید وسیع لاوے ایسی کہ اوسمین یہ سب تصویرین آجاوین پس اون تمثالات کو اوسمین رکھکر ایک ڈھکنا اوسی دیگ کی جنس کا اوس پر رکھے اور رانگے سے اوس ڈھکنے کو اس دیگ سے خوب پیوست کرے پس جس قریہ اور شہر مین خصومت و خونریزی ہونا چاہیے تو جب مریخ درجات مذکورہ مین سے کسی درجہ پر آوے اوسوقت درمیان قریہ یا درمیان شہر کسی شخص کے گھر مین اوس دیگ کو زیر زمین دفن کرے تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جبتک کہ یہ دیگ زمین مین دفن رہیگی اوس قریہ یا شہر مین برابر جدال و قتال و خونریزی ہوگی اور لوگ ہلاک ہو جائین گے اور جب وہ دیگ وہان سے نکال لی جائیگی تو وہ خونریزی بھی موقوف ہو جائیگی اور وہ تصویرات یہ ہین۔

تیرھوان طلسم مزید عزت اور حفظ ایذائے خلق سے

عجائب المخلوقات وغیرہ مین ہے کہ جب قمر برج جدی یا دلو مین کہ خانہاے زحل مین ہو اور بنظر سعد زحل کو ناظر ہو کہ اس گردش آسمانی کو قبول درمکان اور رقابل تدبیر بھی کہتے ہین اور دلیل قبول ہونے کامون اور موافق پڑنے حاجتونکی ہے پس جب ایسی گردش ہو چاہیے کہ اوسوقت سنگ سنج کے نگینہ پر دوشنبہ کے دن صورت مرد کی استادہ اسطور پر بنادے کہ دونون ہاتھ اوسکے اور دست راست مین ماہی اور دست چپ مین حربا اور پیر کے نیچے سوسمار ہو اور اُس نگینہ کو سیسہ کی انگشتری پر رکھے اور نگینہ کے نیچے قدرے ایلوا یا رسوت رکھے اور جب چاہے اسی ساعت مین اوسکو انگلی مین پہنے قدر اور مرتبہ اوسکا زیادہ ہوگا اور ایذا رسانی خلق و گزندگی حشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ لباس سیاہ پہنے اور شتر پر سوار نہو اور سانپ کو نہ مارے

چودھوان طلسم زیادتی عزت و حفظ ایذائے خلق سے

عجائب المخلوقات مین ہے کہ روز سہ شنبہ کو جب قمر برج عقرب مین متصل مریخ سے ہو اوسوقت ایک ٹکڑا حجر شادنج کا لیکر اوسپر صورت مرد برہنہ کی بناوے اسطور پر کہ دہنے ہاتھ کیطرف اوسکے ایک عورت پشت کی جانب بال لٹکائے ہوے کھڑی ہو اور مرد اپنا ہاتھ اُسکی گردن مین ڈالے ہو اور وہ عورت پشت کیجانب دیکھتی ہو اور پیرونکے نیچے ان صورتونکے یہ حروف لکھے ع ع حرح بعد ازان اس نگینہ کو لوہے کی انگوٹھی پر رکھے اور ایسے ہی وقت مین کہ جسمین عمل کیا ہے اسکو پہنے امرا کے نزدیک باہیبت و وقار رہیگا اور اذیت وحوش و حشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ کسیکو قتل نکرے اور گوشت خام نکھاوے اور سگ کو ہلاک نکرے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھاوے

پندرھوان طلسم قضائے حاجات کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب یکشنبہ کو قمر برج اسد مین ہو کہ خانہ آفتاب ہے اور آفتاب کو

ناظر ہو اوسوقت سنگ سنبادج لیکر اوسپر صورت مرد کی اس طور پر بناوے کہ دست راست مین تازیانہ اور دست چپ مین آدھا نیزہ اور اوسکے قدم کے نیچے صورت چرواہے کی ہو اُس نگینہ کو سونیکی انگشتری پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے زہرۂ فیل رکھے اور روز دوشنبہ کو قبل طلوع آفتاب کے اوسکو پہنے جسکے پاس یہ حاجت لیکر جائے گا وہ حاجت روا ہوگی اور چشم خلائق مین مہیب ہوگا بشرطیکہ گوشت اسپ نہ کھاوے اور پانی کے چشمہ مین نہ جاوے اور زن مبروص اور کرنجی سے مجامعت نکرے۔

سولھوان طلسم قضائے حاجا و دفع نسیانکا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب روز چہارشنبہ کو قمر سنبلہ مین ہو کہ خانہ عطارد ہے اور ساعت بھی سعید ہو اوسوقت نگینہ سنگ خام کا لیکر اُسپر صورت مرد کی اسطور پر بناوے کہ پوشاک اچھی پہنے ہو اور دست راست مین کوئی شاخ اور دست چپ مین ظرف گلی اور پہلو مین اوسکے اک جانور ہو کہ تاج اُسکا مثل تاج مرغ کے منقوش ہو اور اوسکے قدم کے نیچے چشمہ آب جاری ہو اور جانب راست اُس صورت کے یہ حروف لکھے رہ ہ ہ بعد ازان اُس نگینہ کو سیسے کی انگشتری پر نصب کرے اور پہنے جس شے کی خواہش کریگا وہ سے اُسکو حاصل ہوگی اور دفع نسیان ہوگا بشرطیکہ جھوٹ نہ بولے اور حمام مین نجاوے اور چنا نہ کھاوے اور وہ تصویر طلسمی یہ ہے۔

سترھوان طلسم استجابت دعا کا

عجائب المخلوقات وغیرہ مین ہے کہ جب روز پنجشنبہ کو قمر حوت یا قوس مین کہ خانہاے مشتری مین ہو
اور بنظر سعد مشتری کو ناظر ہو تو اس وضع فلکی کو قبول در مکان اور قابل تدبیر بھی کہتے ہین اور یہ
وضع فلکی مقتضی قبول ہونے کامون اور موافق پڑنے حاجتون کے ہے پس ساعت اول یا دوم مین
پارۂ بلور لیکر اوسپر صورت احمر دکی لباس بلورین پہنے ہوے کرسی پر بیٹھی ہاتھ مین کسی درختکی
شاخ لیے ہوئے بنائے اور اوس صورت کے نیچے یہ حروف لکھے ب س ع ا ل بعد ازان
اوس بلور کے نگینہ کو سیسہ کی انگشتری پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے کافور رکھے
بعدہ پنجشنبہ کو قبل طلوع آفتاب کے انگلی مین پہنے جو دعا کریگا مستجاب ہوگی اور ہمچشمون مین محبوب
اور امین ہوگا بشرطیکہ پوشاک سفید پہنے اور مچھلی اور جوز نہ کھاوے اور بلوط اور
مس کا استعمال نہ کرے کتب نجومیہ مین ہے کہ دعا و قضا حاجات کے متعلق مشتری سے ہے پس
اگر دعا واسطے دنیا کے ہو چاہیے کہ قمر خانہاے مشتری مین متصل بہ زہرہ ہو و اگر دعا واسطے آخرت کے
ہو چاہیکہ قمر خانہاے زہرہ مین متصل بہ مشتری ہو **ایضاً** جب قمر با زہرہ یا مشتری ساتھ عقدہ راس کے
ہو اوسوقت دعا مستجاب ہے **ایضاً** جب مشتری ساتھ راس وسط السما مین ہو اور خداوند طالع
سالم ہو نحوس سے اور ماہ متصل بسعود ہو وہ وقت استجابت دعا کا ہے **ایضاً** جب ستارہ
کف الخضیب کہ اوسکو کف الثریا بھی کہتے ہین خط نصف النہار پر پہونچے اوسوقت دعا مستجاب
ہوتی ہے اور کف الخصیب ایک کوکب شمالی ہے عظم ثالث سے بمزاج **زحل** و زہرہ
قوی التاثیر اعمال طلسمات مین او تیس درجہ و پینتالیس دقیقہ برج حمل کے و اگر داعی
واسطے اصلاح اپنے بدن کے دعا کرے چاہیکہ عطارد یا مریخ مقارن کف الخضیب کے
اگر مشتری مقارن اوسکے ہو دعا کرنیوالا اپنے دشمن پر ظفر پاوے و اگر زہرہ مقارن
اوسکے ہو دعا کرنیوالا مال کثیر پاوے لیکن عمر اوسکی کم ہو و اگر آفتاب مقارن اُسکے ہو

دعا کرنیوالا تونگری وشجاعت پاوے واگر زحل مقارن اوسکے ہو دعا کرنیوالا از میانہ عمر تا آخر عمر توانگر ونیک حال ہو وبقولے چاہیے کہ بروقت دعا کرنے کے ایک سعد طالع مین اور ایک سعد رابع مین ہوتا کہ ابتدائے کار اور عاقبت اوسکی خوب ہو۔

اٹھاروان طلسم محبوب زنان ومقبول درگاہ سلاطین واجابت دعا کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب روز جمعہ کو ثور یا میزان مین کہ خانہائے زہرہ ہین ہو اسوقت نگینہ لاجورد لیکر اوسپر صورت زن برہنہ اور مریخ کی بناوے کہ اسکی گردن مین زنجیر حمائل ہو اور صورت کے پیچھے ایک لڑکا دوش پر شمشیر رکھے ہوا ور اُنکے قدمونکے نیچے یہ حروف لکھے ح ع ع ع پھر اوس نگینہ کو تانبے کی انگوٹھی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے برادہ مس ولوبان رکھے اور ہاتھ مین پہنے مقبول بارگاہ سلاطین ہوگا اور عورتین اُسکی طرف بہت میل کرینگی بشرطیکہ آب شور مین سباحت نہ کرے اور مچھلی نہ کھاوے اور جسعورت کے بال سپید ہون اوس سے اپنا جسم مس ہونے دے اور اُلو کو نہ مارے واگر جمعہ کے روز یہ انگوٹھی پہنے درگاہ خدا مین دعا اوسکی مستجاب ہوگی اور اگر اس انگوٹھی کو موم مین رکھکر پانیمین ڈالدے پس جس مرد عورت کو وہ پانی پلاوے درمیان اون دونونکے محبت والفت پیدا ہوگی۔

اونیسوان طلسم تسخیر محبوب کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب زہرہ راجع ہو پارہ حریر سیاہ لیکر اسپر صورت کسی پرندہ کی بناوے اور اُسکا اور اُسکی مان کا نام لکھے اور نیچے اوسکے یہ حروف لکھے سہ عہ ئہ مہ اور بخور کرے عود اور لوبان کا تین شب مقابل زہرہ کے اگر زہرہ طالع ہو ورنہ مقابل قمر کے کہ یہ معشوق فلک مشہور فی الجمال ہے بعدہ اوس پارہ حریر کو بازو پر باندھے محبوب مسخر ہوگا اور مطیع رہیگا۔

بیسوان طلسم حرزۃ المبارک یعنی ہیجان باہ و سرعت نعوذ کا

رسالہ ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے کہ تازی مین اس حرزہ کا نام حرزۃ المبارک ہے اور فائدہ اس حرزہ کا ہیجان باہ و سرعت نعوذ کا ہے اور وقت عمل اسکا یہ ہے کہ جب زہرہ برج ثور مین ہو کہ گھر اُسکا ہے اور قمر برج سرطان مین ہو کہ گھر اُسکا ہے اور باہم اتصال نظری ہو اور برج ثور طالع ہو اسوقت طلا و نقرہ دونون سات مثقال مساوی الوزن لیکر ایک حرزہ بناوین یعنی گرد مدور ہو یا پہلو دار چپٹی پس جب زہرہ درجہ طالع پر آوے یہ صورت ثور یعنی تصویر گاؤ اوسپر دونون جانب نقش کرین اور اوس مین ایک سوراخ کر ایک ڈورا آبریشم کا اوسمین ڈالین اور اپنے سر پہ باندھین اور یہ حروف بھی اوسپر نقش کرین اور وہ صورت ثور یہ ہے

اکیسوان طلسم عشق و محبت انسوان و دیگر حسینان کہ صاحب طلسم پر فریفتہ ہو یعنی حشمت جسیم ہو

ذخیرہ اسکندریہ وغیرہ مین ہے کہ جب زہرہ برج حوت مین طالع ہو اور قمر برج سرطان مین بنظر تثلیث زہرہ ہو لیکن بتربیع و مقابلہ مریخ ناظر بہ زحل نہ ہو یہ صورت مذکورہ فلکیہ کہ زہرہ مطرب فلک برج شرف مین ہو اور قمر معشوق فلک اپنے گھر مین باہم ناظر تثلیث اسکو دفع قوت کہتے ہین کہ ہر ایک کو

اپنی جان دوسرے پر فدا کرتی ہے اور کوئی شخص غیر مخل نہین ہے یہ وضع فلکی دلیل ہے اوپر
دوستی درمیان دو شخصون کے جانبین سے اور تمام ہونے کامونکے بے حد وجہد اب اس
وضع آسمانیکے لیے ایک مادہ اور قابل درست کرنا چاہیے موافق اُسکے کہ اثر اسکا بتمامہ
اوس مادہ پہ آجاوے اور فعل اُسکا ظاہر ہووہ یہ ہے کہ جب ایسی گردش فلکی ہو تو چاہیکہ
اوسوقت اسفندرویہ بوزن سات مثقال لیکر ایک حرزہ یعنی گُریہ بناکر اُسپر اس تصویر کو نقش
کرین اور آرد گندم بوزن انچاس مثقال لیکر چار غربال مین چھانین کہ ہر ایک غربال دوسرے سے
اوق و باریک ہو کہ ہر مرتبہ آٹا بار اول سے چھنکر مہین نکلے پس وہ چھنا ہوا آٹا جہل و نہ
مثقال ہوا وسکو بشیر زنان گوندھین اور خوب زور سے اوسپر ہاتھ مارین کہ خوب گوندہ
جائے اور حد کمال کو پہونچے پس ایک تمثال اوس آٹیکی بنادین بشکل ایک زن بزرگ
شکم کے پس دلپر اُس تمثال کے مہر کرین پس جب وہ طالع گذرجائے دوسرا برج
طلوع کرے تو لپشت پر اوسکے اور دونون شانونکے بیچ مین بھی اُسکے مہر کرے اور
چاہیے کہ مہر خوب صاف اور واضح اوٹھے کہ بعد پختہ ہونے اُسکے کے وہ مہر درست ہو
پس اوسکو تنور گرم مین رکھین کہ فی الجملہ نضیج پاوے اور چاہیے کہ پیش از نضیج و پیش
از تنور وہ شکستہ نہونے پاوے پس جب وہ تمثال تنور مین نیم پختہ ہو جائے تو اُسکو نکال لیوے
اب یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص کہ اس خرزہ اسفندرویہ کو اپنے پاس
رکھے اور اس تمثال کو تناول کرے تمام ازواج اوسکے اوسپر عاشق صادق ہو
جاوین کہ ہر وقت اُسکے ساتھ مشغول بملاعبت و صحبت رہین کہ ایک دن بھی اوسکو
خالی نہ چھورین اور خوشامد اُسکی بہت کرین اور حرص وکد اُسکے ساتھ صحبت کرنیمین
کرین اور بغیر ازواج کے جو کوئی اُسکو دیکھے دوست ہوجاوے اور محبت کرنے
لگے اور یہ ہر ایک کا محبوب و مطلوب بنجاوے اور ایک رونق و حشمت اس سے
ظاہر ہو اور وہ تصویر و تمثال مذکور یہ ہے

بائیسوان طلسم عشق و محبت اور وسعت رزق مین

واضح ہو کہ عشق مرض نفسانی ہے صعب العلاج کہ وہ ایک حالت ہے کہ عارض ہوتی ہے انسان کو موثر ہوتی ہے عقل اور نفس اور طبیعت مین اوسکے اور یہ فعل زہر مریخ سے ہوتا ہے کہ ابتدا اوسکے فعل زہرہ ہے اور آخر اُسکا فعل مریخ ہے کیونکہ ابتداے عشق الفت و محبت ہے اور آخر عشق احتراق اخلاط و تشویش و اضطراب پس جس کوکب کا جو فعل ہوتا ہے وہ نہین دفع ہوسکتا ہے مگر ساتھ فعل کوکب ضد اُسکی کے پس زہرہ کا ضد عطارد ہے اور مریخ کا ضد مشتری پس علاج عشق اور دفع ہونا اُسکا نہین ہوسکتا ہے مگر ساتھ استعانت عطارد و مشتری کے اور طریقہ ازالہ فرط محبت و عشق کے سر المکتوم فخر الدین رازی مین مرقوم ہین پس واضح ہو کہ جو شخص جس طلسم کے بنانیکا ارادہ کرے اسکو چار چیزین ملحوظ خاطر رکھنا ضرور ہے پہلے وقت دوسرے بخور تیسرے جوہر چوتھے نیت اور نیت سب سے بالاتر ہے کیونکہ اکثر امور جروی مین تاثیر فلکی بحسب نیت قوی تر ہوتی ہے پس جب طلسم بنانا منظور ہو تو یہ مطلب متعلق ستارہ زہر سے ہے کہ کوکب عشق و محبت ہے اور درجات بروج سے یہ درجہ عشق محبت کے ہین درجہ ۱۴ و ۱۵ و ۲۱ ثور کا و درجہ ۸ جوزا کا درجہ ۲۰ و ۲۱ و ۲۷ سرطان کا و درجہ ۱۴ اسد کا و درجہ ۱ و ۹ و ۱۴ و ۱۵ سنبلہ کا و درجہ ۱۴

میزان کا ۵ درجہ ۱۶ عقرب کا ۵ درجہ ۲۳ قوس کا ۵ درجہ ۲۹ دلو کا ۵ درجہ ۳ حوت کا پس جب
زہرہ ان درجات مین سے کسی درجہ مین ہو اور افق شرقی پر ہو اور قمر کہ معشوق فلک ہے
بجاسدہ یا بہ تثلیث یا بہ تسدیس زہرہ ہو اور مریخ کہ دشمن زہرہ ہے ساقط ہو پس ایسی
ساعت مین ایک نگینہ سنگ لاجورد کا اخذ کرے اور چاہیے کہ یہ نگینہ بزرگ تر
و نیک تر و خوب تر اور نگینون لاجورد سے ہو اگر اوسمین چتیان سونیکی ہون تو بہتر ہے
اور حقیقت لاجورد کی زیبق و کبریت ہے کہ حرارت مفرطے اُسکو اس درجہ تک پہونچایا
اور لاجورد کی تین قسمین ہین رصاصی و کحلی و نیلی امار صاصی نہایت سخت ہوتا ہے کہ حکاک
اوسکو تور نہین سکتا ہے اور کحلی و نیلی مین چتیان سونیکی ہوتی ہین اور گھسنا اوس کا
آسان ہوتا ہے کہ حکاک اُسکو گھس سکتا ہے اور نقاش اُسپر نقش کندہ کر سکتا ہے
اور مراد یہان پر حجر لاجورد یہی قسم دوم و سوم ہے یعنی کحلی و نیلی الغرض یہ نگینہ مربع یعنے
چوکور ہونا چاہیے اور بوقت مذکور اوسپر دو تصویرین خوبصورت عورتون کی کہ دونون ایکیا
دوسریکے گلے مین ہاتھ ڈالے ہوے ہون اور لب پر لب رکھے ہوے ہون اسطرح
کہ درمیان لبون کا نمایان ہو اور ایک تصویر قمری یا کبوتر کی بنائے کہ وہ اپنی منقار سے
دونونکے منھ مین دانہ بُری کرتا ہو جسطرح کہ اپنے بچہ کو دانہ چُری کرے اور بعض
نسخون مین یہ ہے کہ ایک تصویر کبوتر کی بنائے کہ وہ اپنے بچہ کو دانہ پری کرتا ہو
پھر چپ و راست اُن دونون تصویرون کی ایک شاخ ریحان نقش کرے اور ابتدا
اس طلسم و عمل کی اوسوقت کرے کہ جب زہرہ افق شرقی پر ہو اور اسوقت تک اس نقش
مین مشغول رہے کہ جبتک وہ برج کہ جسمین زہرہ ہے تمام طالع ہو اگر اتنے عرصہ مین عمل
نقش تصویرات تمام ہوا ہو فبہا و الا اگر کچھ باقی رہا ہو تو پھر اوٹھا لے اور صبر و تامل کرے
جبتک کہ زہرہ پھر اوسی حال پر آوے پس جب اوس نگینہ پر تصویرات کے بنانے سے
فارغ ہو جائے تب چارکونون پر اوسکے چار سوراخ کرے کہ آر پار ہو جائین پس

اگر چار کیلین سونیکی ہون تو بہتر ہے ورنہ تانبے کی کیلین اون سوراخون مین نصب کرے
اسطرح کہ نوکین اون کیلون کی کسی طرف سے بلند نہ رہین بلکہ متصل اور ہموار اوس
نگینہ کے ہون کہ وہ کیلین معلوم نہون پس جب زہرہ پھر اوسی حالت موصوفہ پر آجاوے
اوسوقت سونا چاندی متساوی الوزن لیکر گداختہ کرکے ممزوج کرے اور اسکی ایک
انگوٹھی بناوے اور وہ نگینہ اوسپر نصب کرے اور انگوٹھی کو جلا دے کہ نہایت پاک صاف و
ولطیف ہوجائے اور بعض نسخون مین ہے کہ نام اُس درجہ کا کہ جسمین زہرہ ہو مشک زعفران سے لکھکر
نیچے نگینہ کے رکھے اور انگشتری کو جلا کرے بعد اوسکے اُس انگشتری کو ایک شیشہ صاف و پاک مین رکھے
اور ایک طبق مثل اوسی کے اوسپر رکھین کہ وہ ڈھک جائے اور سات شب تک نیچے ستارہ زہرہ
اوسکو رکھے اور ہر شب مشک و زعفران و کافور بخور جلایا کرے اور جب زہرہ غروب کیا کرے
تب اوسکو اوٹھا کر مخفی و پوشیدہ رکھا کرے پس ساتوین شب یہ عمل تمام ہوگا اور طلسم کامل ہوگا
پس تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھیگا وہ محبوب قلوب
خلائق ہوجائیگا علی الخصوص عورتون کے دلون مین محبوب ہوگا اس حد پر کہ اگر کسی عورت کو راہ
مین دیکھے اور اُس سے اپنی حاجت طلب کرے تو اثنائے راہ مین وہ عورت اوسکی حاجت
برلانے پر آمادہ ہوجائیگی اور اُسکی حاجت برلائیگی اور جس عورت کی نظر اوسپر پڑیگی وہ
اوسکی طرف مائل و راغب رہیگی اور دوسری تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ صاحب انگشتری کا
رزق وسیع و کشادہ ہوجائیگا اور محتاج کسیکا نہ رہے گا اور اس طلسم مین بہت سے
اور عجائب و غرائب ہین کہ صاحب انگشتری اُسکو مشاہدہ کریگا راقم و ناقل کہتا ہے کہ
دو تصویرین خوبصورت ایک دوسرے کے گلے مین ہاتھ ڈالے ہوئے نگینہ لاجورد پر بنانا
یہ صورت برج جوزا کی ہے کہ سورت سیوم منقطعۃ البروج کہ اوسکو توامان اور
دوپیکر بھی کہتے ہین کواکب داخل اسکے تیرہ ۱۳ ہین و خارج آٹھ پس چونکہ یہ صورت
فلکی مشتمل ہے عجائب کے ہے کہ شاہد گواہ اوسکا متعانق ہونا آپس مین اون دونون تصویرونکا ہے

اور صاحب طلسم مادہ سفلیہ کو ایسا مہیا کرے کہ قابل قبول اثر اُسکی کا ہو تو لامحالہ فیضان اثر اُسکا اُس مادہ پر ہوگا جیسا کہ بآداب وشرایط مادہ سفلی اُسکا مہیا کرکے ایک انگشتری بطریق مذکور بنائے تو البتہ حامل اُس انگشتری پر عالم سفلی مین تاثیر محبوب القلوب ہو جانیکی پیدا کریگا خصوصاً قلب نسوان مین جیساکہ گذرا

تئیسوان طلسم قوت باہ مین

حلول الاشکال مین ہو کہ یہ مطلب متعلق ہے زہرہ وقمر سے کہ زہرہ کوکب عشق ہی اور منسوب ہے ساتھ عضو تناسل ورحم کے اور قمر معشوق فلک ہی اور حسن وجمال مین درمیان افلاک مشہور ہے وبر دوستی تزویج ودر حق زنان حریص ہی پس جسوقت کہ صاحب طالع متصل ہو ساتھ صاحب سابع کے اور قمر بجاسد ہو ساتھ زہرہ کے اور زہرہ سابع مین ہو کہ خانہ سابع خانہ ازواج زنان ونکاح ہے اور اعضا مین سے منسوب ہے بعضو سُرین وزیر ناف کے پس اُسوقت خاص مین جوہر زہرہ سے کہ جزع وزبرجد وسنگ سرمہ ولاجورد اور ہر وہ سنگ کہ جس سے زینت وآرایش کرتے ہین ایک جسم مرد کا بنادین اور بخور جلادین پس جس برج مین کہ زہرہ ہے اگر تا تمامی طلوع اُس برج کے وہ عضو بنجائے تو بہا دالا پھر تامل کرے جب تک کہ زہرہ پھر اُسی حالت موصوفہ پر آجائے اُسوقت اُس عضو مذکور کو درست کرے پھر سات شب تک مقابل زہرہ اُسکو رکھے اور بخور جلاوے اور جب زہرہ غروب کیا کرے تب اُسکو مخفی وپوشیدہ کیا کرے پس ساتوین روز یہ عمل تمام ہوا پس جو شخص کہ اس عضو مذکور کو ہاتھ مین لیکر ہمبستری کریگا خصوصاً بار اول اُسوقت مین کہ جب قمر ساتھ زہرہ کے ہو تو اُسکو عضو مخصوص مین طاقت کثیر پیدا ہوگی اور قوت باہ بڑھ جائیگی اور جس کے پاس یہ عضو مخصوص رہیگا اُسکی قوت باہ اور طاقت مردانگی زیادہ ہو جائے گی۔

چوبیسوان طلسم قوت باہ وطاقت جماع کا

حلول الاشکال مین ہے کہ ہر گاہ اس مطلب کے لیے طلسم بنانا منظور ہو پس دیکھین کہ جب زہرہ

چوتھے درجہ پر دلو کے یا ستائیسوین درجہ پر حوت کے ہو اور ماہ و مریخ مین اتصال ہو لا مقابلہ اور زہرہ افق شرقی پر ہو اُسوقت ایک لوح مسی اخذ کرے کہ برابر ایکدرم کے موٹی ہو اور آب نمک سے اُس لوح کو صاف دھو کر زعفران بخور جلاوے پھر اُسپر ایک تصویر زن و مرد کی بناوے کہ وہ آپس مین ہمبستری کرتے ہون اور ایک تصویر مرد کی اور بناوے کہ وہ پشت پر لیٹا ہو اور ایک عورت اُسکے عضو مخصوص پر بیٹھی ہو اور ایک تصویر عورت کی اور بناوے کہ وہ اپنی پشت پر لیٹی ہو اسطرح سے کہ مرفوعۃ الرجلین اور مکشوفۃ الفرج ہو اور ایک مرد مقابل اس کے قائم الذکر کھڑا ہو کہ اپنے عضو مخصوص کو حرکت دے رہا ہو تاکہ اُس سے صحبت کرے پس یہ چھ تصویرین اُس لوح مسی پر عمدہ و خوب بناوے پس جس برج مین کہ زہرہ ہے اگر تا تمامی طلوع اُس برج کے یہ سب تصویرین بنجائین فبہا والا تامل کرے تا وقتیکہ زہرہ پھر اُسی حالت موصوفہ پر آوے اُسوقت اُن باقی تصویرون کو بنا کر تمام کرے اور اس لوح کو پھر سات شب تک کرسی پر رکھکر مقابل قمر کے رکھے پس جب قمر غروب کیا کرے تو اُس لوح کو اُٹھا کر مخفی رکھا کرے اور ساتون شب بخور مشک و زعفران و لوبان جلاوے پس ساتوین دن یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح کو ہاتھ مین لیکر بغور اُسمین دیکھے اور بتامل نظر کرے تو قوت باہ و طاقت جماع اُسکی اس قدر بڑھے گی کہ عورتین اُس سے عاجز ہو جائین گی اور وہ شخص ہر ایک عورت پر قادر ہو جائیگا

یہ پچیسوان ۲۵ طلسم قوت جماع کہ ازالہ چالیس بکارت کا کر سکے

امام الحکما افلاطون الٰہی نے کتاب الواح الجواہر مین لکھا ہو مطلب اُسکا یہ ہے کہ اگر چاہین کہ قوت باہ و طاقت عضو مخصوص اسقدر ہو کہ چالیس دختران باکرہ کا ازالہ بکارت ایک شب مین کر سکین اور کوئی ضعف و سستی اپنے بدن مین حاصل نہو بدین برج مقصود عقرب ہے کہ یہ برج متعلق عضو مذکور سے ہے پس چاہیے کہ جب برج عقرب طالع ہو اور رب الطالع طالع مین ہو

اور قمر کو رب الطالع سے اتصال تربیعی ہو اُسوقت بلور پر صورت ایک شخص کی بنائین
کہ وہ قائم الذکر ہو اور اپنے عضو مخصوص کی طرف ناظر ہو پس اُس صورت کے سر پر چار ع
اور جانب راست چار ع اور جانب چپ چار ع اور زیر قدم چار ع لکھین اور دوسرے
نسخہ مین ہے کہ سر پر اُس صورت کی چودہ ع اور زیر قدم چودہ ع لکھین بعد اُسکے پشت بلور پر
اسم عضو و اسم شخص و اسم شہوت تحریر کرین پھر ان اسمون کے اعداد نکالکر استنطاق کرین یعنے
ان سب اعداد کے حروف بنائین اور ترکیب دین اسطرح کہ الوف کو آت پر اور مآت کو عشرات پر
اور عشرات کو آحاد پر مقدم رکھین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ وہ نام ملک مؤکل اس
عمل کا ہے اس نام کو سر پر اُس تصویر کے لکھین اور تخم خیار بخور جلاوین پس تنجیم کرین یعنے
سات شب تک برابر مقابل برج عقرب کے رکھین اور جب عقرب غروب کیا کرے اُسکو اُٹھاکر
پوشیدہ رکھا کرے اور ہر شب بروقت تنجیم کے بخور جلایا کرین اور وقت تنجیم کا ہر طلسم مین بعد
ازفراغ نقش وغیرہ کے ہوتا ہے کہ پھر تاخیر جائز نہین ہے اُسی دن یا اُسی شب تنجیم کرنا چاہیے
پس ساتوین روز یہ طلسم تیار ہو تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص بروقت صحبت داری کے اسکو اپنے
مُنھ مین زیر زبان رکھے اور لعاب دہن پیے تو اس قدر قوت باہ و قوت عضو مخصوص
حاصل ہوگی کہ چالیس لڑکیون کا ازالہ بکارت کرسکیگا

چھبیسوان طلسم عقد الرجال و عقد شہوت کا

یہ طلسم برخلاف طلسم سابق کے ہے واسطے باطل کرنے حرکت جسم مرد کے اور بند ہوجانے
شہوت کے پس جب اس طلسم کا ذکر منظور ہو تو چاہیے کہ جب برج ثور طالع ہو اور رب الثور
سرطان مین ہو پس اُسوقت استخوان پشت مردہ پر وا اگر یہ ممکن نہو تو شیشہ پر یا نگینہ انگشتری پر
یا کسی لوح پر تصویر ایک شخص کی بنائین اسطرح کہ عضو مخصوص اُسکا قطع کرکے پشت سر
اُس کے پھینک دیا گیا ہو اور جانب راست اُسکے آٹھ ع اور جانب چپ اُسکے آٹھ ع
لکھین اور دوسرے نسخہ مین ہے کہ دونو جانب اُسکی اٹھارہ اٹھارہ ع لکھین اور تنجیم کرین

یعنی سات شب تک برابر مقابل برج ثور کے رکھا کرین اور جب برج ثور غروب کیا کرے
اُسکو اُٹھا کر مخفی رکھا کرین پس ساتوین روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جس مرد کی کمر مین یہ
طلسم باندھا جائے اُسکی قوت مردیت بالکل باطل ہو جائیگی اور شہوت زائل جب تک کہ یہ
طلسم اُسکے ساتھ رہے گا اور جب یہ طلسم اُسکی کمر سے کھولا جائے گا تب اُس شخص کے
جسم خاص کی حرکت و شہوت پھر حالت اصلی پر عود کرے گی

ستائیسوان طلسم حمل زنان کا

واضح ہو کہ خداوند عالم نے بمقتضائے آیۂ کریمہ المال والبنون زینۃ الحیوٰۃ الدنیا آل ومال کو
باعث عزت و حرمت انسان کا قرار دیا ہو اور تولید آل و اولاد کی بسبب ازدواج مرد و زن
کے ہوتی ہے اور اکثر عورتون سے اولاد نہین ہوتی ہے یا اگر ہوتی ہے تو بہت کم
ہوتی ہے پس زن و شوہر کو اس حالت مین تمنا و آرزو فرزند ہونے کی رہتی ہی پس ایسی
ہنگام مین واسطے رہجانے حمل کے اس طلسم کو کرین کہ بقدرت خدا اس طلسم کے کرنیسے
ضرور حمل رہے گا وہ طلسم یہ ہے کہ جب قمر ستائیسوین درجہ پر سنبلہ کے یا پہلے درجہ پر قوس کے
یا اکیسوین درجہ پر حوت کے ہو اور افق مشرق پر ہو اور زہرہ یا مشتری یا دونون ناظر
ہون کیونکہ یہ مراد متعلق قمر سے ہے بشرکت زہرہ و مشتری پس ایسی ساعت مین چاہیے کہ
ایک لوح سیم خالص پر تصویر زن حاملہ کی نقش کرین اور تصویر ایک کنیز کی کہ گود مین
اُسکے ایک طفل صغیر بیٹھا ہو اور تصویر گھوڑے کی کہ ایک لڑکا اُسمین ہو پس یہ تصویرین
جسقدر عمدہ بنائی جائین بہتر ہے پس اُس لوح سیمین کو سات شب تک برابر مقابل برج
سرطان کے رکھے اور مشک و لوبان و حب الفار بخور ہر شب جلائے پس ساتوین روز
یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جب عورت مرد کے پاس رہنا چاہے تو ایک ساعت
قبل ہم بستر ہونے کے وہ عورت اس لوح کی تصویرات کو بغور و تامل نظر کرے اور بوقت
ہمبستر ہونے کے اس لوح کو زیر سر رکھے اور مرد سے صحبت کرے تو اس صحبت مین ضرور

نطفہ قائم رہیگا اور عورت حاملہ ہو جائیگی انشاء اللہ تعالی اور محمود بن احمد حلول الاشکال مین
لکھتے ہین کہ مین نے کتب متفرقہ مین دیکھا اور استادون سے بھی سُنا کہ اگر کسی کو آرزو نی فرزند
ہو چاہیے کہ ایک تصویر خوبصورت لڑکے کی بناوے کاغذ پر اور جو رنگ بدن کا ہو ویسے ہی
رنگ سے خوب رنگے کہ کل اعضا اُس تصویر کے اپنے اپنے رنگ مین خوبصورت ہون
پس بوقت جماع کے وہ تصویر عورت کے ہاتھ مین دے کہ اُسکو بغور دیکھے تا وقت فراغ کے
تاثیر اسکی یہ ہے کہ ایک فرزند مشابہ تصویر کاغذی کی ضرور پیدا ہو گا انشاء اللہ تعالے فائدہ
اس مقام پر چند فائدے متعلق اسی امر مذکور کے لکھنا مناسب ہوا اگرچہ وہ طلسمات مین داخل
نہین ہین فائدہ اول اگر پوچھین کہ عورت حاملہ نہین ہوئی ہے کیا سبب ہے پس چاہیے کہ عدد نام
زن و مادر زن و نام روز جمع کرکے چار چار طرح دین اگر ایک باقی رہے تو عیب مرد کا ہے واگر
دو بچین تو عیب عورت کا ہے واگر تین بچین تو آسیب دیو ہے واگر چار باقی رہین تو آسیب
پری ہے واگر پوچھین کہ حمل ہے یا نہ تو اعداد نام زن و نام روز جمع کرکے دو کی طرح دے
اگر ایک بچے حمل نہین ہے واگر دو بچین تو ہے فائدہ اگر چاہین کہ لڑکا پیدا ہو تو عورتون سے مجامعت
اُسوقت کرے کہ جب مشتری و زہرہ و عطارد اوتاد مین یعنی خانہائے گنبد مین ہون یا خانہ پنجم
و نہم مین ہون و یا طالع وقت مجامعت سے مشتری و زہرہ و عطارد کو اتصال ہو اور شمس و زحل
و مریخ خانہ سوم و ششم و یازدہم مین ہون پس جب ایسی ساعت مین مجامعت کریگا دلیل ہے
کہ لڑکا پیدا ہو گا فائدہ واضح ہو کہ بچہ دان عورت کا مثل بٹوے کے ہوتا ہے کہ درمیان اُسکے
ایک پردہ ہوتا ہے کہ اُس سبب سے اُس مین دو خانہ ہوتے ہین ایک دہنی جانب
ایک بائین جانب اور اُس بچہ دان مین صلاحیت و لیاقت نطفہ جمنے کے بعد از
فراغ حیض کے ہر مہینے مین پندرہ دن تک رہتی ہے اور بعد پندرہ دن کے پھر لیاقت
نطفہ قائم رہنے کی اُسمین نہین رہتی ہے پس بعد از فراغ حیض پانچ دن تک دہنا خانہ بچہ دان کا
بروقت مجامعت کے کھل جاتا ہے اور بایان بند رہتا ہے پس اگر ان پانچ دن کے اندر صحبت داری

گرے اور نطفہ بجمے تو لڑکا پیدا ہوگا اور بعد پانچ روز کے پھر آٹھ دن تک بایان خانہ بچہ دان کا بروقت مجامعت کے کھل جاتا ہو اور دھنا بند رہتا ہو اگر اس آٹھ دن کے اندر مجامعت کرے اور نطفہ جمے تو لڑکی پیدا ہوگی اور بعد ان تیرہ دن کے دو دن تک پھر دھنا رُخ بچہ دان کا کھلا رہتا ہے اور بایان رُخ بند پس ان دو دن مین اگر نطفہ قائم رہے گا تو لڑکا پیدا ہوگا اور بعد ان پندرہ روز کے پھر دونون رُخ بچہ دان کے بند رہتے ہین تا وقت حیض کے و اگر کسی سبب سے اتفاقاً اس عرصہ مین نطفہ قائم بھی ہوتا ہے تو بایان رُخ بچہ دان کا کھل جاتا ہو اور لڑکی پیدا ہوتی ہے یہ قاعدہ نہایت خوب ہو اور بہت عزیز ہے یہی وجہ ہے کہ علامات حمل مین اگر گرانی حمل کی دہنی جانب ہو اور پہلے دہنی چھاتی مین دودھ پیدا ہو اور سرپستان سُرخ ہون اور چلنے مین دہنے پاؤن کو مقدم رکھے اور اُٹھنے مین بائین پاؤن پر بوجھ ڈالے تو دلیل لاتے ہین کہ لڑکا پیدا ہوگا و اگر برخلاف اسکے ہو کہ گرانی حمل کی بائین طرف ہو اور پہلے بائین چھاتی مین دودھ پیدا ہو اور سرپستان سیاہ ہون تو دلیل لاتے ہین کہ لڑکی پیدا ہوگی اور ذکر اسکا آخر زبدۃ النجوم مین بھی ہو چکا فائدہ واضح ہو کہ دلہنے نتھنے سے جو سانس نکلتی ہے اُسکو نفس شمس کہتے ہین اسکا مزاج گرم ہے اور بائین نتھنے سے جو سانس آتی جاتی ہی اُسکو نفس قمری کہتے ہین اُسکا مزاج سرد ہے پس نفس شمسی مین عورت سے مباشرت کرنا بہتر ہے کہ اُسوقت امساک زیادہ ہوتا ہی و اگر حمل رہیگا تو لڑکا پیدا ہوگا و اگر بروقت چلنے نفس قمری کے حمل رہے تو لڑکی پیدا ہوگی

اٹھائیسوان طلسم دوستی و اُلفت کا

اگر چاہین کہ درمیان دو شخصون کے دوستی و اُلفت پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونون ایک دوسرے کو جانتے پہچانتے ہون خواہ وہ دونون آپس مین دشمن ہون یا دوست پس اس طلسم کے لیے ایک چھوٹا مکان ہونا چاہیے خالی سب چیزون سے اور گرد و خاک سے اُس کو صاف و پاک کر کے معطر کرین پس ہر مہینے مین چودھوین تاریخ کو استقبال مہر و ماہ ہوتا ہے پس چاہیے کہ استقبال ان برجون مین سے کسی درجہ پر واقع ہو درجہ ۱۴ و ۱۵

و ۲۱ ثور کا و درجہ ۸ جوزا کا و درجہ ۲۰ و ۲۱ و ۲۷ سرطان کا و درجہ ۹ و ۱۴ اسد کا و درجہ ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ سنبلہ کا و درجہ ۴ میزان کا و درجہ ۱۶ عقرب کا و درجہ ۸ قوس کا و درجہ ۴ جدی کا و درجہ ۱۹ دلو کا و درجہ ۳ حوت کا و اگران درجون مین استقبال نہو اور کسی درجہ پر ہو تو بھی جائز ہے مگر یہی درجہ اولیٰ ہین کیونکہ فعل ان درجون کے موافق مقصود کے ہین مثلاً ثور کا چودہوان درجہ محبت و عطوفت پیدا کرتا ہے اور بیسوان درجہ سرطان کا حاجت روائی کرتا ہے اور چودہوان درجہ اسد کا مثل ایک عورت خندان کے ہی کہ ہوائے خوش پیدا کرتا ہے و علیٰ ہذا القیاس دیگر مدارج مذکورہ بھی موافق مقصود ہین اور صورت و فعل ہر درجہ کا مقالہ اول مین بیان ہو چکا ہے لیکن چاہیے کہ قمر کمال استقبال پر ہو پس نیرین مین سے ایک کو طالع مین رکھے پس اُسوقت موم سفید یا کُندر یا رخام یا کچ یا کسی اور سفید چیز سے دو پتلے بنا دے مشابہ و بعینہٖ اُن دو شخصون کے کہ جن دونو مین محبت کرانا چاہتا ہے پس ایک پتلے کو ایک گوشے مین اُس مکان کے اور دوسری صورت کو دوسرے کونے مین مقابل اُس کے رکھے مگر یہ رکھنا اُسوقت مین ہو کہ جب شمس و قمر دقیقہ استقبال پر ہون اور اُس ساعت مین موافق طبیعت اُن دونون شخصون کے بخور جلاوے کہ خوشبودار ہو پس بعد اُسکے جسقدر کہ ہر روز قمر آفتاب سے نزدیک ہوتا جائے اُسیقدر حساب سے اُن دونون تصویرون کو قریب کر کے رکھا کرے تا آنکہ اُسی حساب سے ہر روز قمر نزدیک ہوتے ہوتے آفتاب کے ساتھ مجتمع ہو جائے اُسیقدر ہر روز دونون تصویرین نزدیک ہوتے ہوتے ایک جگہ مین ہو جائین اور اجتماع شمس و قمر ہر مہینے کی اٹھائیسوین تاریخ ہوتا ہے پس جسوقت مین کہ مہر و ماہ ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر آوین اور مرکز بمرکز اتصال کرین اُسیوقت خاص مین اُن دونون تصویرون کو بھی سینہ بسینہ ملا کر ایک زاویہ مین رکھے مگر اسکا لحاظ رہنا چاہیے کہ وقت اتصال نیرین مرکز بمرکز اور وقت اتصال تصویرین سینہ بسینہ متحد ہون اُس مین فرق نہو پس اُن تصویرین کو

کسی جگہ مخفی و پنہان کر کے رکھے پس یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ چودھوین سے اٹھائیسوین تک جون جون کہ وہ تصویرین قریب تر ہوتی جائین گی وہ دونون شخص بھی آپس مین نزدیک ہوتے جائین گے اور جب تک کہ وہ دونون تصویرین آپس مین ملی رہینگی تب تک یہ دونون شخص بھی آپس مین متحد ہو کر رہین گے اور کسی وقت کسی حال مین ایک دوسرے سے جدا نہونگے صاحب حلول الاشکال لکھتے ہین کہ مین نے اس طلسم کا تجربہ کیا اثر عظیم پایا اس حد پر کہ اگر مین اُس کو کہون تو لوگون کو باعث حیرت عظیم کا ہو جائے ـــ

اُنتیسوان طلسم عزت و عظمت و جاہ و حشمت کا

واضح ہو کہ فلک الثوابت پر اڑتالیس شکلین حکما نے تصور کی ہین اُن مین بارہ شکلین منطقۃ البروج پر ہین اور اکیس بطرف شمال اور پندرہ جانب جنوب اور اصحاب طلسمات نے بنا اس علم کی اسی پر رکھی ہے کہ بروقت طلوع کسی صورت کے یعنی بروقت ظہور اُس شکل کے تحت الشعاع آفتاب سے یا بروقت طلوع اُس شکل کے اُفق شرقی سے بروضع مناسب اُس عمل کو نقش کرتے ہین تو جو مطلوب و مقصود ہوتا ہے وہ حاصل ہو جاتا ہے اور اس عالم سفلی مین ہر ایک حیوان وغیرہ مطیع اُس صورت کا ہے کہ جو فلک پر ہے پس اصحاب طلسمات کو جو مطلب ہوتا ہے مناسب اُسکے برج و کوکب و درجہ اختیار کرتے ہین مثلاً منظور یہ ہے کہ نزدیک امرا و سلاطین و خواص و عوام کی عزت و عظمت و جاہ و حشمت بڑھے اور سب پر بالادستی و تفوق حاصل رہے پس یہ مطلب متعلق آفتاب سے ہے یعنے کوکب مقصود ہمارا یہان پر شمس ہے کہ سلطان الکواکب ہے اور درجات مین یہ درجے ہین درجہ ا و ۴ و ۵ و ۱۴ و ۱۵ ابرج حمل کا و درجہ ۸ ثور کا و درجہ ۵ و ۶ و ۱۱ جوزا کا و درجہ ۱۵ و ۱۶ سرطان کا و درجہ ۷ و ۱۸ و ۲۷ اسد کا و درجہ ا و ۲ و ۱۹ و ۲۲ و ۲۳ میزان کا و درجہ ا عقرب کا و درجہ ۳ قوس کا و درجہ ۶ جدی کا و درجہ ۲۸ دلو کا و درجہ ۱۶ حوت کا پس جب آفتاب ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور خط افق شرقی پر ہو اور مریخ خانۂ

ششم یا دہم یا یازدہم مین ہو اور زحل طالع سے ساقط ہو پس اس ساعت مین ایک نگینہ اہن
چینی بزرگ پر یا سنگ یا فولاد پر نقش کرے تصویر ایک شخص کی کہ وہ کرسی پر یا تخت پر
بیٹھا ہو اور چاہیے کہ وہ نگینہ چوکور ہو اور سر پر اُس تصویر کے ایک تاج ہو کہ گوشے اُسکے
فراخ ہون اور دہنے ہاتھ مین اُس کے ایک نیزہ دراز ہو اور بائین ہاتھ کی انگشت شہادت
منہ پر رکھی ہو پس یہ تصویر جسقدر کہ خوب بنے اُسیقدر بہتر ہے پس جس برج مین کہ آفتاب ہے
اگر تا تمامی طلوع اُس برج کے یہ عمل تمام ہو جائے فبہا والا عمل کو قطع کرے اور جتنا
باقی رہا ہو اُسکو اُسوقت نقش کرے کہ جب آفتاب کسی درجہ پر درجات مذکورین سے
آئے اور شکل طالع وہی ہو پس نقش کو تمام کرے پس جب اس نگینہ سے فارغ ہون تو قدرے
زر خالص لیکر ایک قالب انگشتری بناکر اپنے سامنے رکھین پس جب آفتاب پھر کسی
درجہ پر آوے درجات مذکورہ سے اور شکل طالع وہی ہو اُس وقت وہ نگینہ اُس انگوٹھی مین
جڑین اور جن درجون مین کہ آفتاب بروقت عمل کے تھا اُن درجون کا نام
کسی چیز سخت پر مثل ورق آہو وغیرہ کے لکھکر زیر نگین رکھین پھر انگشتری کی جلا کرین
بعد اُسکے اُس انگوٹھی کو ایک کوزہ مین رکھین کہ وہ مثل آبگینہ صاف زرد یا سفید ہو اور سر کوزہ کو
خرقہ یا کپڑہ سے استوار کرکے باندھین پس تنجیم کرین کہ بعد از فراغ کسی طلسم مین
تاخیر کرنا جائز نہین ہے یعنی سات شب تک برابر مقابل برج جوزا کے رکھین اور جب برج
جوزا غروب کیا کرے اُس کوزہ کو مخفی کر رکھا کرین اور ہر شب عود بخور جلا دے اور بروقت
عمل نگینہ کے بھی بخور جلا دے پس ساتوین شب کو یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص
اس انگشتری کو پہنے گا درمیان خلق محبوب القلوب و مقبول القول ہو جائے گا اور چشم خلایق
مین معظم و مکرم و باہیبت رہے گا اور جہان جائے گا وہان اُسکی حاجت بر آئے گی اور
نزدیک امرا و سلاطین کے جاہ و منزلت اُسکی بزرگ ہوگی و اگر اس انگوٹھی کو پہن کر جنگ
مین جاوے تو منصور و مظفر ہو کر پھرے اور اس انگوٹھی مین بہت سے فائدے

عجیب وغریب ہین کہ جو شخص اسکا تجربہ کرے گا وہی اُن فوائد سے محفوظ ہو گا راقم و ناقل
لکہتا ہے کہ اس طلسم مین آہن چینی بزرگ پر تصویر بنا نا الگمرد کی کہ وہ کرسی پر بیٹھا ہوا اور سر بر
اُسکے تاج ہو یہ تصویر قیقاؤس کی ہے کہ جو معرب کیکاؤس ہے اور قیقاؤس قریب قطب
شمالی کے فلک پر چوتھی صورت ہے اکیس صورتون شمالیہ مین سے کہ یہ مثل ایک بادشاہ کے
ہے سر پر تاج رکھے ہوئے پاؤن اپنے واسطے دوڑنے کے ہلا رہا ہے داخل اسکے گیارہ
ستارے ہین اور خارج دو پس یہ تصویر فلکی جونکہ پر ہیبت وعظمت وشان وشوکت ہے
تو عالم سفلی مین بھی حال انگشتری اسکے طلسم کا پر ہیبت وعظمت وشان وشوکت درمیان
اہل دولت وثروت رہے گا بقدرت خدا

تیسوان طلسم علو مرتبت وجاہ ومنزلت کا

حکیم افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھا ہے مطلب اُس کا یہ ہے کہ جب قمر برج شرف مین درجہ
شرف پر ہو اور زائد النور ہو اور مشتری سے اتصال ہو ساتھ نظر تثلیث یا تسدیس یا مقارنہ
کے اُسوقت جوہر قمر سے ایک لوح بناوے یعنی چاندی کی ایک تختی بناوے درانحالیکہ
قمر طالع مین اُفق شرقی پر ہو اور رسولہ حرف (ی) اس تختی پر لکھے کہ یہ عدد مجدور
اُس کا ہے اور تبخیم کرے یعنی سات شب تک مقابل کوکب مشتری کے رکھے اور جب مشتری
غروب کیا کرے اُس تختی کو مخفی کر دیا کرے اور ہر شب بخور مشتری جلاوے پس ساتوین روز
یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس تختی کو ہر مہینے مین گلاب مین ڈالا کرے
اور اُس گلاب کو پی لیا کرے اور اس لوح کو اپنے سینہ پر دل کے اوپر لٹکا یا کرے تو باذن
خدائے تعالے حامل لوح صاحب ہیبت و وقار و عزت و افتخار درمیان خلق رہے گا
اور ساکنان عالم غیب پر اُسکو اطلاع ہو گی اور اہل غیب اُسکے طالب رہینگے اور اہل غیب سے
اُسکو حظ عظیم ملے گا اور کیا عجب ہے کہ نظر خلائق سے وہ شخص مخفی بھی ہو جایا کرے اور حیوانات
آبی وطیور مکاوی اُسکی طرف آنیکی رغبت کرین جبتک کہ وہ لوح اُس کے پاس رہے

اکتیسوان طلسم مال و دولت و عیش و عشرت

واضح ہو کہ مسبب الاسباب نے اس عالم سفلی کو عالم اسباب قرار دیا ہے وظہور اسباب وحدوث حوادث کو بمقتضائے آبائے علوی کے گردانا ہو بشرطیکہ مادہ وقابل مہیا ہو اور کوئی مانع نہو اسی جہت سے اصحاب طلسمات جب گردش فلکی ووضع کواکب کو مقتضی کسی امر کا دیکھتے ہین تو اسوقت خاص مین مادہ اسکا مہیا کرکے بطرز مناسب ایک طلسم بناتے ہین کہ اس پر پورا پورا اثر آبائے علوی کا آجاتا ہو اور وہ سبب ہو جاتا ہو ظہور اثر کا آثار قدرت کاملہ الٰہی سے پس مثلاً اگر مال و دولت ونیکوئی معیشت وعیش وعشرت منظور ہو تو کوکب مقصود یہان پر مشتری ہے کہ کوکب مال ہے اور درجات فلکی مین یہ درجہ مناسب مطلب ہین درجہ ۱۶ و ۱۹ حمل کا و درجہ ۵ او ۲۳ برج اسد کا و درجہ ۲۵ میزان کا و درجہ ۱۲ و ۲۹ عقرب کا و درجہ ۹ قوس کا و درجہ ۸ ۲ جدی کا پس جب کوکب مقصود یعنی مشتری ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور زہرہ وآفتاب کو اس سے کوئی اتصال ہو اور عطارد کہ دشمن مشتری ہے ساقط ہو تاکہ عمل کو باطل نکرے ایسے وقت مین مشتری کا اثر غایت قوت پر ہے پس جسوقت کہ مشتری خط افق کی ترقی پر طالع ہو چاہیے کہ اس وقت زر خالص سے ایک لوح بناوین اور جسقدر کہ وہ لوح موٹی ہو بہتر ہے اسکو سوہن سے راست و درست کرے پس جب مشتری پھر کسی درجہ پر آوے انہین درجون مین سے اور شکل طالع یہی ہو تو اسوقت ایک طرف اس لوح کے مشتری کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف اس لوح کے تصویر ایک مرد کی بناوے کہ وہ منبر پر کھڑا ہو اور داہنے ہاتھ مین اسکے ایک مرغ ہو اور بائین ہاتھ مین اس کے ترازو ہو نام ان درجون کا چوگرد اس لوح پر نقش کرے پس جب نقش سے فارغ ہو تو سات شب تک برابر اسکو مقابل مین مشتری کے رکھے اور ہر شب حسب افعال بخور جلایا کرے اور جب مشتری غروب ہوا کرے تب اسکو اٹھا کر مخفی رکھا کرے پھر اس

لوح کے ایک گوشہ مین ایک سوراخ کرے اُس سوراخ مین ایک ڈورا برنگ مشتری ڈالے
پس اب یہ عمل تمام اور یہ طلسم کامل ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح کو اپنے
گردن مین ڈالے اور اپنے ساتھ رکھے روزی اُسکی فراخ ہو اور دنیا مین خوش عیش رہے
اور مال و دولت اُسکو ملے اور اقبال اُس کا روز بروز ترقی پہ ہو اور سامان عیش و عشرت
واسطے اُسکے بہم ہون اس لوح کے اور بھی فوائد ہین کہ حامل لوح کو تجربہ اسکا حاصل ہوگا

بتیسوان طلسم کثرت مال و وسعت رزق کا

فخرالدین رازی رحمہ نے سرالمکتوم مین لکھا ہے کہ اگر کثرت مال و وسعت رزق منظور ہو تو
چاہیے کہ مشتری ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو درجہ ۱۷ و ۱۹ حمل کا و درجہ ۱۵ و ۲۸
اسد کا و درجہ ۲۵ و ۲۹ میزان کا و درجہ ۹ قوس کا و درجہ ۱۳ جدی کا اور چاہیے کہ مشتری
افق شرقی پر ہو اور زہرہ و شمس باہم ناظر ہون اور عطارد ساقط ہو و اگر زہرہ و شمس
باہم ناظر نہون تو چاہیے کہ زہرہ و عطارد فوق الارض باہم ناظر ہون اور عطارد
مشتری سے ساقط ہو اُسوقت زر خالص سے ایک لوح بناوین جتنی ہو سکے پھر سوہن سے
اُسکو پاک و صاف کرے پھر جب مشتری کسی درجہ پر آوے اُس لوح کے ایک طرف
صورت مشتری کی بناوے کہ وہ مثل صورت انسان کے ہو منھ اُس کا مثل منھ حیل کے
ہے اور سر پر اُسکے ایک تاج ہے اُس تاج کے دو منھ ہین ایک منھ مثل منھ مرغ کے
اور دوسرا مثل منھ اژدہے کے اور داہنے ہاتھ مین اُسکے زیر جامہ یا شلوار ہے
اور بائین ہاتھ مین ابریق ہے اور دوسری طرف اُس لوح کے صورت ایک شخص کی
بناوے کہ منبر پر قائم ہو اور دست راست مین اُسکے طاؤس ہو اور دست چپ مین اُسکے
طیران ہو بعدہ سات شب تک مقابل مشتری کے رکھے اور اُس لوح کے سر پر ایک
سوراخ کرے اور اُس مین ڈورا ابریشم کا ڈالے پس بعد فراغ تنجیم کے ساتوین روز
یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس لوح کو اپنے گلے مین ڈالے

وہ کثیر المال اور وسیع الرزق وسعود العیش ہوجائیگا اور اس لوح کے فوائد بہت ہین کہ وہ ساتھ تجربہ کے معلوم ہونگے

تینتیسوان طلسم کثرت سرور و فرحت و الفت و محبت و قضاء حاجت و خیر و برکت و کشف و کرامت وغیرہ کا

ہر چند کہ یہ لوح فی الحقیقت طلسم نہین ہے مگر از قبیل طلسمات ہے اور تاثیر اسکی اعظم تاثیرات ہے حکیم فاضل ابوبکر علی بن وحشیہ کہ مشہور ہین ابن وحشیہ کرکے کتاب ہیاکل و تماثیل مین لکھتے ہین کہ حکمانے مصر کا اتفاق اسبات پر ہے کہ جب برج ثور طالع ہو اور رب الثور یعنی زہرہ برج حوت مین درجہ شرف پر ہو اور قمر کو زہرہ سے اتصال سعد ہو اور زہرہ رجعت و احتراق سے سالم ہو اسوقت حروف کہیعص کو کہ پانچ حروف ہین برج خمس مین لکھین یعنی تشکل مخمس منسوب زہرہ سے ہے واگر قمر بھی برج شرف مین ہو تو اوفی اثر ہے خصوصاً اگر درجۂ شرف پر ہو اور زحل قمر کو ناظر نہو کہ زحل ضد قمر ہے واگر برج جدی و دلو و سنبلہ سے ناظر ہو تو جائز ہے اور بروقت تحریر کے عنبر بخور جلادین مگر خاتم یا لوح طلائی نقرئی خالص پر نقش کرین یا مس اور طلا آمیختہ کرکے اُس پر نقش کرین اسطرحپر کہ وفق طرفیکو یعنے قلم عربی کو ایک طرف لوح کے نقش کرین کہ فعل و اثر اُس کا ساتھ خاصیت کے ہوگا اور وفق عددی کو یعنی قلم ہندی کو پشت پر اُسکے لکھین کہ فعل و اثر اُسکا ساتھ طبیعت کے ہوگا اور عدد اس لوح معظم کے ایکسوپچانوے ۱۹۵ ہم عدد اسم اعظم یا صادق کے ہین اِن حروف و اعداد کو بطرح تشکل مخمس مین لکھین کہ جس جانب سے شمار کرین عرضاً یا طولاً یا قطراً وہی اصل عدد ایکسوپچانوی ۱۹۵ حاصل آوین اسطرحپر

۹۰	۷۰	۱۰	۵	۲۰	وفق عددی	ص	ع	ی	ه	ک	وفق حرفی
۱۰	۵	۲۰	۹۰	۷۰		ی	ه	ک	ص	ع	
۲۰	۹۰	۷۰	۱۰	۵		ک	ص	ع	ی	ه	
۷۰	۱۰	۵	۲۰	۹۰		ع	ی	ه	ک	ص	
۵	۲۰	۹۰	ه ۷۰	۱۰		ه	ک	ص	ع	ی	

پس بعد تمامی عمل کے اس لوح کو خرقۂ پاک سفید مین پیچیدہ کرکے اپنے ساتھ رکھین پس تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح یا اس خاتم کو اپنے پاس رکھے گا وہ ایسے ایسے عجائبات وغرائبات کا مشاہدہ ومعائنہ کرے گا کہ اُسکے ادا کرنے سے زبان عاجز وقاصر ہوگی مگر حامل لوح وخاتم کو سزاوار ہے کہ ہمیشہ باطہارت وبہ لباس طاہر رہے اور بروقت عدم طہارت وحالت جنابت کے اسکو اتار ڈالے اور اسکو اپنے ساتھ بیت الخلاء مین نہ لیجائے کہ یہ ایک اسم اعظم جناب باری تعالیٰ کا ہے اور اسمائے مخزونہ مکنونہ الٰہی سے ہے کہ خلائق سے اسکو مخفی رکھا ہے پس منجملہ خواص اس خاتم مبارک کے یہ ہے کہ جو مشکل امور دینی یا دنیوی سے پیش آوے اُسوقت اسکو اپنے سرہانے رکھکر بطہارت کاملہ سورہے تو بواسطے کسی مخبر غیبی کے وہ مشکل رفع ہو جائیگی اور اس خاتم کو استخراج دفاین وخبایا مین اثر عظیم ہے اسقدر کہ بیان اُسکا نہین ہوسکتا اور یہ لوح یا خاتم درباب اُلفت ومحبت کے بھی بغایت قوی التاثیر ہے اور دربارہ قضائے حاجات ووسعت رزق ومقبول القول ومحبوب القلوب وحصول فرحت وسرور وخیر وبرکت مین نہایت نافع اور مفید ہے اور جو شخص اسکو بروقت سونے کے اپنے سرہانے رکھے تو خواب مین کسی کو دیکھے گا پس جو سوال کہ اُس سے کریگا امور مخفیات عالم مین سے تو وہ جواب شافی دیگا واگر اسکو کسی سونے والے کے سینہ کے نیچے رکھے جو کچھ اُس نے بیداری مین کیا ہوگا اُسکو وہ سوتے مین بیان کرے گا واگر کوئی شخص حال غائب کو نہ جانتا ہو کہ مردہ ہے یا زندہ ہے وہ اسی طلسم مذکور کو اپنے زیر سر رکھکر سورہے ساتھ طہارت کاملہ کے تو خواب مین کسی کو دیکھے گا کہ وہ حالات سے اُس غائب کے خبر صحیح دے گا واگر سوائے اُس غائب کے اور کچھ اُس سے سوال کرین اس کا بھی صحیح صحیح جواب دے گا واگر عاقبت وانجام کسی امر کا اُس سے پوچھین اُسکی بھی خبر راست ودرست دیگا واگر حالات خزینہ ودفینہ اُس سے پوچھین تو اُس کی حقیقت سے بھی

آگاہ کردے گا پس عامل کو چاہیے کہ بلحاظ و رعایت جملہ آداب و شرایط کے اس طلسم کا
تجربہ کرے تاکہ اسکے فوائد و منافع سے متمتع ہو

چونتیسوان۳۴ طلسم ہیبت و عظمت کا اور تسخیر حکام و سلاطین کی

یہ لوح بھی مثل لوح سابق کے ہے حکیم فاضل ابن وحشیہ نے کتاب مذکور مین لکھا ہے کہ جب
آفتاب برج حمل مین درجہ شرف پر ہو اور ناظر مریخ بنظر تثلیث یا تسدیس ہو و سالم از نحوس
پس بروقت طلوع برج حمل کے جوہر آفتاب سے ایک لوح بنائے یعنی ایک تختی طلائی
بوزن چار درہم کے بنوائے و اگر طلا میسر نہو تو سرخ تانبے کی بنائے و اگر تانبا اور سونا
ملا ہوا ہو تو بہتر ہے اُسوقت اُس لوح پر حروف المص کو بقلم طبیعی نقش کرے اور بروقت
عمل کے زعفران و سندروس و مقل ازرق بخور جلاوے بعدہ اُسکو پاک حریر
زرد مین لپیٹے و اگر قلم طبیعی سے واقف نہو تو قلم عربی سے لکھے اسطرح پر تاثیر
اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ باذن اللہ
تبارک و تعالیٰ عزت و شرف و جاہ و ولایت پائیگا زیادہ اُس
مقدار سے کہ جسقدر امید و توقع رکھتا ہو اور جمیع اشراف و اعیان
و حکام و سلاطین مسخر اُسکے ہو جائین گے اور جسکے اوپر کہ
نظر ڈالے گا اُسکے دل پر ہیبت و مہابت و عظمت اُسکی اثر
کر جائیگی اور جو کچھ حکم کرے گا اُسکو عمل مین لائیگا اور جسکی طرف دیکھے گا وہ مطیع و فرمانبردار ہو کر
رہے گا اور جو شخص متکبر و جبار کہ اُسکے سامنے آئے وہ ذلیل و خاکسار ہو کر اُسکے آگے رہے گا
اور سب دشواریان اور مشکلین عامل طلسم ہذا پر سہل و آسان ہو جائینگی بقدرت اللہ تعالیٰ و عونہٖ

۲	ل	مہ	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

پینتیسوان۳۵ طلسم دفع درد سر کا

محمود ابن محمد نے حلول الاشکال مین لکھا ہے کہ اگر کسی کو درد سر ہو اور کسی دوا سے اچھا

نہوتا ہو پس چاہیے کہ تصویرات درجات برج حمل کے کاغذ پر بنائے کیونکہ اعضای انسان سے سر متعلق برج حمل سے ہے پس صورت درجات حمل کو بعینہ خوشتر وخوبتر بنائے بالکہ رنگ بھی تصویرات درجات کا پڑکرے پس اُسکو ہاتھ مین لیکر بغور دیکھا کرے ایک ساعت تک پھر اُسکو اپنے سر پر باندھے ایک ساعت تک انشاء اللہ تعالیٰ دردسر جاتا رہے گا اور شفا جلد ہوگی اسیطرح اگر گردن مین درد ہو تو درجات برج ثور کی تصویرات بناکر بغور ایک ساعت تک دیکھے اور ایک ساعت تک گردن مین باندھ رکھے فوراً درد جاتا رہے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور اگر ہاتھون مین درد ہو تو برج جوزا کے درجات کی تصویر بنائے وعلیٰ ہذالقیاس تا آخر

چھتیسواں طلسم دفع درد چشم کا

محمد باقر منجم نے ترجمۂ ذخیرۂ اسکندریہ مین لکھا ہو کہ جب مشتری برج شرف سرطان مین ہو اور قمر مقارن مشتری ہو اُسوقت جزع ابیض کا ایک خرزہ بناوین اور یہ تصویر اُسکے ایک جانب نقش کرین اور سوراخ کرکے صاحب رمد کے گلے مین ڈالین کہ درد چشم بہت جلد جاتا رہے گا دلیل اسکی یہ ہے کہ جس بصر شمس وقمر سے منسوب ہے اور مشتری مصلح احوال ہے خصوصاً جب شرف مین ہو پس یہ فاعل علوی ہے کہ مقتضی ہے اصلاح بصر کی اب اسکے لیے ایک مادہ سفلی مہیا کرنا چاہیے تاکہ اثر فاعل علوی کا اس مادہ پر آجاوے اسیلیے جوہر قمر پر کہ جزع ابیض ہے یہ تصویر بناکر گلے مین ڈالین کہ درد چشم بہت جلد جاتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

۳۷ سینتیسواں طلسم دفع درد دندان

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے کہ جب مشتری برج شرف سرطان مین ہو اور مستقیم ہو اور قمر کا مشتری سے
قران ہو اُسوقت زرد تانبا یعنی پیتل بوزن دہ مثقال لیکر ڈھالین کہ ایک مثقال ساڑھے چار
ماشہ کا ہوتا ہے اور ایک ہیئت خرزہ کی بنا دین خواہ گول ہو خواہ چپٹی اور یہ تصویر اُس پر
نقش کرین اور دونون طرف اُسکے سوراخ کرکے ایک ڈورا اطلس زرد کا اُسمین باندھ کر گردن مین
معلق کرین کہ فوراً تسکین حاصل ہوگی اور وہ تصویر یہ ہے

اور جانب مقابل مین اُس خرزہ کے ان تصویرون کو نقش کرین -

۳۸ اڑتیسواں طلسم دفع درد جگر و سُدّہ کبد وغیرہ کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے جب کہ مریخ اٹھائیسوین درجہ پر برج جدی کے کہ درجہ شرف اُسکا
ہے آوے اور متصل ساتھ قمر کے ہو اور قمر مریخ سے منصرف ہو کر زہرہ سے اتصال رکھتا ہو

اُسوقت لیوین ایک حجر احمر مستطیل اُسکا ایک خرزہ بناوین یعنی گرچہ خواہ گول ہو خواہ چپٹی
پہلو دار اور اگر اُسکو بصورت جگر کے بناوین تو بہتر ہے اور اُسپر یہ صورت جدی نقش کرین اور
گرد اُسکے اِس کتابت کو تحریر کرین اور اس خرزہ مین سُوراخ کرین اور اس سُوراخ مین
ایک تسمہ چمڑے کا ڈال کر صاحب درد جگر کی گردن مین باندھین یا صاحب سُدہ کبد
اپنی گردن مین معلق کرے کہ بحکم خدا فوراً درد جاتا رہے گا اور صورت جدی یہ ہے

اُنتالیسوان ۳۹ طلسم دفع درد گُردہ

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے جسوقت کہ زہرہ برج میزان یا ثور مین ہو اور قمر کو زہرہ سے
قران یا اتصال مقبول ہو اُسوقت ایک حجر سُرخ رنگ بوزن سات مثقال کے مثل گردے کے
بناکر اِس صورت کو اس پر نقش اور یہ حروف اُسکے گرد لکھین پس اُسمین ایک سُوراخ کرکے ابریشم زرد
کا ایک ڈورا ڈالکر صاحب درد گردہ اپنے بازو پر لٹکائے انشاءاللہ فوراً درد جاتا رہیگا صورت یہ ہے

چالیسواں طلسم دفع تپ ربع کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے جسوقت کہ قران ماہ و مشتری درجہ پانزدہم برج سرطان مین ہو اسوقت طلائے خالص کی ایک انگوٹھی بناوین کہ نگینہ اُسکا بھی طلا کا ہو اُس نگینہ پر یہ صورت سرطان کی نقش کرین اور ان حروف کو اُسکے گرد لکھین پس اس خاتم کو کسی گل پر مُہر کرکے کھاوین کہ تمام تپ ربع برطرف و زائل ہو جائیگی اور وہ صورت سرطان یہ ہے

اکتالیسواں طلسم دفع تپ ربع صفراوی کا

کتاب ذخیرہ مین ہے جسوقت کہ زہرہ برج شرف برج حوت مین ہو اور قمر متصل بہ زہرہ ہو اور مریخ سے ساقط ہو اُسوقت تانبا اور سونا ممزوج کرکے ایک انگوٹھی بوزن تین مثقال کے بناوین کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے اور نگینہ اُس کا سنگ یشب کا ہو اور اس صورت گربہ کو اُس نگینہ پر مع حروف نقش کرین اور چاہیے کہ زہرہ بروقت عمل کے درجہ طالع پر ہو اور لم اسکی یہ ہے کہ مزاج تپ صفراوی حار یابس ہے اسکے دفع کے لیے مزاج فاعل علوی بارد رطب ہونا چاہیے اور مزاج زہرہ و قمر دونون کا بارد رطب ہے وچونکہ مزاج مریخ کا حار یابس ہے اسلیے چاہیے کہ مریخ ساقط ہو پس ایسی گردش فلکی دافع تپ صفراوی ہو اس لیے یہ ساعت اختیار کی گئی کیونکہ علاج مرض کا بالضد ہوتا ہے پس اب ایک مادہ سفلی موافق فاعل علوی کے مہیا کرنا چاہیے کہ اثر اسکا اُس مادہ پر آجاوے لہذا جوہر زہرہ سے تانبا لیا اور چونکہ مقصود اعتدال

مزاج علیل ہو اس سبب سے طلا لیا کہ طلا رمین کمال اعتدال مزاج سے اور اصل تانبے کی یعنی طلا ہی ہے
کہ اسی کی کیمیا فتی ہو اور سونا ہو جاتا ہے اس لیے مس و طلا کو ممزوج کرنا چاہیے تا کہ
اثر اس فاعل علوی کا اسپر آجاوے پس جسکو تپ صفراوی آتی ہو وہ اس انگشتری کو پہنے
فوراً تپ دفع ہو جائیگی اور مزاج علیل اعتدال پر آجائیگا انشاء اللہ تعالی اور صورت گربہ سکین یہ ہے

بیالیسواں ۴۲ طلسم دفع تپ بلغمی کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے جبکہ مشتری برج قوس مین ہو اور پانچ درجہ سے زیادہ شرف کی ہو
اور قمر متصل ساتھ مشتری کے ہو اور قمر بنظر مقارنہ یا تسدیس کے جیزان مین ہو اور زحل
ناظر نہ ہو اُسوقت ایک انگوٹھی قلعی کی بنا دین کہ نگینہ اُسکا مربع ہو تو اس تصویر کو باحروف
اُس نگینہ پر نقش کرین اور صاحب تپ اپنے ہاتھ مین پہنے اور وہ تصویر یہ ہے

تینتالیسواں طلسم دفع تپ دق کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہی تپ دق کہ حرارت غریبیہ سے اعضاء صلبیہ مین بہم پہونچتی ہی جبکہ مشتری
برج حوت مین آوے اور اتصال اُسکا قمر سے ہو اور قمر سرطان مین ہو اُسوقت طلائے
خالص کی ایک انگوٹھی بناوین اور اس صورت ماہی کو اُس انگوٹھی پر نقش کرین اور ابتدائے
عمل اُسوقت سے کرین کہ جب قران ماہ و مشتری برج حوت مین ہو اور وقت طلوع
مشتری تا طلوع تمام برج حوت نقش سے فراغت حاصل ہو اور یہ حروف بھی اُس پر
لکھین پس جب قمر برج سرطان یا ثور سے متصل بمشتری ہو اُسوقت اس انگشتری کو
پہنین کہ بحکم خدا تپ دق زائل ہو جائیگی اور صحت کلی حاصل ہو گی شرح اس کی یہ ہے کہ
حوت خانہ مشتری ہی اور سرطان خانہ قمر ہے کہ دونون کوکب اپنے خط مین ہوکر ایک دوسرے کو
ناظر ہین بنظر تثلیث اسکا تمام غایت دفع قوت ہے کہ ہر ایک کوکب اپنی قوت بکمال محبت دوسرے کو
دیتا ہے اور دلیل ہے اوپر برآنے مدعا کے بغیر جد و جہد کے اور مزاج مشتری کا معتدل حار
رطب برطبع حیواۃ ہے اور مزاج قمر کا بارد رطب ہی اور علاج مرض کا بالضد ہوتا ہے اور مشتری
مصلح الاحوال ہی اور قمر موصل آثار علوی بسوئے عالم سفلی ہے اسلیے واسطے دفع تپ دق
کے یہ ساعت اختیار کی گئی اب اس کے لیے ایک مادہ مہیا کرنا ہے کہ اُس پر اثر اس
فاعل علوی کا آجاوے اس لیے طلائے خالص پر یہ عمل مذکور کیا کیونکہ مزاج طلا بھی
معتدل ہی کہ بسبب اپنے اعتدال مزاج کے ابدالدہر متغیر نہین ہوتا ہی اگرچہ جوہر شمس سے ہے
پس جب یہ طلسم طلائے خالص پر بنایا جائیگا تو اثر کامل پیدا کرے گا اور تپ دق لامحالہ
دفع ہو جائے گی انشاء اللہ تعالے اور وہ صورت یہ ہے

چوالیسوان طلسم دفع مرض خناق وخنازیر کا

یہ طلسم بہت سہل وآسان ہی ذخیرۂ اسکندریہ مین ہی کہ واسطے دفع مرض خناق وخنازیر کے چاہیے کہ ایک افعی کو ہی کو لاوین اُسکی گردن مین ایک ڈورا ابریشم ارغوانی کا باندھ کر اُسکو معلق کر رکھیین کہ خنق ہو کر وہ مرجاوے پس اُس ڈورے کو صاحب مرض خنازیر وخناق کی گردن مین باندھین کہ بقدرت شافی الامراض اُس مریض کے مرض مین اُسی وقت سے انحطاط شروع ہوگا اور تخفیف ہوئے لگے گی اور مواد اُس مرض کا تحلیل ہوتے ہوتے مریض کو شفاے کلی حاصل ہوگی انشاءاللہ۔

پینتالیسوان طلسم دفع مرض عسر البول کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے کہ جب مشتری درجہ شرف مین ہو یعنی پندرھوین درجہ پر برج سرطان کے آوے اُسوقت ایک خرزہ بڑا لیوین کہ وہ ٹکڑا بلور کا ہو اور وزن اُسکا تین مثقال کا کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے واگر غیر بلور کا ہو تو چاہیے کہ حجر ابیض اللون شفاف ہو اور اُسکو بشکل مدور بنائین نہ مربع بلکہ مستطیلۃ التربیع پس اس شکل کو اُس مین نقش کرین اور اس خرزہ کو بازو پر باندھین اور معلق کرین ساتھ اُس دوا کے کہ مشابہ نگین دان یعنی مشابہ تھیوے کے ترتیب دے رکھا ہو ناقل کہتا ہے کہ اس طلسم مین بھی مثل طلسمات سابق کے قمر کو مشتری سے اتصال سعد ہونا چاہیے کیونکہ مشتری مصلح الاحوال ہے اور قمر موصل آثار علوی بسوے عالم سفلی ہے اور بلور وحجر ابیض اللون جوہر قمر ہے اور اول طلوع برج سرطان سے یا طلوع درجہ یازدہم سے اس طلسم کا بنانا شروع کرین اور تا تمامی طلوع برج اس طلسم کو بنا کر تمام کرین اور صورت اُسکی یہ ہے۔

چھیالیسواں ۴۶ طلسم دفع مرض عرق النسا کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہی کہ یہ مرض بہت سخت اور شدیدالالم ہی جس شخص کو یہ مرض عارض ہوتا ہے تو بسبب شدت اس مرض کے وہ شخص تمام امراض و آلام کو فراموش کرتا ہے اور یہ مرض ممتد ہوتا ہے پانوٴن سے ران تک بطول اُس رگ کے کہ جسکا نام عرق النسا ہی اور نام اس طلسم کا طلسم عرق النسا ہے از قبیل تسمیہ شے باسم محل کے پس چاہیے کہ جب مشتری شروع کرے آنا برج حوت مین کہ یہ خانہ اُسکا باردرطب ہے اُسوقت قلعی کہ جوہر مشتری ہے چہل وہفت مثقال لیکر کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے ایک زنجیر اُسکی بنادین اور ایک صفحہ بمقدار کفدست آدمی بوزن چھ مثقال کے اُسی قلعی کا بناکر وسط زنجیر مین قرار دین اور اُس پر اس صورت کو نقش کرین کہ یہ تصویر ایک زن خوبصورت کی ہے کہ ہاتھ مین اُسکے عصا ہے اور نصف بدن اعلی اُسکا از سرتا بہ کمر بدن انسان کا ہے اور نصف بدن اسفل اُس کا مثل تمام ماہی کے ہے پس جب قمر متصل بمشتری ہو باتصال مقبول یعنی نظر اُس کی برج حوت

یا سرطان پر ہو اُسوقت صاحب مرض اس زنجیر کو اپنی کمر مین باندہے اسطرح سے کہ وہ صفحہ مقدار کفدست کا برابر مقام درد کے رہے پس جب تک کہ وہ الم دور نہو اُس زنجیر کو کمر سے نہ کھولین اور یہ حروف بھی اس صفحہ قلعی پر نقش کرین ہکذا

سینتالیسوان طلسم بیماری وعلالت کا

واضح ہو کہ طلسم عشق ومحبت مین گذر چکا کہ صاحب طلسمات کو بروقت طلسم بنانے کے چار چیزونکا لحاظ رکھنا شرط ہے پہلے نیت وقصد کہ یہ اعظم شرائط ہی دوسرے جوہر کوکب مقصود کہ وہ مادہ قابل قبول اثر گردش فلکی ووضع نجومی ہی تیسرے بخور کوکب مقصود کا جلانا کہ یہ جزو اعظم ہے چوتھے وقت کہ یہی اصل اور بنا طلسم کی ہے پس جبکہ گردش فلکی مقتضی کسی امر نیک وبد کے ہو اُسوقت اگر عامل مواد قابلہ واسطے اُس امر مخصوص کے مناسب کوکب مقصود کے جمع کرے اور وہم وتصور اپنا بتمامہ اُس طرف متوجہ کرے تو لامحالہ اثر اُس کوکب کا اُس شخص کی طرف منتقل ہو جاتا ہے یہ قاعدہ کلیہ ہے کل طلسمات وعملیات مین پس اگر کسی شخص کو مبتلاے بلا کرنا منظور ہو مثل

اس لگے کہ وہ کر یا کور یا گنگ یا شل ہو جائے یا اُسکو سل یا دق یا یرقان وغیرہ ہو جائے
پس ایک تصویر مشابہ اُسی شخص کے بنائے کہ بعینہ ویسی ہی صورت اور ویسا ہی جسم ہو
اور وہ ساعت اختیار کرے کہ جو متعلق علت و بیماری سے ہو اور کوکب تمریض زحل ہے جیسا
کہ کوکب تفریق مریخ ہے پس جب کوکب مقصود یعنی زحل اُن درجون مین ہو کہ جن مین بیان
ہو چکا کہ مثل بیمارون اور کشتون اور مردون کے اُن مین مثل درجہ ۶ حمل و درجہ ۱۲ و
۱۳ سرطان و درجہ ۲۶ - اسد و درجہ ۲۸ میزان و درجہ ۱۴ و ۱۵ عقرب و درجہ ۲۲ و ۲۹
قوس و درجہ ۱۱ و ۳۰ جدی و درجہ ۱۲ و نو و درجہ ۲۱ حوت کا پس جس عضو پر کہ عمل تمریض
کرنا ہو اُسپر ساتھ کمال توجہ کے سوئی چبھوئے اور فرض کرے کہ یہ وہی شخص ہے پھر اُس
پتلے کو پارچہ کفن مین لپیٹ کر قبر کہنہ مین دفن کرے واگر مفلوج کرنا منظور ہو تو ادویہ باردہ
حذرہ اُس تمثال پر ملے اور بخور ادویہ باردہ جلائے اور مقام ناصاف کدر مین ڈالدے
پس وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور مریض رہا کرے گا - اور کسی علاج سے اچھا نہو گا -

اڑتالیسوان طلسم بیماری وعلالت کا

روز شنبہ کو جس وقت زحل طالع ہو یا کوئی خانہ خانہائے زحل سے طالع ہو اور قمر کو
ساتھ زحل کے اتصال ہو کیونکہ زحل کوکب تمریض ہے اور قمر در وقت اتصال رسول آثار
عالم علوی بجانب عالم سفلی ہوتا ہے پس اگر شمس بھی کسی خانہ مین خانہائے زحل سے جدی یا
دلو مین ہو تو بہتر ہے پس اُس وقت ایک جھلّی پر کہ آہو کی جھلّی نہو اور کسی کی ہو ان حروف کو
لکھے مگر سیندور کو پہلے سفید مولی کے عرق مین حل کرے اُس سے اس جھلّی پر لکھے اسماعر
شاعیو ہمان ازخو ماندا الاہو ہوصے داشا ہوار بما شاثالص طاہا سغثی
شاعیواد ہنواکیوانا ابنوما بلاہا قدما امعت ساحت غاکوی اغین این
پس موم کی ایک تصویر سر کی بناوے مشابہ اور مثل اُس شخص کے کہ جس کا بیمار کرنا
منظور ہو اور نیچے اُس سر کے ایک لکڑی نصب کرے اور دونون آنکھون پر

اُس سر کے اور دونوں کانوں پر اور دونوں نتھنوں پر اور منھ پر اُس کے نے یا
اُستخوان رکھے اور سوزن اُن مین چبھودے اور بروقت سوئی چبھونے کے تمام وہم و
تصور اپنا اُسی طرف متوجہ کرے اور جانے کہ یہ وہی شخص ہے اور کہے ھذا
فلان سلطت علیہ البرودۃ فتھلکہ وتنقضہ اور بخور کرے ساتھ شجر ور اور اشق
اور جلو ونتنہ کے اور اُس سر کو ایک انگیٹھی پر رکھے کہ دھوان بخور کا سر تک پہونچے
اور جس جھلی پر کہ سیندور سے وہ عبارت لکھی ہے وہ ہاتھ مین عامل کے ہو اور بخور جلاتا
جاے اور یہی کہتا جاے انچاس مرتبہ ھذا فلان بن فلان سلطت علیہ
البرودۃ فتھلکہ وتنقضہ جب اسکے پڑھنے سے فارغ ہو تو اُس جھلی پر لکھے سلطت
الحمی علی اجسد فلان بن فلانہ والبرودۃ والقشعریرۃ علی لحمہ وشعرہ وبشرہ وجلدہ
بعد اسکے اُس جھلی کو لپیٹے اور اُس سر پر رکھے اور ساتھ مضبوطی کے نصب کرے اور کہے
ھذا فیہ اور چارون طرف اُس جھلی کے چھوٹی چھوٹی کیلین لوہے کی کہ خوب عمدہ
ہون جڑ دے۔ پس دوسری مرتبہ زحل کو برج طالع مین رکھکر جب قمر متصل یا مقارن
بہ زحل ہو اُس وقت اُس سر کو قریب زمین برف کے یا جہان پر گندا یا اور گندلا پانی بہتا
ہو دفن کرکے چلا آئے پس قدرت الٰہی کو مشاہدہ کرے کہ اُس عمل سے اُس دشمن کا کیا
حال ہوتا ہے۔

اُنچاسوان ۴۹ طلسم بیماری وعلالت کا

جب کسی دشمن کو بیمار وعلیل کرنا منظور ہو اگر طلسم اُس کا بنادین تو کوکب اس مطلب کا
زحل ہے کہ کوکب تمریض ہے اور درجات فلکی مین سے وہ درجے ہین کہ جو مثل بیمارون اور
کشتون اور مردون کے ہین جیسا کہ مقالہ اول مین بیان ہو چکا اور وہ یہ درجے ہین
درجہ ۶ حمل کا و درجہ ۱۲ و ۱۳ سرطان کا و درجہ ۱۲ برج اسد کا و درجہ ۱۱ سنبلہ کا و
درجہ ۱۵ و ۲۵ میزان کا و درجہ ۵ و ۱۷ عقرب کا و درجہ ۲۵ دلو کا و درجہ ۱۶ حوت کا

پس جب زحل ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور افق شرقی پر ہو اور قمر کو زحل
سے قران ہو واگر قمر بقران مریخ ہو کر دونون بتربیع زحل ہون تو بہتر ہے اور عطارد کو
زحل سے کوئی اتصال ہو پس ایسے وقت مین سرب یعنی سیسے کو کہ پیشتر سے گداختہ کر رکھا ہو
اور کچھ استخوان مردہ بھی سودہ کر رکھے ہون اُس اُستخوان سودہ مین ڈالے اور استخوان
سودہ اس طرح بنا کے رکھا ہو کہ جب اُسکے درمیان مین ڈالے تو گردش کرے - بہتر یہ ہے
کہ سات مرتبہ گردش کرے پس جب زحل پھر کسی درجہ پر آوے اُس وقت سانچون
مین کہ پیشتر سے درست کر رکھے ہون تصویر ڈھالے کہ ایک صورت مردہ کی ہو
کہ ایک عورت اُس پر رو رہی ہو اور ایک صورت بیمار کی ہو کہ اُس کے لیے ایک
عورت نے بال پریشان کیے ہون ایسے قالبون مین وہ سیسہ کہ جو استخوان مردہ
سے بنا ہوا ہے گداختہ کر کے تصویرین ڈھلی ہوئی بنا دے پھر سوہن سے اُن کو صاف
کرے پس سات شب تک اُن کو مقابل زحل کے رکھے اور ہر شب میعہ و لوبان بخور
کیا کرے اور جب زحل غروب کیا کرے تب اُن تصویرون کو اُٹھا کر مخفی کر رکھا کرے
پس ساتوین روز اس عمل سے فارغ ہوگا پس جب چاہے کہ ایک شخص یا ایک قوم کو
بیمار کرے تو کفن میت سے جو کپڑا بچا ہو لیوے یا وہ کپڑا جو بیمار پر ڈالا ہوا ور اُن تصویرونکو
بتدریج اُس کپڑے مین لپیٹے اور ایک تابوت موافق اُن تصویرون کے
بنا دے اُن تصویرون کو اُس مین رکھے اور تابوت کو ڈھکنے سے بند کرے اور
کیلین اُس مین جڑ دے اور جس وقت کہ تصویر پر کفن لپیٹے یقین کرے کہ یہ فلان شخص
ہے پس اُس تابوت کو دشمن کے گھر مین دفن کرے داگر جاے خواب مین اُس کے
دفن کرے تو بہتر ہے ورنہ پھر جہان پر چاہے دفن کرے پس جب تک کہ وہ تابوت
اُس گھر مین مدفون رہے گا وہ شخص بیمار رہے گا اور جو کوئی اُس گھر مین ہوگا
وہ بھی بیمار ہو جاوے گا اور کسی علاج سے اچھا نہو گا محمود ابن احمد حلولا اشکال

مین لکھتے ہین کہ یہ طلسم شہر اصفہان مین کیا گیا جس وقت کہ زحل عقرب مین تھا پس عجائبات دیکھنے مین آئے کہ جس جگہ مین اُس تابوت کو رکھتے تھے جو کوئی وہان ہوتا تھا وہ اُسی روز یا دوسرے روز بیمار ہوجاتا تھا آخر الامر اُس تابوت کو قبرستان جہود مین زیر زمین دفن کردیا

پچاسوان طلسم موت و ہلاکت کا

فخر الدین رازی نے کتاب سر مکتوم مین لکھا ہے کہ یہ طلسم نہایت مجرب ہے اور قطعاً خطا نہین کرتا ہے علم نجوم مین ثابت ہوچکا ہے کہ جو امر متعلق دو شخصون سے ہو مثل تخایب و تباغض و مخاصمہ و محاربہ کے اُس مین طالع دلیل صاحب مسئلہ ہے اور سابع دلیل ضد و خصم پس بیت سابع طالع خصم قرار پایا پس سابع کا خانہ ہشتم خانہ بلا و موت خصم ہے جب یہ مقدمہ معلوم ہوچکا پس واسطے ہلاکت و فنائے دشمن کے اگر طالع وقت ولادت اُس کا معلوم ہو تو عمل مین سہولت ہو اور اگر معلوم نہو تو اُس کے لیے دوسرا طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ عامل واسطے اس عمل کے ایک طالع ایسا اختیار کرے کہ رب الطالع سعد مقبول قوی الحال ہو اور رب بیت حادی عشر بھی قوی و مقبول و ناظر بطالع ہو اور صاحب طالع سے اتصال کرنا چاہتا ہو کہ یہ دلیل سہولت اس عمل کی ہے اور چاہیے کہ صاحب طالع اُس سے اتصال کرنا نہ چاہتا ہو کہ یہ دلیل مشقت اس عمل کی ہے پس عامل کو چاہیے کہ ایسا طالع اختیار کرے پس خانۂ ہفتم اس کا دلیل خصم ہے یعنی خانہ ہفتم طالع خصم ہے پس طالع خصم سے بیت ثامن دلیل موت و فنائے دشمن ہے کیونکہ ہلاکت اعدا برج ثامن و صاحب ثامن سے حاصل ہوتی ہے پس چاہیے کہ صاحب ثامن منحوس ہو یا کوئی نحس بیت ثامن مین ہو یا تربیع و مقابلہ مین اُس کے ہو کہ یہ دلائل موت ہین کیونکہ اگر صاحب ثامن منحوس یا راجع یا محترق نہوگا اور خانۂ ہشتم سالم ہو طول اعدا نحسین یا تربیع و مقابلہ نحس سے تو یہ دلیل

سلامتی دشمن کی ہے ایسے وقت مین حصول مقصود نہوگا اگر کوکب مستولی کا برج ثامن
منحوس یا راجع یا محترق یا ہبوط مین ہو تو یہ دلیل ہلاکت دشمن کی ہے پس بروقت عمل
کرنے کے وضع آسمانی اس قسم کی ہونا چاہیے کہ ایسی گردش مقتضی ہلاکت وموت اعدا ہی
واگر طالع خصم سے خانۂ ہشتم موافق مقصود کے نہو پس نظر کرین طرف شمش کے اور ثامن
شمس اور صاحب ثامن سے دلائل موت کو دیکھے واگر بیت ثامن شمس مین بھی دلائل
موت نہون پس نظر کرین طرف قمر کے اور ثامن قمر وصاحب ثامن سے دلائل موت
کو دیکھے پس ان تین صورتون مین سے کوئی صورت وضع آسمانی کی ہو پھر اُس وقت
ایک تصویر بنائے مثل صورت دشمن کے کہ جسکا ہلاک کرنا منظور ہو اُس جوہر سے کہ جو
برخلاف طبع کوکب مقصود کے ہو مثلاً اگر اس امر پر مریخ دال ہو تو اُس تصویر کو
منسوبات وجوہر زہرہ سے بنائے اور اُس کو محلی کرے ساتھ حلیہ زہرہ کے و اگر
کوکب دال اس امر پر زہرہ ہو تو منسوبات وجوہر مریخ سے وہ تصویر بنائے اور بحلیۂ
مریخ اُس کو محلی کرے پس یہ صورت دشمن کی بنائی گئی۔ اب چاہیے کہ ایک صورت اور
بنائے اُس ستارے کی کہ جو کوکب مقصود ہے اور اس امر پر دال ہے اور اُس
صورت کو اُسی کوکب کے حلیہ سے محلی کرے بعد اس کے ایک سریر بنائے اور
اسی حلیہ سے مزین کرے پس جب وہ کوکب کہ اس امر پر دال ہے وسط السما مین
پہونچے اُس وقت اُس سریر کو کسی جگہ رکھین اور تصویر دشمن کی اُس سریر پر بٹھادین
اور نیچے اُس سریر کے وہ تصویر کوکب کی پشت پر کر کے ساتھ ذلت وخواری
خاک پر رکھے اور جو عطر کہ برخلاف طبع اس کوکب کے ہے اُس تصویر کوکب پر
چھڑکے یا ملے پس یہ عمل ہر روز یا ہر شب اُس وقت کیا کرے کہ جب وہ کوکب
وسط السما پر پہونچا کرے جب تک کہ وہ کوکب کہ جو دلیل ہلاکت ہے بمجاسدہ
ثوابت قاطعۃ الاعمار یا بشعاع سیارات قاطعۃ الاعمار پہونچے پس جس وقت

ہین کہ وہ کوکب ہلاکت ان مقامات مین سے کسی مقام پر پہونچے گا اُسی وقت وہ دشمن
بحسب جوہر اُس کوکب کے ہلاک ہوجائیگا اُس مین کوئی فرق نہین ہوگا اور یہ عمل
خطا نہین کرے گا۔ اب معلوم ہونا چاہیے کہ سیارات و ثوابت قاطعۃ الاعمار کون کون ہین
سیارات قاطعۃ الاعمار یہ ہین نحسین و نیرین و عطارد و راس و ذنب اور ثوابت قاطعۃ الاعمار
یہ ہین ایک راس الغول کہ یہ کوکب برج ثور کے ۲۵ درجے و ۳۴ دقیقہ پر ہے دوسرے
وہ کوکب ہے جو ثور کے ۲۸ درجہ پر ہے تیسرے قلب العقرب ہے کہ ۲۰ درجہ و ۴۸ دقیقہ پر عقرب
کے ہے یا ۱۰ درجے و ۴۳ دقیقہ پر قوس کے ہے چوتھے منکب الفرس کہ یہ ۲۰ درجے و ۱۳ دقیقہ پر
حوت کے ہے پانچوین ہاتھ الاسد کہ یہ کوکب برج اسد مین ہے اور کوکب خمسہ سحابیہ کو قاطع
الاعمار ہین اُن مین سے ایک ثور مین ہے دوسرا اسد دسرطان مین تیسرا دلو چوتھا قوس مین پانچوان مین

اکانوان طلسم مُرغان و جانوران کا

حلول الاشکال مین ہے کہ کل طلسمات مین کوکب مقصود کو طالع مین بر خط افق شرقی رکھنا چاہیے
کیونکہ طالع مبداء ظہور وجود اشیا کا ہے اور دلیل بقا اُن امور کی ہے کہ ساتھ ظہور
طالع کی ظاہر ہون اور طلوع طالع کی دلیل ہے اوپر تکون ہر متکون کے اور اثر سعادت
وشقاوت و بقاو فنا وغیرہ کا اُس شئے مکتوم مین بسبب شکل طالع کے پیدا ہوتا ہے اسی وجہ
سے کوکب مقصود کو درجہ طلوع پر رکھتے ہین تاکہ اثر اُسکا کامل طور پر ہو۔ پس اصحاب
طلسمات ایسے وقت مین جوہر کوکب مقصود سے ایک مادہ و قابل وضع مناسب مہیا کرتے ہین کہ وہ
اُس اثر فلکی کو قبول کرے کیونکہ اگر مادہ قابل اُس کے مہیا ہو تو غیر مادے مین وہ وضع
فلکی اثر نہین بخشتی ہے اور مادہ کا مہیا کرنا موقوف ہے اوپر رائے حکیم و اصحاب طلسمات
کے پس مثلاً اگر منظور ہو کہ تمام اقلیم کے جانور ایک جگہ جمع ہوجائین پس چاہیے کہ کوکب
مقصود کو درجۂ مقصود پہ طالع رکھے کوکب مقصود عطارد ہے کہ کوکب مرغان و جانوران
ہے اور درجات مقصودہ مین درجہ ۱۱ حمل کا و درجہ ۱۶ ثور کا و درجہ ۲۱ جوزا کا و درجہ ۲۸

سرطان کا درجۂ ۵ سنبلہ کا درجۂ ۴ و ۵ و ۲۰ میزان کا درجہ ۲۴ قوس کا درجہ ۱۱
جدی کا درجۂ ۱ دلو کا درجہ ۴ حوت کا پس چاہیے کہ عطارد ان درجون مین سے کسی درجہ
پر خط افق شرقی پر ہو اور زہرہ کو عطارد سے قران یا تسدیس ہو کیونکہ زہرہ بھی کوکب
طیور ہے اور درمیان زہرہ و عطارد کی دوستی جانبین سے ہے اور چاہیے مشتری عطارد
سے ساقط ہو کہ عطارد دشمن اُس کا ہو پس اس وقت مین شنگرف رمانی کو لیکر ساتھ قلعی
کے ایک بوتہ مین کرکے گداختہ کرے کہ آپس مین مل جائین اور ایک قالب طاؤسی تیار
کیا ہوا ہو نہایت خوب و عمدہ کہ پر اُس کے کھلے ہوے ہون گویا ناچنے پر آمادہ ہو
اُس قالب مین اُس کو ڈالے اور تصویر طاؤسی عمدہ پر کھلے ہوے اُس سانچے مین ڈھالے
کہ اُس تصویر مین کوئی نقص نہو۔ پھر سوہن سے اُس کو پاک وصاف کرے اور سب پرون
کے نقش اور اعضا کے نقش اُس مین بناے بعد اُس کے پشت پر اُس کے ایک صورت
ہدہد کی بنائے اور پہلوی راست مین اُسکے نیچے پر کے ایک صورت کبوتر کی بنائے کہ وہ
دانہ چُن رہا ہو اور پہلوی چپ مین اوسکے ایک صورت بطخ کی بنائے اور یہ تصویرین چاہیے
کہ نہایت خوب و عمدہ بنی ہون اور نام اُن درجون کا بھی لکھے کہ جن درجون مین
عطارد ہو پس سات شب تک برابر مقابل بنات النعش کے رکھے اور ہر شب
مشک خالص و مصطگی بخور جلاوے پس جب تنجیم سے فارغ ہو تو ایک جائے وسیع
کو معین کرے کہ جہان جانور خوب اُڑ سکے مثل صحرا کے پس جبکہ برج جوزا طالع
ہو کہ خانہ عطارد ہے اور اشجار سے متعلق ہے اُس وقت اُس جاے وسیع
مین ایک ستون بنانے کی بنا ڈالے اور اُس ستون کو خشت پختہ اور چونے
سے بنائے کہ زمین سے گیارہ گز بلند ہو اور ایک چوب نارنج یا چوب چنار
بمقدار درازی سات گز کے ہو کہ وہ دو تین گز ستون کے اندر نصب کیا جاوے
اور چار پانچ گز ستون کے اوپر بلند قائم رہے کہ ہوا اُس کو گرا نہ سکے پس ایک

(حاشیہ: در جن درجون مین یہ تصویرین بنائی ہون)

تختہ تانبے کا شکل طبق کے اُس چوب کے اوپر مستحکم کرے اور اُس طاؤس کو اُس تختہ کے اوپر
برپا نصب کرے جس وقت کہ عطارد پھر کسی درجہ پر درجات مذکورسے ہو اور افق شرقی
پر ہو پاؤن اُس طاؤس کے ساتھ اُس تختہ کی کیلون سے خوب مضبوط کرے پس یہ طلسم
اب تیار ہوا تاثیر اس کی یہ ہے کہ اُس اقلیم مین جتنے جانور پرند ہون گے وہ سب اپنے
اپنے مقام سے اُڑ کر اس طاؤس کے پاس آکر جمع ہون گے اور کوئی مرغ و جانور ایسا
باقی نہ رہے گا کہ جو اُس طاؤس کے پاس نہ آئے اور اُس کی اطاعت نہ کرے اس
طلسم مین اور بھی بہت سے منافع ہین کہ بروقت تجربہ کے وہ حاصل ہوتے ہین اور معلم اول
حکیم ارسطو کا قول ہی کہ اُس طاؤس کے پاس تمام مرغان و جانوران بلبہ ہر سال اوقات
مخصوصہ مین جمع ہوا کرین گے ایک اُس روز کہ جب اُس طاؤس کو اُس تختہ پر بالاے
چوب نصب کیا ہی دوسرے اُس دن کہ جب عطارد اُسی درجہ پر آیا کرے کہ جس درجہ پر ابتداءً عمل کیا تھا

بانوان طلسم گوسفندان وگاوان ابلق کا

محمد بن محمود نے حلول الاشکال مین لکھا ہے کہ ہرمس علیقی کہتے ہین کہ اگر چاہین کہ سب گوسفند
یا گاؤ یا اسپ ابلق پیدا ہون برنگ سُرخ و سفید یا سیاہ و سفید پس چاہیے کہ ایک چوب
درخت انار یا چنار لے آوے کہ تر ہو نہ فصل زمستان مین کہ خشک ہو پس جس وقت
کہ ابتداے طلوع برج جدی ہو اُس وقت ایک چاقو سے ایک گرہ بھر کا چھلکا چھیل ڈالے
پھر اُس کو تھوڑی دیر رہنے دے جب تک کہ پانچ چار درجے جدی کے طلوع
ہون اُس وقت تھوڑا سا پوست چھوڑ کر ایک گرہ بھر پھر چھیلے اور رہنے دے جبتک
کہ پانچ چھ درجے جدی کے نہ طلوع ہون اسی طرح جب تک تمام برج جدی طالع ہو
پانچ پانچ چھ چھ درجے طلوع کرنے کے بعد ایک ایک گرہ بھر چھیلے اور درمیان مین
اُن پورون کے ذرا ذرا سا پوست چھوڑ دیا کرے مثلاً ایک خط چوب انار یا چنار
یہ ہی ا ـــــ ب ـــــ ح ـــــ د ـــــ ہ ـــــ اور خط اب ح وہ گرہین اُسکی ہین پس جب

برج جدی مثلاً پانچ درجے طلوع کرے ایک پور خط اب تک چھیلے اور رکھدے تا وقتیکہ برج جدی پھر پانچ چار درجے طلوع کرے تو ذرا سا پوست چھوڑ کر دوسرے پور خط ب ج کی چھیلے اور رکھدے تا وقتیکہ برج جدی پھر چار پانچ درجے طلوع کرے تو ذرا پوست درمیان مین چھوڑ کر تیسرے پور خط ج د کی چھیلے وعلی ہذا القیاس تا تمامی طلوع برج جدی اس چوب کو اسی طرح بنائے پس یہ عمل تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ اگر اس لکڑی کو پانی مین ڈالین اور وہ پانی گوسفندنین جسوقت کہ گابھن ہون تو جتنی گوسفند اوس پانی کو پیکر حاملہ ہون بقدرت خدا سب سے بچہ ہاے ابلق پیدا ہون گے واگر یہ عمل واسطے گائے کے کرین تو اس عمل کو بروقت طلوع برج ثور کے کرین اور بطریق مذکور عمل مین لائین اور وہ پانی گایون کو پلائین تو سب سے ابلق بچے پیدا ہون گے۔

ترپنوان طلسم رام کرنا بہایم کا

حلول الاشکال مین ہے کہ اگر چاہین کہ اس طلسم کو بنائین پس باکوکب مقصود آفتاب ہے اور جوہر آفتاب سونا ہے اور درجات مقصود یہ ہین درجہ ۱۸ و ۳۰ سرطان کا و درجہ ۲۶ میزان کا و درجہ ۲ و ۱۳ و ۱۴ قوس کا و درجہ ۲۱ جدی کا و درجہ ۳ دلو کا پس چاہیئے کہ آفتاب ان برجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور افق شرقی پر اور قمر خانہ نہم یا دہم یا یازدہم طالع مین ہو اور زحل اوس سے ساقط ہو پس اسوقت مین جوہر آفتاب سے یعنے سونے کا ایک چھوٹا سا گھوڑا بناوے اور اوسکے آنکھون کی جگھہ بھی بنادے کہ شیشہ یا کوئی اور چیز ایسی لگادے وہ بعینہ آنکھین معلوم ہون اور تمام اعضا اوس گھوڑے کے درست کرے اور جسقدر کہ وہ گھوڑا خوب صورت و عمدہ بنا ہو بہتر ہے واگر تا تمامی طلوع برج یہ تصویر نہ بن سکے تو پھر جب آفتاب درجات مذکورہ مین کسی درجہ پر آوے اور شکل طالع وہی ہو اوسوقت اوس گھوڑے کو بنا کر تمام کرے بعد اوسکے نعل بندنے جو سم کسی گھوڑے کے تراشے ہون وہ سم جسقدر کہ زیادہ وعدہ مل سکین

نے آوے اور ایک پانی بھری ہوئی پتیلی مین ڈالکر جوش کرے لیکن چاہیے کہ اوس پانی مین ہاتھ نہ لگا ہو واگر جوی آب یا چشمۂ آب کے اندر اوس پانی مین ہاتھ لگا ہو تو مضائقہ نہین ہے اور سب سے بہتر آب روان ہے کہ پاک وصاف ہو اور میلا نہو الغرض اوس پانی مین اون سمون کو ڈالکر ویچی مین جوش دے یہانتک کہ وہ مثل کپڑے کے نرم ہو جائے پھر اوسمین سے باہر نکالکر صاف کرے پھر عرق اسپ یا عرق خر یا عرق اشتر اوس مین آمیز کرکے اوس اسپ طلائی کے سم بناوے تاکہ وہ بعینہ گھوڑا معلوم ہو پھر اوس اسپ طلائی کو سات شب تک برابر مقابل برج قوس کے رکھے اور جب برج قوس غروب کیا کرے تب اوسکو اوٹھاکر مخفی کر رکھا کرے اور ہر شب عود اور حب الفار بخور جلایا کرے اب ساتوین روز یہ طلسم تیار ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسپ طلائی کو اپنے پاس رکھے گا بقدرت خدا تمام چوپایہ یعنے گھوڑے دبہائیم تند وغیرہ سبکے سب اوس کے رام ہو جائینگے اور سب اطاعت وفرمانبرداری اوسکی کرینگے اور کوئی ضرر اوسکو نہ پہونچا ئینگے انشاءاللہ تعالے

چودوان طلسم رام کرنا سباع و درندگان کا

حلول الاشکال مین ہے کہ اگر چاہین کہ اس طلسم کو بنائین پس کوکب مقصود مریخ ہی اور جوہر مریخ تانبا ہے اور درجات مقصودیہ ہین درجہ ۳ ثور کا درجہ ۴ جوزا کا درجہ ۱۵ برج اسد کا درجہ ۹ اجدی کا درجہ ۹ دلو کا پس چاہیے کہ مریخ انھین سے کسی درجہ پر ہو اور افق شرقی پر ہو اور کتاب ستین مین ہے کہ آفتاب مقارن مریخ ہو واگر مقارنت حاصل نہو تو آفتاب نوین یا دسوین یا گیارہوین ہو اور حلول الاشکال مین ہی کہ اگر ماہ مقارن مریخ ہو تو بہتر ہے واگر نہو تو بھی جائز ہے لیکن آفتاب نوین یا دسوین ہو اور نہین ہونا آفتاب بہتر ہے پس جبکہ وضع کواکب اس طور کی ہو چاہیے کہ اوسوقت جوہر مریخ سے تصویر مریخ کی سانچے مین ڈھالکر بنائین یعنی مس یا کیزہ سرخ کو گداختہ کرین اور ایک صورت مرد کی

بناوین کہ شیر پر بیٹھا ہوا اور تاج اوسکے سر پر ہو کہ اوس تاج کے تین گوشہ ہون اور بائین
ہاتھ پر اوسکے ایک مرغا ہو اور داہنے ہاتھ مین اوسکے ایک عمود آہنی ہو پس اگر
ان تینون تصویرون کو ایک ہی وقت قالب مین ڈھالکر بنا سکے تو بہتر ہے ورنہ تصویر مرد و شیر
و مرغ کی علٰحدہ علٰحدہ سانچے مین ڈھالے بعدہ جب برج پھر کسی درجہ پر درجات مذکورہ سے
آوے اور شکل طالع وہی ہو اون تصویرون کو باہم ترکیب دیں اور سوہن سے پاک و
صاف کرین کہ تصویرین خوب چست و چالاک و عمدہ ہو جائین پس دو سوراخ دونون پاؤن
کے نیچے تصویر مرد کی کرے اسطرح کہ وہ سوراخ شکم شیر تک پہونچ جائین پھر لوہے کی
کیلین اون دونون سوراخون مین پیوست کرین اور سرا اون کیلون کے سوہن سے
گھسے تا برابر ہو جائے اور نام اون درجون کا اوپر تصویر مرد اور شیر و خروس کے نقش
کرین پھر اون تصویرون کو دیگ آہنی یا مسی مین رکھین اور زیتی یعنی یار وغن
زیت اوسمین ڈالین اسقدر کہ بمقدار سہ انگشت اون تصویرون کے اوپر ہو جاوے
جب برج اسد طالع ہوا وسوقت آگ پر دیگچی کو رکھین اور جوش دین سات مرتبہ کرکے
یعنی بار اول جوش کھا کر آگ پر سے اوتارلین جب غلیان اوسکا کم ہو جاوے
پھر آگ پر چڑھا کر جوش دین پھر اوتارلین کہ غلیان اوسکا موقوف ہو جاوے اسی طرح سات مرتبہ
جوش دین پھر اون تصویرون کو اوسمین سے نکال کے روغن پونچھ ڈالین اور صاف پاک
کرین بعد اوسکے پھر تاخیر جائز نہین ہے فوراً سات شب تک اسکی تبخیر کرین یعنی مقابل
برج اسد کے رکھین اور جب برج اسد غروب کیا کرے تب اسکو اوٹھا کر پوشیدہ رکھا کرین
اور ہر شب بر وقت تبخیر کے سندروس و اکلیل الملک بخور جلایا کرین پس ساتوین روز طلسم تمام ہوا
تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس طلسم کو اپنے ساتھ رکھے اور آگے درندون کے جائے تو حکم
خدای تعالیٰ کوئی درندہ اوسکو ایذا نہین پہونچاے گا بلکہ سب اوسکے آگے سر جھکا دینگے
اور تواضع و فروتنی اختیار کرین گے اور اگر یہ طلسم درندون کے درمیان ڈالدیا جائے

توسب اوس کے سامنے مطیع و فرمانبردار ہوکر کھڑی رہین گے

پچپنوان طلسم مار و کثردم کا

فخر الدین رازی نے سر المکتوم مین لکھا ہے کہ ان اصحاب الطلسمات اتفقوا علی ان کل صورۃ فی ھذا العالم فلھا مثال فی الفلک وزعموا ان الصورۃ السفلیۃ مطیعۃ للصور العلویۃ الحیات للتنین والعقارب للعقرب والسباع للاسد وغیرھا وھذہ المقدمۃ صحت ببراھین منطقیۃ یعنی اصحاب طلسمات نے اتفاق کیا ہے اس امر پر کہ جو صورت اس عالم مین ہے وہ مطیع ہے اوس اپنی ہمصورت وہم شکل کی کہ جو فلک پر ہے سانپ تابع ہین شکل تنین کے کہ تنین فلک پر ایک اژدہا ہے کہ گرد قطب شمالی فلک البروج کی ہے اور تیسری شکل ہے اکیس شکلون شمالیہ مین سے اور بچھو تابع ہین برج عقرب کے اور درندے تابع ہین برج اسد کے اور یہ مقدمہ ساتھ دلائل منطقیہ کے صحیح ہے اگر اس عبارت مین یون ہوتا کہ الحیات للحیۃ تو خوب تھا کیونکہ تنین اژدہا ہے اور حیہ سانپ ہے کہ اژدہا اژدر ہے کے تابع ہے اور سانپ سانپ کے تابع ہے کیونکہ حیہ چودھوین شکل شمالی ہے کہ اوسکو حیۃ الحوا بھی کہتے ہین مثل ایک سانپ کے ہے سر دم اوٹھائے ہوے پس اصحاب طلسمات طلسم کثردم کو بوقت طلوع عقرب اور طلسم مار کو بوقت طلوع حیۃ کے کرتے ہین پس اگر طلسم مار و کثردم بنانا منظور ہو تو کوکب مقصود ماہ ہے اور درجات مقصود یہ ہین درجہ ۸ حمل کا و درجہ ۱۴ و ۱۸ جوزا کا و درجہ ۹ سرطان کا و درجہ ۶ برج اسد کا و درجہ ۸ و ۹ عقرب کا و درجہ ۲ جدی کا پس جب ماہ ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور زحل سے اتصال ہو اور افق شرقی پر ہو پس اوسوقت سرب یعنے سیسے کا ایک سانپ یا بچھو سانچے مین ڈہالے کہ تصویر عمدہ بنے پس اگر سانپ کی تصویر بنائے تو سات شب تک اوسکی تبخیر کرے کہ اوسکے بعد پھر تاخیر جائز نہین ہے مقابل حیۃ الحوا کے رکھے اور جب حیۃ الحوا غروب کیا کرے

تب اوسکو اوٹھا کر مخفی کر رکھا کرے و اگر بچھو کی تصویر بناوے تو سات شب اوسکی تجسیم
مقابل برج عقرب کرے اور جب برج عقرب غروب کیا کرے تب اوسکو اوٹھا کے
پوشیدہ رکھا کرے اور ساتوں شب بروقت تجسیم کے سونف بخور جلاوے پس طلسم
تمام ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جہان پر یہ سانپ رکھا جاوے اوسی مقام پر بحکم خدا
تمام شہر کے سانپ آکر جمع ہو جائینگے اور وہ بچھو جہانپر رکھا جاوے بقدرت خدا
تمام شہر کے بچھو آکر وہین پر جمع ہو جائینگے جس مقام پر یہ اوٹھا کے رکھدیا جائیگا
اوسی جگہ اسکا ہم صورت آجائیگا گویا اوس کا مطیع بنکر رہیگا

چھپنوان طلسم عقرب کا

حکیم بطلیموس ریاضی دان نے ثمرۃ الفلک مین لکھا ہے کہ الصور التی فی عالم الترکیب
مُطیعةٌ للصور الفلکیة و ھذا یسمّہا اصحاب الطلسمات عند حلول
الکوکب فیھا المازاد واعملہ یعنی جو صورت کہ یہان عالم سفلی مین ہے وہ مطیع ہے
اپنی اوس ہم شکل کی کہ جو فلک پر ہے اسی جہت سے اصحاب طلسمات جب کوئی
طلسم بناتے ہین تو کوکب مقصود کو اوسی صورت فلکی مین درجۂ طلوع پر رکھتے ہین کہ
تا اثر اوسکا اس طلسم پر کامل طور سے آجاوے اور موافق اس مطلب کے یعنی
صور ارضی تابع صور آسمانی ہین ایک حدیث حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ جب
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج فرمائی فرماتے ہین کہ مین نے
عرش پر ایک مرغ دیکھا کہ سر اوسکا عرش اعظم پر ہے اور پاؤن اسکے زیر زمین ہفتم ہین اور
پر اوسکے مغرب سے مشرق تک کشادہ ہوتے ہین پس جب وہ مرغ اپنے پر بجا کر تسبیح خدا
کرتا ہے اوسوقت مرغہاے زمین بھی بانگ دینے لگتے ہین یہ خلاصہ اوس حدیث
کا ہے الحاصل اصحاب طلسمات کو جو طلسم بنانا منظور ہوتا ہے تو کوکب مطلوب درجہ
مطلوب پر جب آتا ہے بوضع مناسب جو ہر کوکب یا برج سے طلسم بناتے ہین جیسا کہ اب تک بیان ہوا

سر المکتوم مین فخرالدین رازی نے لکھا ہے کہ اگر چاہین کہ سب بچھو ایک جگہ پر آکر جمع ہون
پس چاہیئے کہ جب قمر برج عقرب مین ہو اور مریخ بنظر مودت قمر کو ناظر ہو اور مریخ جمع کرے
تو دو کوکب ثابت کا کہ جو بطبیعت مریخ ہون اوسوقت تانبے کا ایک بچھو بنائین تاثیر اوس
کی یہ ہے کہ جہان پر وہ عقرب مسی رکھا جائیگا وہین پر تمام عقارب آکر جمع ہو جائین گے

ستانوان طلسم دفع عقارب کا

سر مکتوم مین ہے کہ جب مریخ بنظر عداوت قمر کو ناظر ہو اور مریخ جمع کرے نور دو کوکب
ثابت کا کہ جو بر خلاف طبیعت مریخ ہون یعنی مریخ مقارن ہو اوس کوکب ثابت کا اوسوقت ایک
بچھو تانبے کا بنائین تاثیر اوسکی یہ ہے کہ جہانپر وہ عقرب مسی رکھا جائیگا وہانسے بحکم خدا
تمام عقارب زمین کے فرار کرینگے اور بھاگ جائین گے اور لوگ اونکی شر سے محفوظ رہین گے

اٹھاونوان طلسم دفع سم عقرب و مار کا

کتاب سر مکتوم مین ہے کہ جو طلسم بنانا منظور ہو لازم ہے کہ جس حجر پر وہ طلسم بنایا جاوے وہ
حجر مناسب و ملایم اوس طلسم کے ہو مثلاً حجر بادزہر یعنی زہر مہرہ خطائی پر بوقت طلوع
برج عقرب کے ایک صورت بچھو کی نقش کرے جسوقت کہ قمر عقرب مین ہو کہ وہ مثل
ایک مہر کے ہو جائیگی اور چاہیئے کہ تا تمامی طلوع برج عقرب نقش عقرب تمام ہو جائے بعد اوسکے
وہ مہر اوس چیز پر چھاپ دے کہ جو دافع سم عقرب ہے مثل کندر وغیرہ کے کہ اثر اوس
نقش کا اوسپر آجاوے پس تاثیر اسکی یہ ہے کہ جسکو بچھو یا سانپ نے کاٹا ہو وہ یہ کندر
چبائے اور اوسکا پانی پیئے کہ اثر سم عقرب کا فوراً دفع ہو جائیگا اور طلسم دفع سم مار کا
یہ ہے کہ فلک پر پانزدہ صور جنوبیہ مین سے صورت ہشتم شجاع ہے کہ مثل سانپ کے ہے
پس جسوقت کہ قمر درجہ شجاع پر پہونچے اوسوقت زہر مہرہ خطائی پر ایک صورت مار کی
نقش کی جاوے اور اوسی ساعت مین وہ چھاپ دیجاوے اوس چیز پر کہ جو دافع سموم افاعی
ہے تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص مار گزیدہ ہو وہ چیز یا اوسکا پانی پیے گا بحکم خدا اوسی وقت اثر

اور اوسکا پانی پیئے

سم مارجاتا رہیگا اور وہ اچھا ہوجائیگا

اونسٹھوان طلسم دفع عقارب کا

محمد باقر منجم ثانی سنے ترجمۂ ذخیرہ اسکندریہ مین لکھا ہے کہ یہ طلسم عمل حکیم بلینا س کا ہے
کہ اوسنے شہر حمص مین ایک مکان بنایا ہے کہ وہ اب تک موجود ہے چاہیئے کہ جب
زحل عقرب مین آوے اور برج عقرب طالع ہو اوسوقت یہ تصویر بناوے جو بہر زحل ہے
کہ نصف اعلی اوسکا مثل نصف اعلای بدن انسان کے ہو اور نصف اسفل مثل نصف
اسفل عقرب کے اور اوسکو ایک آہنی عمود پر سوار کرکے کیلون سے مستحکم کرے اور
وقت طلوع اول درجہ عقرب سے آخر درجہ عقرب تک اس عمل مین مشغول رہین اور عمود آہنی بھی
اسی وقت مین بناوین اگر اتنے عرصہ مین تمام نہ بن سکے تو عمل کو معطل رکھین جب برج عقرب
پھر طلوع کرے تب اوسکو تمام کرین پس اوس عمود کو درمیان شہر یا در وسط قریہ زمین مین مستحکم
نصب کرین اور گرد اوسکے ایک دیوار اوٹھادین اور اوس دیوار پر مثل سرپوش کے
ایک قبہ بنادین کہ وہ طلسم اوسکے اندر مخفی ہوجائے تو تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ تمام عقارب
اوس شہر اور اوس قریہ سے بھاگ جائین اور مرجائین اور کوئی دوسرا عقرب
اوس شہر مین داخل نہو سکے اور توالد عقرب اوس شہر سے برطرف ہوجاے
اور اوس طلسم کے خواص غریبہ سے یہ ہے کہ خاک اوس قریہ کی جہان لیجاوین
عقارب اوس مقام کے کسی کو ایذا و مضرت نہ پہونچاوین اور خواص مین سے
اوسکے یہ ہے کہ اگر تھوڑی مٹی اوس شہر کی پانی مین خمیر کرین اور قرص کرکے
بروقت طلوع عقرب کے اوس دیوار کے ساتھ کہ جو گرد اوس طلسم کے ہے
لصق کرکے رکھین تا خشک ہون اور خشک ہوکر خود وہ قرص گر پڑین پس جس شخص کو
بچھونے کاٹا ہو اوسکو نافع ہے اور پانی اوسکا جو پیئے ہلاکت سے نجات پائے اور وہ تصویر یہ ہے

ساٹھواں طلسم دفع سم عقرب کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہی کہ جب زحل برج عقرب مین ہوا ور برج عقرب طالع ہوا وسوقت نگینہ بلور یا کسی سنگ سفید پر صورت عقرب کی نقش کرین اور نقش کرنمین ابتدای عمل اور انتہا دم پر اوسکی کرے اور تا تمامی طلوع برج عقرب اس عمل کو تمام کرے اور ابتدای عمل ابتدای طلوع عقرب سے کرے پس خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ اگر اس انگشتری ہی مہر کرین ادویہ چند پر مثل اشق وغیرہ کے کہ عقرب گزیدہ اوس سے تناول کرسکے فوراً شفا پایگا وایضاً اگر اس خاتم کو کسی قدح مین رکھکر پانی اوسپر ڈالین اور عقرب گزیدہ اوس پانی کو پیے تو بہت نافع ہی کہ ضرر سم کا دافع ہی۔ ایضاً جو شخص کہ اس خاتم کو اپنے ہاتھ مین رکھے تمام بچھو اس سے بھاگ جاوین اور چاہیے کہ دم عقرب پر یہ حروف نقش کرین اہ اسلے ۱۳۱ ۸ صورت عقرب یہ ہے

اکٹھوان طلسم دفع مار وسم مار کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ جب قمر نصف آخر قوس مین آوے اور قمر طالع مین افق شرقی پر ہو اُسوقت چاہیے کہ فولادیر یا حدید پر یا کسی حجر پر اس تصویر کو نقش کرین اور اُسکو درمیان احجار دیوار قلعہ کے مستحکم نصب کرین بس خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ تمام سانپ اس شہر سے بھاگ جائین اور اگر کوئی شخص مار گزیدہ ہو اُسکو چاہیے کہ وہ اپنے تئین فوراً اُس دیوار تک پہونچا کر اس صورت مار طلسمی کو دیکھے کہ بمجرد دیکھنے اس تصویر کے اثر سم مار اُسکے بدن سے جاتا رہے گا اور ہرگز ضرر اُسکا نہ پہونچے گا ایضاً جس کسی کو کہ افعی نے کاٹا ہو جب وہ اس طلسم کو دیکھے گا مضرت سم سے نجات پائیگا ایضاً خواص مین اسکے یہ ہی کہ اس تصویر کو گل یا کسی دوا پر کہ جو مضعف دل نہو مہر کرین اور چھاپ دین بس اُسکو کھلائے تو بحکم خدا اثر زہر اُسکے بدن سے زائل ہو جائیگا اور جو حروف کہ قریب اس صورت کے لکھے ہین لکھو اور تصویر طلسمی یہ ہے

طے دسے ۹۵۵ ع۷۹۵ لہ۹ماہ۹ہ صلے

خاتمہ بیان مین طلسمات خواتیم کواکب سبع سیارہ کے شغل اور پر دو مطلب کے

مطلب اول طلسمات سبع سیارہ مین منقول از نسخہ عدیم المثال ذخیرہ اسکندریہ بساتھ توضیح مطالب کے بعض مقامات مین تا اصحاب دانش وبینش پر تو انوار مطالب اسکے سے مستفید ہون اور نفع اُسکا تام اور فائدہ اُس کا عام ہو

طلسم خاتم زحل بجہت جلالت قدر و دفع صفات ذمیمہ و اعتدال شہوت مفرطہ کی ہے
پس واضح ہو کہ جب کیوان درجہ شرف یعنی کیوان درجہ میزان پر ہو یا اپنے خانہ مین دسوین
درجہ پر برج دلو کے ہو اور قمر سے اتصال ہو اور مریخ ساقط ہو اُسوقت رصاص اسود
بوزن سات مثقال لیکر ایک انگوٹھی بنائین یعنی ساڑھے اکتیس ماشے کی اور نگینہ اُسکا مربع ہو
اور یہ تصویر عقرب اُسپر نقش کرین پس جب قمر متصل بزحل ہو کسی موضع سے موضعین
مذکورین مین سے اُسوقت اس انگوٹھی کو پہنین اور بروقت پہننے کے پشت اسکی آلودہ
کرین ساتھ خون میش اسود عظیم الجثہ کے پس خواص سے اسکے یہ ہے کہ حامل خاتم نظر عامہ
خلائق مین بزرگ و عظیم القدر ہو اور دشمن اُسکے اُس سے خائف و ترسان ہون اور
بچھو اُس سے بھاگ جاوین اور یہ خاتم تسکین مادہ مہیجہ دمویہ کرے اور تپ دموی
و تپ محرق و طاعون کو بھی دفع کرے اور تقویت اعصاب کرے اور ہیجان شہوت
مفرطہ جماع کو مقرون بصلاح و اعتدال کردلنے اور بدن کو فربہ کرے اور شب بیداری
و جاگنے مین مدد دے و اگر کوئی شخص کثیر الضحک و طویل الکلام ہو وہ اس خاتم کو پہنے یہ دونون
صفت مذمومہ اُس سے مرتفع ہو جائین اور صفت اعتدال کے ساتھ متصف ہو جاوے
اور لوگ اُسکی کثرت طوالت کلام سے نجات پائین لیکن چاہیے کہ حامل خاتم ہر وقت اس خاتم کو پہنے نہ رہے
اور لبس دوام سے اسکا اجتناب کرے کیونکہ یہ مورث ضعف قوت باہ و محدث سوداویا لبس ہے اور تصویر عقرب کی یہ ہے
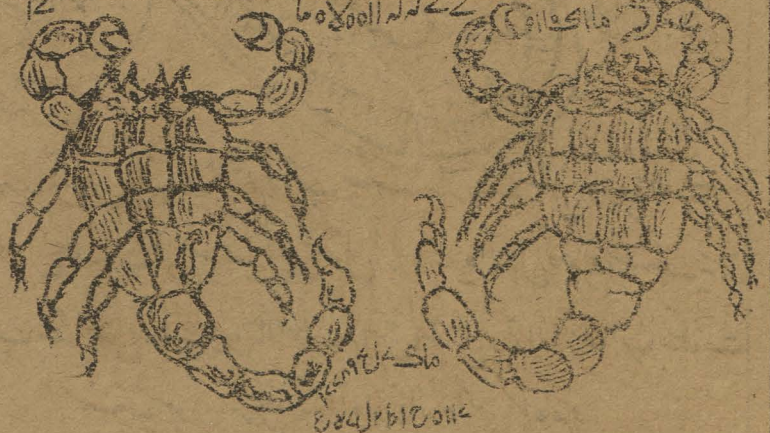
طلسم خاتم مشتری بجہت تسخیر قضات و قضاے حاجات واضح ہو کہ جب مشتری درجہ شرف پر یعنی پندرھوین درجہ سرطان پر ہو اور برج حوت سے قمر متصل مشتری ہو یعنی مشتری خانہ قمر مین ہو اور قمر خانہ مشتری مین متصل بیکدیگر کے وضع فلکی مقتضی سعادت کثیرہ و حصول امیدہاے کلی کے ہے پس ایسی ساعت مین بوزن چھ مثقال کے کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے قلعی کی ایک انگوٹھی بناوین کہ نگینہ اُس کا شکل مربع ہو اور یہ تصویر اُس پر نقش کرین پس جب قمر سرطان مین آوے اور مقارن مشتری ہو درجہ مذکورہ یا قریب درجہ مذکورہ سے اُسوقت اِس انگوٹھی کو پہنین بشرطیکہ باطہارت ہو اور بروقت پہننے کے چاہیے کہ پشت خاتم ساتھ خون سرطان نہری یا خون ماہی کے آلودہ کیجاوے اور چاہیے کہ حامل خاتم اماکن قذرہ سے مثل حمام وغیرہ کے دور رہا کرے پس خواص اسکے یہ ہین کہ یہ انگوٹھی خفقان و ضعف دل کو نافع و دافع ہے اور مزیل قولنج و غشی ہے اور حامل خاتم نظر خلائق مین باہیبت تمام دکھائی دے اور عامہ خلایق اُسپر مہربان ہون اور سب لوگ اُسکے مدح و ثناخوان ہون اور حامل خاتم جو حاجت اپنی طلب کرے لوگ اُسکو جلدی برلادین اور یہ خاتم واسطے تسخیر قضات و اہل دیانت کے عجیب الفعل ہی اور وہ صورت یہ ہے
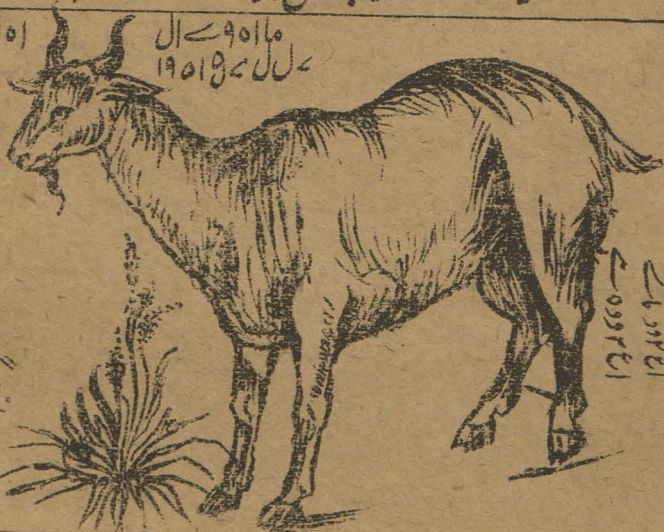
طلسم ۳ خاتم مشتری بجہت قوت قلب و شجاعت فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ
نے کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ جب مشتری ۱۵ درجہ پر سرطان کے ہو اور قمر حوت سے
متصل بمشتری ہو اور اُسوقت رانگے کی انگوٹھی بوزن چھ مثقال بناوے اور نگینہ بھی اُسی
رانگے کا ہو اس نگینہ پر تصویر ایک جوانکی بنائے کہ وہ شیر پر سوار ہو اور دست راست مین
اُسکے شمشیر برہنہ ہو اور دست چپ مین کمان ہو پس جب قمر کا قران ساتھ مشتری کے سرطان
مین ۱۵ درجہ پر یا قریب اُسکے ہو اُسوقت اس انگوٹھی کو پہنین اور دائم الطہارۃ رہین
اور قریب مقامات قذرہ کے نجاوین تاثیر اسکی یہ ہے کہ یہ خفقان اور غشی اور قولنج کو دفع کرے
اور لوگ اُس شخص کی بہت تعریف کرین اور وہ دشمن پر غالب آوے اور حاجات اُسکے
برآوین و اگر نگینہ ساتھ خون ماہی یا خون سرطان بحری کے آلودہ کرکے انگشتری مین
جڑا جاوے تو حامل خاتم کو شجاعت اور قوت قلب حاصل ہوگی اور چورون سے
محفوظ رہے گا اور یہ انگشتری جنگ و حرب مین حرز اعظم ہے

طلسم ۴ خاتم مریخ بجہت قوت دل و مقہوری اعدا و دافع فالج واضح ہو کہ جب مریخ
برج جدی برج شرف مین ہو اور قمر برج عقرب سے متصل اُسکے ہو اُسوقت فولاد خالص
بوزن پانچ مثقال کے لیکر ایک انگشتری بناوین کہ نگینہ اُسکا بھی فولاد خالص ہو اُسپر
یہ صورت نقش کرین اور پشت خاتم کو بخون پلنگ یا یوز آلودہ کرین خواص اس طلسم کے
یہ ہین کہ جو کوئی اس انگوٹھی کو ہاتھ مین پہنے گا خوابہاے مشوش و مہیب نہ دیکھے گا
اور اضغاث احلام اُس سے دور ہو جائینگے اور فالج و لقوہ و سائر امراض باردہ
بلغمیہ دفع ہو جائینگے اور حامل انگشتری قوی دل و شجاع و صاحب جرأت و جسارت
ہو گا اور یہ خاتم جلیل القدر واسطے دفع اعدا کے بہترین حرز ہے کہ صفوف قتال
و میدان جدال مین حامل اُسکا اندیشہ مند نہ ہو گا اور آلات حرب اوسپر کارگر نہ ہون اور
جو دشمن کہ اُسپر حملہ کرے وہ مخذول و مقہور ہو جاوے اور اسی طرح یہ خاتم جلیل القدر

واسطے دفع حیات وعقارب جمیع سباع کے حرز عجیب وحصن غریب ہے کہ کوئی اُسکے نزدیک
نہ آوے اگر آدین تو ضرر نہ پہونچاوین اور نقش نگین اس خاتم جلیل القدر کا یہ ہے۔

طلسم خاتم شمس بجہت عظمت وحصول مطالب جسوقت کہ آفتاب اول درجہ
نوزدہم حمل یعنی ابتدائے درجہ شرف پر آوے اُسوقت شروع اس عمل مین کرین کہ ذہب
خالص احمر بمقدار اُنیس مثقال کے لین کیونکہ طلا جوہر آفتاب ہو اور اُنیسوین درجہ حمل پر شرف ہو
تو انیس مثقال طلا کا رہونا ضرور ہے کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہو منجملہ اُسکے
چار مثقال کا ایک نگینہ بناوین اور باقی طلا کا ایک دملج بناوین مثل خاتم کے اور اُسوقت
یہ تصویر اُس نگینہ پر نقش کر کے اُسپر نصب کرین پس جب قمر برج اسد سے متصل بشمس ہو اُسوقت
اُسکو پہنین اور چاہیئے کہ دملج ونگینہ دونون اُنیس مثقال سے کم یا زیادہ نہون خواص
اس خاتم جلیل القدر کے یہ ہین کہ حامل اسکا انظار ملوک وسلاطین وعیون کافۂ خلایق
مین عظیم الہیبت وکثیر السطوت ہوگا اور وہ سب اسکی تعظیم وتکریم کو لازم سمجھینگے اور سب جگہ
معزز ومکرم رہیگا اور جمیع مطالب ومقاصد اُسکے بر آوینگے اور جو اُسپر نظر ڈالیگا اُس کے
دل مین ہیبت وعظمت اسکی درآئیگی نقش نگین اس خاتم جلیل القدر کا یہ ہے

طلسم خاتم زہرہ بجہت عشق و فرحت جسوقت کہ زہرہ درجہ شرف پر یعنے اٹھائیسوین درجہ حوت پر آوے اور قمر کو برج ثور سے نظر تسدیس ہو اور مریخ برج عقرب مین ہو اور قمر نظر زحل سے ساقط ہو کہ زحل ضد قمر ہے اُسوقت زر و تانبا تین مثقال لیکر ایک انگوٹھی بناوین اور نگینہ اُس کا سنگ لاجورد یا کسی حجر الابیض یا طرح الزرقہ کا ہو اور نگینہ بشکل مربع بنے اُس پر یہ تصویر نقش کرین اور ابتدائے نقش اُسوقت کرین کہ زہرہ اول درجہ شرف پر ہو اور نقش سے فارغ اُسوقت ہون کہ جب زہرہ آخر درجہ شرف پر پہونچے پس جب قمر سرطان مین آوے اور زہرہ سے بنظر تثلیث اتصال کرے اُسوقت اس انگوٹھی کو پہنین اُسوقت مین بھی چاہیے کہ قمر نظر زحل سے ساقط ہو یعنی زحل قوس مین ہو کہ ثور و سرطان سے ساقط ہے پس خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ پہننے والا اس انگوٹھی کا ہمیشہ مسرور و فرحناک رہے اور واسطے عطوفت قلوب و استمالت نسوان وقت باہ کے بے نظیر ہے و اگر نسوان اس انگوٹھی کو پہنین تو جو امراض کہ مخصوص نسوان ہین مثل اختناق رحم و امراض رحم کے وہ سب دفع ہو جاوین اور واسطے تسہیل ولادت و قطع نفث الدم کے تقسیم المنفعت ہی تصویر ہے

نسخه دیگر

طلسم خاتم عطارد جہت تسخیر وزراء و حکماء و دفع صرع و مالیخولیا جبکہ عطارد اول درجۂ شرف پر کہ پندرھوان درجہ برج سنبلہ کا ہے آوے پس اُسوقت نحاس طالیقون و حدید چینی ممزوج بہ طلاء و نقرہ کہ دونون مساوی الوزن ہون لیوے پس بعد امتزاج کے اُسکو ڈہالے کہ وہ ایک جسم واحد ہو جائے پھر اُسکی ایک انگوٹھی بناوین بوزن ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشے اور نگینہ اُسکا بھی اُسی کا بناوین اور چاہیے کہ عطارد مستقیم کہ وہ ساقط از نحوس ہو اور قمر مقارن بعطارد ہو یا برج جوزا سے متصل بعطارد ہو یعنی قمر خانہا سے عطارد مین سے کسی برج مین ہو اُسوقت اس خاتم کو بناوین اور اس تصویر کو اس نگینہ پر نقش کرین تو تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ پہننے والا اس انگشتری کا بغایت ذکی و قوی الحافظ ہو گا اور جو کچھ کہ سُنیگا وہ اسکو حفظ رہے گا اور بحث کرنے مین اور قیل و قال علمی مین کوئی اُسپر تفوق نہین لے جائے گا اور سب علوم حکمت و منسوبات عطارد اُس پر سہل و آسان ہو جائینگے اور وہ شخص صاحب ظن حسن و رائے صحیح و حلیم النفس وافر العقل و صاحب الرائے ہو جائے گا اور اکثر چیزین کہ جو اُس پر مشکل ہون اُنکو خواب مین دیکھے گا و اگر اس انگشتری کو مصروع کی گردن مین آویزان تو ازالہ صرع اُسکا ہو جائے گا و اگر کوئی طفل مصروع ہو یا خواب مین ڈرتا ہو یا بہت روتا ہو تو سب یہ مرض اُس سے دفع ہو جائیگا

اور مالیخولیا کسی کو ہو اور یہ انگوٹھی اپنے پاس رکھے مالیخولیا اُسکا زائل ہو جائیگا اور یہ خاتم واسطے تسخیر وزرا اور حکماء اور صاحب اقلام کے نہایت خوب ہے اور وہ تصویر یہ ہے

طلسم خاتم قمر بجہت دفع فتنہ عوام و دفع طوفان دریا جسوقت کہ قمر اول درجہ شرف آوے یعنی ابتدائے درجہ سوم ثور پر ہو متصل بزہرہ اور فاصلہ مابین شمس و قمر کے ساٹھ درجہ سے زیادہ ہو اُسوقت ایک انگوٹھی نقرہ سفید خالص کی بناوین بوزن تین مثقال کے نگینہ اُس کا انگوٹھی سے بزرگ تر ہو اور نگینہ اُس کا گول و مدور ہو اُس نگینہ پر یہ تصویر نقش کرین اور چاہیے کہ قبل از خروج قمر درجہ شرف سے عمل و ترکیب نقش سے فراغ حاصل کرین اور چاہیئے کہ قمر کو راس و ذنب سے قرب نہو کہ قرب راس و ذنب واسطے قمر کے مضر ہے بس چاہیے کہ بارہ درجہ سے زیادہ قمر دور ہو اور اُسوقت پہنین کہ قمر متصل بسعود وغیر ناظر بہ نحوس ہو بس پہننے والا اس انگشتری کا امور فلاحت و زراعت مین قوی طالع ہو جائیگا اور جو کچھ کہ وہ اپنے ہاتھ سے زراعت کرے گا ثمر فوائد عظیمہ ہو گا اسی طرح اگر دریا مین تلاطم ہو تو حامل اس انگشتری کا ضرر تلاطم سے محفوظ رہے گا لیکن چاہیے کہ جب دریا مین تلاطم شروع ہو اور پانی ہیجان مین آوے اُسوقت ایک تاگے مین باندھ کر دریا مین ڈالدین کہ فوراً شدت و شورش دریا موقوف ہو جائے گی اور موجہ تسکین پائیگا اور

خواص مین سے اس طلسم کے یہ بھی ہے کہ یہ انگشتری دفع فتنۂ عوام و اصلاح غوغائے عوام سے کے اور اجتماع عوام کو کہ جو موجب فساد عام ہو دفع کرتی ہے اور اُس جماعت کو پریشان و تفریق کرتی ہی اور تصویر نقش نگین یہ ہے

مطلب دوسرا

مشتمل ہی اوپر چند طلسم کے کہ رسالۂ برہانیہ سے منتخب ہوئے ہین اور فوائد کلی رکھتے ہین

طلسم زحل بجہت تمریض و تفریق واضح ہو کہ زحل نحس اکبر واسطے تمریض و تہلیک کے ہے جیسا کہ مریخ واسطے تفریق کے ہے کیونکہ زحل کا مزاج بارد و یابس ہی بافراط کہ یہ مزاج موت ہی اور حکومت زحل کی روز شنبہ کو ہے اور ساعت اول روز و ساعت ہشتم خاص زحل کی ہی پس اگر کسی دشمن کو مریض و بیمار کرنا منظور ہو چاہیے کہ اول ساعت روز شنبہ کو یہ طلسم زحل کا کاغذ پر نیل سے لکھین اور بخور زحل کا جلاوین اور قدرے موم سیاہ سے تصویر اُس شخص کی بناوین پس اس طلسم کو اُس تصویر مومی کے شکم کے اندر رکھین پھر اُس تصویر کو لتۂ حیض مین لپیٹ کر ایک شیشہ مین رکھین اور اُس شیشہ کو نزدیک آتش دان کے دفن کرین

کہ وہ دشمن مریض و بیمار ہو جائے اور کبھی زحل سے کار تفریق بھی لیتے ہین کہ اگر طلسم زحل کا بوقت مذکور جلد حمار پر سرکہ و نیل سے لکھین اور رہگذر شخص مقصود مین دفن کرین یا شب کو آب حمام مین ڈال دین تو تفریق ہو جائیگی۔

طلسم مشتری بجہت سعادت و قضائے حاجت واضح ہو کہ مشتری سعد اکبر و اسطے اہونیک کی ہی کیونکہ مزاج اسکا حار رطب ہی کہ یہ مزاج حیواۃ ہی اور حکومت اسکی پنجشنبہ کو ہی اور ساعت اول روز و ہشتم خاص مشتری کی ہی پس اگر اول روز پنجشنبہ کو طلسم مشتری ورق آہو پر ساتھ مشک و گلاب

طلسم مشتری

مد ۸ ہ و ع اب ٻا ا ہ ٦ مـد ۸
و مـ ہ و و مـد و ٻا ـٮ ـہ
ح مـد ۸ مـد و ح ص مـ ہ
د کا کا لما علوا
ما ھا ھ ہ ہ ہ ہ و

زعفران سے لکھکر عمامہ مین رکھین نہایت مفید ہے کہ سعادت عظیم حاصل ہو گی اور نزدیک قضات و علما و اشراف کے اعتبار بڑھے گا و اگر تین روز دوشنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ کو روزہ رکھین اور اول ساعت پنجشنبہ کو غسل کرکے یہ طلسم مشتری کا بمشک و زعفران و عرق بید مشک ورق آہو پر لکھکر مسجد مین جائین اور چار رکعتین نماز کی بباب سلام پڑھین ہر رکعت مین فاتحہ ایکبار و آیۃ الکرسی چالیس مرتبہ پڑھین اور نوشتہ کو پیش سجادہ رکھکر بعد فراغ نماز کے رخسارہ راست اُس نوشتہ پر رکھین اور جو حاجت مشروع ممکن الوقوع ہو خدا سے طلب کرین کہ انشاءاللہ بر آور دہ ہے لیکن بخور مشتری کو بروقت تحریر طلسم و بروقت نماز کے جلاوین اور طلسم مریخ نظر سے نہین گذرا

طلسم شمس برائے محبت واضح ہو کہ شمس سلطان الکواکب بمزاج حار یابس مالک روز یکشنبہ ہے اور ساعت اول و ہشتم اُسی کی ہی اور طلسم اُس کا واسطے محبت کے ہے لیکن برخلاف شرع کہ اُسکا

طلسم مشتری یہ ہی

معلعل ک ھسلطھط ما لا
ص صہ العوبہ مد ۸ ، لہ و و
من ہ ٥ اہ و و معا لمسلنعلطلط و
من عا ملك بنعمنو و بامـلكہ
نا م ھو ہ ا مر آ کـ ہ

کرنا جائز نہین ہی اور ہرگز اسکو نہ کرنا چاہیے کہ گناہ ہی وہ یہ کہ اول ساعت روز یکشنبہ مین مقابل
آفتاب ایک پانؤن پر کھڑے ہو کے اس طلسم کو اپنی آب منی سے میٹھی روٹی پر کہ شکر ملا کے
پکائی گئی ہو کتابت کرین اور اسی طرح ایک قدم پر کھڑے رہ کر سو بار
پڑھے اور نام شخص مطلوب کا لیکر استدعائے محبت کرے پس وہ
روٹی شخص مطلوب کو کھلاوین کہ محبت مین اثر عظیم ہی

طلسم آفتاب یہ ہے

معاهوهاکاکاموهلک
هحلهماهازهلاه
کهلکعامرکمالوکما
کماسعاحماحدنا
مر۱۱مراهدحی حی

طلسم زہرہ بجہت محبت و کشادن بستہ واضح ہو
کہ زہرہ سعد اصغر واسطے امور عشق و محبت کے ہی
اور مالک روز جمعہ ہے اور ساعت اول و ہشتم
اسی کی ہے پس اگر بساعت اول روز جمعہ مشک و زعفران
و گلاب سے اس طلسم کو ایک شیشہ پر لکھکر عرق بیدمشک و شہد سے دھو کر جسوقت کہ خطیب
منبر پر چڑھے اسوقت شخص بستہ کو کھلاوین کہ بحکم خدا کشادہ ہو جائے گا و اگر بروز جمعہ
جسوقت کہ خطیب خطبہ پڑھے اس طلسم زہرہ کو عرق بیدمشک و زعفران سے ورق
آہو پر لکھین اور لفافہ منبر سے تھوڑا کپڑا لیکر اس مین اسکو لپیٹ کر اپنے پاس رکھین
محبوب القلوب و مقبول القول ہو جائے گا و اگر کسی کو اپنا مطیع و فرمانبردار کرنا چاہین

طلسم زہرہ یہ ہے

کهکالها۱۱۱االلکهکلم
اسعلمهلولولوماحنهوهو
عرىرلامهمامه
ما۱۱اطمهوعط۲

اس طلسم کو شکر کی روٹی پر اپنی آب منی سے لکھکر
کھلاوین کہ وہ فرمانبردار ہو جائیگا لیکن یہ خلاف شرع ہی
طلسم عطارد بجہت زبان بندی خصم و بستن جولیت
واضح ہو کہ عطارد دبیر فلک واسطے امور عقد رجال و زبان بندی
کے ہے اور حاکم روز چہارشنبہ ہے اور ساعت
اول و ہشتم خاص اسی کی ہی اگر طلسم عطارد کو آب مازو سے لکھین اور نوشتہ کو پانی سے
دہو کر دشمن کو پلاوین و اگر نہ پلا سکین تو اس نوشتہ کو ایک کوزہ مین رکھ کر زیر زمین
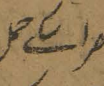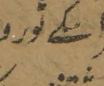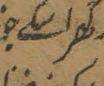
نمناک دفن کرین زبان دشمن کی بند ہو جائیگی واگر چاہین کہ رجولیت کسی کی باندھین تو
اس طلسم عطارد کو آب کافور سے لکھین اور نوشتہ کو قدرے کافور کے ساتھ ایک کوزہ مین
رکھکر بنام و نیت اُس شخص کے زمین نمناک مین دفن کرین تو رجولیت اُس شخص کی بند
ہو جاویگی واگر ہو سکے کہ پانی اُس کوزہ کا اُس شخص کو پلائین تو تاثیر زیادہ تر ہو گی

طلسم عطارد یہ ہے

هل کا ۱۱۱ ط ۱۱ الحلعهاء
ماعلا ۸ ۷ مه ط ه
صی ںه ط و هر ںه هر ںه عر ںه
مر ںدہ کر دلسه هوله کر
هوهراعم محس

طلسم قمر برائے برکت و اطاعت عوام الناس واضح ہو
کہ قمر کا مزاج بارد رطب ہے اور حاکم روز دوشنبہ ہے
اور ساعت اول و ہشتم اُسی کی ہے پس اگر طلسم قمر کو بساعت
اول روز دوشنبہ مشک و زعفران و گلاب سے لکھین
اور جدھر سے کہ ہوا آوے اُس طرف کو لٹکاوین
اور بروقت لکھنے کے بخور قمر جلاوین باعث برکت ہو گا واگر بروقت طلوع قمر کہ درجہ شرف پر
ہو اس طلسم کو لکھکر اپنے ساتھ رکھین
عوام الناس مطیع اُس کے ہون گے
اور بعض اُستادون نے طلسم کواکب
سبع سیارہ کے اور حروف اُنکے اور
جن اور ملک اُنکے اور اعوان ان کے
اور بخورات اُنکے اس طرح لکھے ہین
زحل حروف اُسکے ابجد ملک اُس کا

طلسم قمر یہ ہے

کا ۱۱۱ لطهه ۸۸ ح ۱۱ الطع ا ںه
۱۱۹ ۱۱۱۹ ک ۱۱۱۱ ح ۵ ط ط ه ع و
ط ۱۱۱۱ ۱۱ ک م ۱۱ و ۱۱ ا د ۱۱ ۲ ۱۱۱ ۱۱ ا

طاسعه ہم لکعد هر للعا
مامالس ملے وما یا دا ںلطا
داںں ملحا الوها هںلا الا
داالا عنه صحعه

کسفیائیل اور جن اسکا میمون اور عون اسکا رتاطائیل اور دن اسکا شنبہ اور شب اسکی
شب چہار شنبہ اور بخور اسکا لادن اور رنگ اس کا سیاہ اور طلسم اس کا ۃ اور گھر اسکے
جدی و دلو اور طلسم جدی ص اور طلسم دلو ۴
مشتری حروف اسکے ہوزح اور ملک اس کا صرفیائیل اور جن اس کا شمہورش اور عون

اسکا ھھقیائیل اور دن اسکا پنجشنبہ اور شب اسکی شب دوشنبہ اور بخور اس کا عود اور رنگ
اسکا بنفشجی اور طلسم اسکا [symbol] اور گھر اسکے قوس وحوت اور طلسم قوس [symbol] اور طلسم حوت [symbol]
مریخ حروف اسکے طیکل اور ملک اسکا شمسائیل اور جن اسکا احمر اور عون اسکا قسطیوش اور
دن اسکا سہ شنبہ اور شب اسکی شب شنبہ اور بخور اسکا اشق و کندر اور رنگ اسکا سُرخ
اور طلسم اسکا [symbol] اور گھر اسکے حمل وعقرب اور طلسم حمل [symbol] اور طلسم حوت [symbol]
شمس حروف اسکے منع اور ملک اسکا روقیائیل اور جن اسکا مذہب اور عون اسکا رسطائیل اور دن اسکا
یکشنبہ اور شب اسکی شب پنجشنبہ اور بخور اسکا زعفران وگلاب رنگ اسکا زرد اور طلسم اسکا ملح اور گھر اسکا اسد اور طلسم اسد کا [symbol]
زہرہ حروف اسکے فصقر اور ملک اسکا عنیائیل اور جن اسکا زوبعہ اور عون اسکا قیطلطردس
اور دن اسکا جمعہ اور شب اسکی سہ شنبہ اور بخور اسکا لوبان وشکر اور رنگ اسکا سبز اور
طلسم اسکا [symbol] اور گھر اسکے ثور ومیزان اور طلسم ثور حمی اور طلسم میزان [symbol]
عطارد حروف اسکے شثخ اور ملک اسکا میکائیل اور جن اسکا برقان اور عون اسکا میکائیل
اور دن اسکا چہارشنبہ اور شب اسکی شب یکشنبہ اور بخور اسکا سنبل الطیب اور رنگ اسکا کرنجا اور
طلسم اسکا [symbol] اور گھر اسکے جوزا وسنبلہ اور طلسم جوزا [symbol] اور طلسم سنبلہ [symbol]
قمر حروف اسکے ذضظغ امار ملک اسکا جبرائیل اور جن اسکا ابیض اور عون اس کا
سلنفطوش اور دن اسکا دوشنبہ اور شب اسکی شب جمعہ اور بخور اسکا عنبر وکافور اور رنگ اسکا
سفید اور طلسم اسکا [symbol] اور گھر اسکا سرطان اور طلسم سرطان [symbol]
اور بعض اُستادوں نے طلسم کواکب کے دوسرے نوع سے قرار دیے ہیں وہ یہ ہیں

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
[symbol]	[symbol]	[symbol]	[symbol]	[symbol]	[symbol]	[symbol]

یہانتک بیان خاتمۃ الکتاب کا تھا کہ اُس مین طلسمات کواکب سبع سیارہ دو مطلب مین تحریر ہوئے
اب یہان سے بعض حکایات مختصر وقصہ جات مختصر تاثیرات عجائب وغرائب طلسمات مین
کہ جسکا ذکر بطریق ایما واشارہ دیباچہ مین ہوچکا اب تتمہ مین بیان ہوتے ہین وہ یہ ہین

تتمہ

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جورجیس حکیم کا دادا چرواہی کرتا تھا ایک روز بارش ہوئی اور
زمین شق ہوگئی اُس شگاف مین تصویر ایک گھوڑے زر ورنگ اور ایک آدمی مردہ کی کہ انگشتری
طلائی اُسکی اُنگلی مین تھی دیکھی اُسنے وہ انگوٹھی اُسکے ہاتھ سے نکالکر اپنی اُنگلی مین پہنی اتفاقاً
ایک روز اپنے ہم پیشہ کے پاس بیٹھا تھا اور وہ لوگ اسکی شکایت کرتے تھے اسکو تعجب ہوا کہ میرے
سامنے میری شکایت کسطرح کرتے ہین شاید مجھکو نہین دیکھتے ہین حکیم تو تھا فسکر کی ذہن
مین گذرا کہ شاید اسی انگشتری کی تاثیر ہو جب انگوٹھی کو دیکھا تو نگینہ اُسکا جانب کف دست
کے تھا امتحاناً اس نے نگینہ اس کا جانب پشت دست کے کردیا تا معلوم کرے کہ
اب بھی وہی اثر ہے یا نہین وہ لوگ شکایت سے باز آئے اور اُسکی طرف مخاطب ہوکے
باتین ادھر اُدھر کی کرنے لگے اسکو معلوم ہوا کہ اب اُنھون نے مجھکو دیکھا یہ خاصہ عجیب
اُسکا دریافت کرکے باحتیاط اپنے پاس رکھا ایک روز موقع پاکر وہان کے بادشاہ کو
ہلاک کیا اور خود بادشاہی کرنے لگا اور معلوم ہوا کہ وہ انگشتری ایک طلسم انسان کے مخفی اور
غائب ہوجانے کی ہے لوگون کی نظرون سے واللہ اعلم بالصواب —

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جعفر بن برمک کو خلیفہ نے خراسان مین طلب کیا جب جعفر
طبرستان مین پہونچا وہان کے عامل نے اُسکی بہت تعظیم وتکریم کی ایکروز عامل جعفر کے ساتھ
کشتی مین سوار تھا اور عامل کے ہاتھ مین ایک انگشتری یاقوت کی تھی جعفر کی نظر انگشتری پر
پڑی عامل کو خیال آیا کہ یہ انگوٹھی جعفر کی پسند ہے اُنگلی سے نکالکر اُسپر بوسہ دیا اور جعفر کے
آگے رکھدی جعفر نے کہا کہ شاید تو نے میرے دیکھنے سے خیال کیا کہ یہ اسکے پسند ہے

جعفر نے اُسکو دریا مین ڈال دیا اور دل مین سوچا کہ اسکو قبول کر لینا تھا عامل کو فراست سے
یہ امر بھی معلوم ہوا اُس نے کہا کہ اگر تو کہے تو پھر وہ انگشتری دریا سے نکلوا لون جعفر نے
کہا کیا مضائقہ اُسنے غلام سے ایک ڈبہ طلب کر کے اُس مین سے ایک ماہی زرین نکالکر
دریا مین ڈالدی بعد تھوڑے عرصہ کے وہ ماہی پانی پر انگشتری منھ مین لیے ہوئے نمود
ہوئی عامل نے وہ انگشتری جعفر کو حوالہ کی اور اُس ماہی زرین کو پھر اُسی ڈبہ مین بند کیا
اور ڈبہ غلام کے حوالہ کیا پس جعفر کو معلوم ہوا کہ یہ مچھلی طلسم کی بنائی ہوئی ہے واللہ اعلم
عجائب المخلوقات مین ہے کہ ایک شخص باشندہ قزوین بیان کرتا ہے کہ مین بازار کو گیا وہان
ایک شخص ایک کھلونا بیچتا تھا مین نے اپنے لڑکے کے کھیلنے کے واسطے خرید کیا بہت عرصہ
تک وہ کھلونا میرے گھر مین رہا ایک روز مین نے اُسکو ہاتھ مین اُٹھایا اور اُس کی
خوبصورتی دیکھکر مین نے کہا شاید یہ تصویر بت پرستون نے بنائی ہے ہاتھ سے مین نے
اُسکو پھینک دیا وہ تصویر دونون پیرون سے کھڑی ہو گئی مین نے تین مرتبہ اسکو زمین
سے اُٹھا کر پھینکا ہر مرتبہ وہ تصویر کھڑی ہو جاتی تھی مین سمجھا کہ یہ اس جگہہ کی خاصیت ہے
آخر الامر مین نے اُس مقام کو کھودا وہان دفینہ ملا پس مجھکو معلوم ہوا کہ یہ تمثال طلسم کی
دریافت مکان خزائن کیواسطے موضوع ہے

قصہ طلسمات کا کھولنا حاتم طائی کا منقول کتاب ہفت سیر حاتم سے بطریق اختصار

منقول ہے کہ جب حاتم طائی پیدا ہوا تو اُس روز مین چھہ ہزار لڑکے اور پیدا ہوئے کہ
یہ سب اولاد آدم ہمراہ حاتم ملک عدم سے ملک وجود مین آئے اور بہ سبب وجود ذیجود کے
حاتم ملک یمن مین یُمن و برکت شروع ہوئی اور سخاوت حاتم کی دیکھیے کہ بعد پیدا ہونے کے دودھ
نہین پیا تمام ارا کین دولت متحیر ہوئے کہ یہ شاہزادہ بلند اقبال کیون نہین شیر پیتا ہے باپ اُسکا
طے بادشاہ یمن کا محزون و مغموم ہوا منجمون کو طلب کیا کہ سبب اسکا بتلاؤ اور طالع ولادت درست

کرکے اسکے حالات سے اطلاع دو منجمین نے حسب الحکم طالع وقت ولادت درست کرکے عرض کیا کہ اے بادشاہ مبارک ہو یہ مولود مسعود شجاعت و سخاوت مین یکتائے روزگار ہوگا کہ تنہا دودھ نہین پیئے گا مگر ساتھ اُن سب لڑکونکے کہ جتنے آج پیدا ہوئے ہین بادشاہ نے اُن سب لڑکون کو کہ چھ ہزار تھے حاتم کے سامنے جمع کرکے دودھ پلایا تب حاتم نے بھی شیر پیا یہ حال حاتم کی سخاوت کا تھا وقت ولادت مین القصہ جب حاتم طائی جوان ہوا تو سیاحی کرتے کرتے شہر قسطان مین پاس بادشاہ حارث کے پہونچا اور کہا کہ اے بادشاہ جمجاہ دل میرا واسطے دیکھنے صنعت طلسم حمام بادگرد کے بہت مشتاق ہے کہ اُسکے عجائبات کی سیر کرون مجھے اجازت دے کہ کوئی میرا مانع نہو بادشاہ حارث اسکی عالی ہمتی دیکھکر تعریف کرنے لگا اور بنام حاجب دردہ حمام کے حکمنامہ لکھا اور حاتم کے ہاتھ مین دیکر اور چند کس معتمدین سے ہمراہ اُسکے کیے پس ایک مقام پر پہونچے کہ بلندی عمارت طلسم حمام کی وہان سے مثل کوہ دکھائی دیتی تھی حاتم نے رفقا سے پوچھا کہ یہ عمارت رفیع الشان کیسی ہے انھون نے کہا کہ یہ دروازہ دردہ حمام مذکور کا ہے باوصفیکہ اتنا قریب دکھائی دیتا ہے لیکن یہانسے ابھی مسافت سات دن کی ہے پس بعد سات دن کے دامن کوہ مین پہونچے دیکھا کہ وہان پر ایک لشکر جرار تیار ہے جانا کہ یہ فوج حاجب دردہ حمام کی ہے کہ بغیر اذن و پروانہ والی ملک کے کسی کو جانے نہین دیتے ہین پس رفقاے حاتم حاتم کو حاجب کے پاس لے گئے اور فرمان بادشاہ حارث والی ملک کا حاجب کو دیا حاجب نے سر نامہ کھولکر پڑھا اُسمین لکھا تھا کہ اے حاجب یہ شخص یعنی حاتم نسل سلاطین عالیشان سے ہے اور چاہتا ہے کہ حمام بادگرد کو دیکھے اور صنائع طلسمات حمام کا تماشا کرے تجھکو لازم ہے کہ بتواضع و تکریم پیش آنا اور پہلے صعوبتین اُسکی راہون پست و بلند کی بیان کرنا اور قباحتین وہان کی سب کہدینا اور آفتون سے وہان کی آگاہ کردینا اور نصیحت کرنا اگر مانا فبہا والا دروازہ حمام تک پہونچا دینا حاجب مضمون حکمنامہ سے مطلع ہوکر مثل غلامون کے سامنے حاتم کے کھڑا رہا

اور خاص اپنے مکان مین لیجاکر بکمال عزت و احترام صدر نشین کیا اور تمام آفتین اور صعوبتین
حمام کی بیان کردین اور نصیحت سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا حاتم نے جواب دیا کہ اے
حاجب تیرے بادشاہ حارث نے مجھے بہت نصیحتین کی تھین مین نے ایک بھی سماعت
نکی یہ قیل و قال تیری بالکل فضول ہے حاجب نے دیکھا کہ انکا ارادہ مصمم ہے تو ایک عرضداشت
مشتمل بر گفتگوے مذکور لکھکر بادشاہ حارث کے پاس بھیجی بادشاہ اُسکے ملاحظہ سے متالم ہوا
حکم دیا کہ حاتم نصیحت کو قبول نہین کرتا ہے اجل اُسکے سر پر آپہونچی ہے راستہ حمام بادگرد کا
اُسکو دکھادو کہ یہی بہانہ اُسکی قضا کا ہے جب یہ حکم بادشاہ کا حاجب کو پہونچا حاجب حاتم کو
دروازہ حمام پر لایا اور اندر دروازہ کے کرکے چھوڑ دیا اور خود واپس آیا حاتم نے بلندی
دروازہ حمام کی طرف نگاہ کی دیکھا کہ آسمان سے باتین کررہا ہے اور اُسپر لکھا ہوا ہے
کہ طلسمات ساختہ و پرداختہ کیومرث بادشاہ کے ہین جو شخص کہ واسطے سیر کے اسکے اندر جائیگا
گویا باغ جنت مین گیا اور فواکہ سے متلذذ ہوگا اور حیات تازہ پائے گا اور ساتھ دیکھنے
صنائع طلسمات کے سرمایہ سرور حاصل کرے گا لیکن پھر کر نکلنا یہان سے بہت دشوار ہے
یہ دیکھکر حاتم چند قدم اندر گیا یکایک دیکھا کہ نہ اُس باغ و بہار سے اور اُس عمارت
طرحدار سے اور اُس دروازہ عالیشان سے کہین نام و نشان تک نہین ہے سب معدوم ہوگیا
اور ایک صحراے وسیع دکھائی دیا اُس میدان لق و دق مین حیران و پریشان ٹھہرا آخر
مجبور ہوکر وہان سے پھرا کہ باہر آوے تمام روز سرگردان رہا لیکن کہین اثر تک اُس دروازہ کا
نہ پایا لاچار تن بہ تقدیر موت پر راضی ہوا اور اُس بیابان بے پایان مین ایک
جانب کی راہ لی چند روز تک چلا گیا کہ ناگاہ ایک دن ایک آدمی کی صورت نظر آئی کہ چلا
آتا ہے وہ حجام اور حمامی تھا اُس نے سلام کرکے آئینہ بغل سے نکالکر حاتم کو دکھلایا
حاتم نے جواب سلام دیکر احوال حمام کا پوچھا کہ حمام یہان سے اب کتنے کوس دور ہے اس نے
کہا نزدیک ہے اور اے حاتم مین حمامی ہون اور معمول میری قوم کا یہ ہے کہ جو کوئی

مقام پر آکر کہا کہ اے سیاح یہان سے چلا جا اُسکے کلام کی تاثیر سے حاتم تا بزانو سنگین ہو گیا
اور چند قدم اُٹھا کر قریب بتان سنگین کے ہوا حیات سے مایوس ہوا ناچار دوسرا تیر چلہ
کمان مین جوڑ کر طوطی کو مارا اُس تیر نے بھی خطا کی طوطی نے کلام مذکور پھر کہا کہ اے سیاح
یہان سے چلا جا اب حاتم تا بناف سنگین ہوا یعنی پتھر کا بن گیا اور غم و الم ابنی جان کا
زیادہ ہوا کہ اب جانبر ہونا یہان سے مشکل ہے اگر تیسرے تیر نے بھی خطا کی تو مثل
بتانِ سنگین کے مین بھی ہو جاؤنگا آخر الامر خداوند عالم پر توکل کر کے تیسرا تیر اُٹھا کر
مارا وہ تیر سینہ پر طوطی کے لگا اور پشت کی طرف سے نکل گیا اور وہ طوطی تیر کھا کر
نیست و نابود ہو گئی اب حاتم نے جانا کہ یہ طلسمات کہنہ سب شکست ہو گیا اور مین غالب آیا
اور وہ ثقل و سنگینی جسم حاتم کی سب دور ہو گئی حالت اصلی پر آگیا اور شکر خدا کا بجالایا
اور وہ دیگر بتانِ سنگین بھی کہ جو بسحر طلسم مبتلا ہو گئے تھے اُن اجسام سنگین سے نجات
پاکر حالتِ اصلی پر آگئے گویا کہ خواب غفلت سے بیدار ہو گئے اور حاتم سے پوچھنے لگے
کہ وہ طوطی اور وہ باغ و بوستان کیا ہوا اور کیونکر تو صحیح و سالم رہا حاتم نے سرگذشت
اپنی سب بیان کر دی اُن سبھون نے حاتم کے پاؤن پر بوسے دیے کہ آپ کی وجہ سے
ہم صحیح و سالم ہو گئے اب مادام العمر ہم آپ کے ممنون احسان ہین پس حاتم طائی مع اُن
سب کے واسطے ملاقات شاہِ حارث کے طرف شہر قطان کے روانہ ہوا واللہ اعلم بالصواب

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب احسن الطلسمات معروف بہ طلسمات یونانیہ جسمین یہ ۵۷ طلسم معہ تصاویر و قواعد ضروری بطرز جدید لکھے
ہین جسکے ملاحظہ سے بخوبی مطلب حاصل ہو سکتا ہے ماہ جمادالاخری ۱۳۳۳ھ ہجری چھپکر تیار ہو گیا اسکے جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری
محفوظ ہین لہذا جملہ اہل مطابع و تاجرونکی خدمت مین گزارش ہے کہ بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نہ فرمائین جسقدر
نسخے مطلوب ہون راقم سے طلب فرمائین - رسالہ طلسمات منازل قمر بھی موجود ہے اُسکی قیمت ۲ ر ہے
وہ رسالہ بھی باتصویر نہایت عمدگی سے چھپا ہے اور قواعد منازل آسانی سے معلوم ہو سکتے ہین -

الراقم محمد عبداللہ و حافظ محمد عبدالعزیز تاجران کتب و چکن وغیرہ لکھنؤ چوک فقط